حصہ اوّل

بیاناتِ عطاریہ

امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کے......۱۲ بیانات

- غفلت
- پُل صراط کی دہشت
- قیامت کا امتحان
- مُردے کی بے بسی
- قبر کا امتحان
- ویران محل
- احترامِ مسلم
- شیطان کے چار گدھے
- ابو جہل کی موت
- گانے باجے کی ہولناکیاں
- گناہوں کا علاج
- نیکی کی صدائیں

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون: 4921389-90-91

شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون: 2314045-2203311 فیکس 2201479

email: maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

کِتاب پڑھنے کی دُعا

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزّوجلّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ
عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللہ عزّوجلّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نچھاور فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (المستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

نوٹ: اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

Marfat.com

بیاناتِ عطاریہ

(حصہ اوّل)

اگر آپ ازاوّل تا آخر مکمل پڑھ لیں گے تو ان شآءاللہ عزوجل آپ کی معلومات میں اضافہ بھی ہوگا۔اور علم حاصل کرنے کا ثواب بھی ہاتھ آئے گا۔ان شآءاللہ عزوجل۔اس مجموعہ میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت **حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس** عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے درجِ ذیل (۱۲) رسائل ہیں۔

غفلت	صفحہ ٤
نہر کی صدا	صفحہ ٦
گناہوں کا	صفحہ ١١
گانے باجے	صفحہ ١٥
ابو جہل کی	صفحہ ١٩
شیطان کی	صفحہ ٢٥
احترام	صفحہ ٢٨
ویران محل	صفحہ ٣١
قبر کا امتحا	صفحہ ٣٥
مردے کی	صفحہ ٣٨
قیامت کا	صفحہ ٤٣
پل صراط	صفحہ ٤٨

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : بیاناتِ عطاریہ (حصہ اوّل)

84297

مصنف : شیخ طریقت، امیر اہلسنّت

حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

صفحات : ۴۸۰

ناشر : مکتبۃ المدینہ۔ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

۱۔ مکتبۃ المدینۃ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی 4921389

۲۔ مکتبۃ المدینۃ شہید مسجد کھارادر کراچی 2203311

۳۔ مکتبۃ المدینۃ امین پور بازار سردار آباد (فیصل آباد) 632625

۴۔ مکتبۃ المدینۃ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور 7311679

۵۔ مکتبۃ المدینۃ چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد 641926

۶۔ مکتبۃ المدینۃ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان 785192

۷۔ مکتبۃ المدینۃ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ راولپنڈی 4411665

Marfat.com

فہرس

عنوان	صفحہ
غفلت	
سونے کی اینٹ	١١
غفلت کے اسباب	١٢
مُردے کی چیخ وپکار بے کار ہے	١٤
انوکھی ندامت	١٨
روتا ہوا داخلِ جہنّم ہوگا	١٩
اگر ایمان برباد ہوگیا تو..........	٢٠
موت کے تین قاصد	٢١
بیماری بھی موت کا قاصِد ہے	٢٣
جہنّم کے دروازے پر نام	٢٤
آنکھوں میں آگ	٢٦
آنکھوں اور کانوں میں کیل	٢٦
آتش پرستوں جیسی صورت	٢٧
کون کس سے پردہ کرے؟	٢٨
ناجائز فیشن کرنے والوں کا انجام	٢٩
قضاءِ عمری کرلیجئے	٣٠
دعوتِ اسلامی کی بہار	٣١
محمد احسان عطاری کا لاشہ	٣٢
شہیدِ دعوتِ اسلامی	٣٥
آخرت کی کرو جلد تیاریاں	٣٧
نہر کی صدائیں	
موتیوں کا تاج	٤٢
اللہ عزوجل دیکھ رہا ہے	٤٥
بار بار توبہ کرتے رہیے	٤٦
عاجز بندے کی حکایت	٤٨
نادم بندے کی حکایت	٤٨
شرمندگی توبہ ہے	٤٩
روزہ دار ڈاکو	٤٩
ہر پیر شریف کو روزہ رکھیے	٥٠
بخشش کا بہانہ	٥١
بعض مسلمان ضرور جہنم میں جائیں گے	٥٢
فاروقِ اعظم کی مدنی سوچ	٥٣
بندوق کی ایک گولی	٥٤
آگ کی جوتیاں	٥٤
کیا سب سے ہلکا عذاب برداشت ہوجائے گا	٥٥
عذاب کی جھلکیاں پڑھنا چاہیں تو......	٥٧
تباہی کی صورتیں	٥٨
گناھوں کا علاج	
رُخِ پُرانوار پر خوشی کے آثار	٦٢
رحمتوں بھرا سودا	٦٣
گناہ کیجئے مگر	٦٤
اللہ کا رزق نہ کھاؤ	٦٨
اللہ عزوجل کے ملک سے نکل جاؤ!	٧٠
اللہ عزوجل سے چھپ جاؤ	٧١
اللہ عزوجل دیکھ رہا ہے	٧١
قیامت میں کون جواب دے گا؟	٧٣
نفسیاتی اثر	٧٤
توبہ کی مُہلت مانگ لو	٧٥
توبہ کے معنی	٧٦
توبہ کا طریقہ	٧٧
توبہ کے تین ارکان	٧٩
دوزخ کے دروازے پر نام	٧٩
حکایت	٨٠
تاخیر کی معافی مانگیے	٨١
گھر کا سامان بیچ کر بھی قرض ادا کرنا ہوگا	٨٢
ادائے قرض میں تاخیر کی ہولناکی	٨٢
تین پیسوں کا وبال	٨٤
روزانہ خیرات کا ثواب	٨٥
اعلیٰحضرت کی حکایت	٨٦
توبہ میں تاخیر کیوں؟	٨٧
مُہلت نہیں ملے گی	٨٩
حج کون کریگا؟	٩١
جُمعہ سے نماز شروع کروں گا	٩٣
پہلے موت آئی پھر جمعہ آیا	٩٤
نیکی میں دیر کس بات کی؟	٩٥
نوکری ہاتھوں ہاتھ چاہیے	٩٦
کمزور بہانے	٩٧
راہِ مولیٰ عزوجل میں سفر	٩٧
راہِ مال میں سفر کرنا	٩٩
جان لیوا ویزا	١٠٠
زندوں کو بھی ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے	١٠١
لاش کا دردناک انجام	١٠١
ایمان لیوا ویزا	١٠٣
توبہ اور تجدید ایمان کا طریقہ	١٠٥
تجدید نکاح کا طریقہ	١٠٧
نیک بننے کا طریقہ	١٠٩
گانے باجے کی ہولناکیاں	
درود شریف کی فضیلت	١١٢
قبرستان کی خوفناک آواز	١١٣
بدنصیب رُوٹھا	١١٥
بے ہودہ رسمیں	١١٨
کیل ٹھکی ہوئی آنکھیں اور کان	١٢٠
لرز اُٹھو!	١٢١
نافرمانی کی نحوست	١٢٣

Marfat.com

فہرس

عنوان	صفحہ
روتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا	۱۲۴
خوش الحان گوّیا	۱۲۷
آلاتِ موسیقی توڑ ڈالو!	۱۳۰
دنیا کا پہلا گوّیا کون؟	۱۳۰
لاشوں کے انبار	۱۳۲
حیرت انگیز حکایت	۱۳۵
گانا شہوت کو اُبھارتا ہے	۱۳۶
لَھْوَ الْحَدِیث کی تفسیر	۱۳۷
گانا دل میں نفاق اگاتا ہے	۱۳۹
گانے والے پر شیطان کی سواری	۱۳۹
گانا اللہ عزوجل کو ناراض کرتا ہے	۱۴۰
کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ	۱۴۰
گناہوں کا انبار	۱۴۱
موسیقی کی آواز آئے تو کیا کرے	۱۴۲
ڈھول توڑنے کا حکم	۱۴۳
میوزک سینٹر والو! ہوش کرو	۱۴۴
دردناک واقعہ	۱۴۵
کفریہ اشعار	۱۴۷
ایمان برباد ہوگیا	۱۵۲
تجدیدِ ایمان کا طریقہ	۱۵۳
تجدیدِ نکاح کا طریقہ	۱۵۵
ابوجہل کی موت	
دُرُود شریف لکھنے والے کی مغفرت ہوگئی	۱۶۰
دُرُود کی جگہ ؐ لکھنا حرام ہے	۱۶۱
دو ننّھے مجاہدین	۱۶۱
یہ مدنی منّے کون تھے	۱۶۴
لٹکتا بازو	۱۶۸
انوکھا جذبہ	۱۶۸
جاں بلب ابوجہل	۱۶۹
ابوجہل کا سر	۱۷۰

عنوان	صفحہ
ابوجہل کی آخری بکواس	۱۷۲
قدرت کے نرالے انداز	۱۷۴
مسلمانوں کا سامانِ جنگ	۱۷۶
کُفّار کا سامانِ جنگ	۱۷۷
حیرت انگیز جذبے کا راز	۱۸۰
فِرشتوں کے ذَریعے مدد	۱۸۱
جبرئیل علیہ السلام کا گھوڑا	۱۸۳
دعا مومن کا ہتھیار ہے	۱۸۴
رونا کام آگیا!	۱۸۵
شیطان کے چار گدھے	
درود شریف کی فضیلت	۱۹۲
چار گدھوں پر کیا لدا ہوا تھا؟	۱۹۳
پہلا مالِ تجارت ظلم	۱۹۴
دیر ہے اندھیر نہیں	۱۹۵
بُرے بندے کی نشانیاں	۱۹۵
مظلوم کی بددُعا سے بچو	۱۹۶
مظلوم کا حمایتی سب سے بڑھ کر قوی ہے	۱۹۷
بلی کے سبب عذاب	۱۹۷
سات زمینوں کا ہار	۱۹۸
مغفرت کی بھیک مانگ لیجئے	۱۹۹
بربادیٔ ایمان کا ایک سبب	۲۰۰
دوسرا مالِ تجارت خیانت	۲۰۲
امانت کا وسیع مفہوم	۲۰۳
خیانت کا ہولناک عذاب	۲۰۴
گفتگو میں خیانت	۲۰۵
اربابِ اقتدار خبردار!	۲۰۶
حکومتی نوکری کی آفتیں	۲۰۸
ڈیوٹی پوری نہ دینا گناہ ہے	۲۰۹
لقمۂ حرام کی نحوست	۲۱۱
بغیر اجازت نفل نماز و روزہ	۲۱۱
ایک کلمۂ کفر	۲۱۲

عنوان	صفحہ
سات کفریہ کلمات	۲۱۲
تاجر کو تجارت کے احکام سیکھنا فرض ہے	۲۱۴
خرید و فروخت کے مسائل کس طرح سیکھیں؟	۲۱۵
طے کرنے کا اُصول یاد رکھئے	۲۱۶
تیسرا مالِ تجارت مکر	۲۱۷
دھوکہ باز ملعون ہے	۲۱۸
جنت کا داخلہ بند	۲۱۸
احسان جتانا نقصان دہ ہے	۲۱۹
نذرانہ دینے کا انداز	۲۲۰
شیخ شبلی کی دھوکے سے نفرت	۲۲۱
امام بخاری اور گھوڑے کو دھوکہ دینے والا	۲۲۲
چوتھا مالِ تجارت حسد	۲۲۳
حسد کی تعریف	۲۲۳
حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خلاصہ	۲۲۴
مدنی منوں کا حسد پر درس	۲۲۴
نعت خوان سے حسد	۲۲۶
ریاکاری کی تباہ کاری	۲۲۸
پوشیدہ عمل کا ستر گنا ثواب	۲۳۰
ریاکار کی رسوائی	۲۳۱
رشک کی تعریف	۲۳۱
آہ حسد کی بربادی	۲۳۲
انتخابات اور حسد	۲۳۲
اقتدار کے بارے اشکبار	۲۳۳
حبِ جاہ کی مذمت	۲۳۷
بغیر حساب جہنم میں	۲۳۷
کاہن کسے کہتے ہیں	۲۳۸
جنات کی دوستی	۲۴۰
عاجزی باعث بلندی	۲۴۱

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
حسد کے ۷ علاج	٢٤٢
اتنا تو کر ہی لیجئے	٢٤٤
فوراً توبہ کر لیجئے	٢٤٥
قضاءِ عمری ادا فرما لیجئے	٢٤٧
آنکھوں میں آگ	٢٤٨
آنکھوں اور کانوں میں کیل	٢٤٨
یہودی مارکہ چہرے کا بائیکاٹ	٢٤٩
ناجائز فیشن کا عذاب	٢٥١
احترامِ مسلم	
کھوٹا سکہ	٢٥٤
دعوتِ اسلامی کیا چاہتی ہے	٢٥٥
تین شخص جنت سے (ابتداء) محروم	٢٥٦
دیّوث کی تعریف	٢٥٧
مردانہ لباس والی جنت سے محروم	٢٥٨
بڑے بھائی کا احترام	٢٥٩
اولاد کو ادب سکھایئے	٢٦٠
گھروں میں مدنی ماحول نہ ہونے کی ایک وجہ	٢٦١
رشتہ داروں کا احترام	٢٦٢
ناراض رشتہ داروں سے صلح کر لیجئے	٢٦٣
یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت	٢٦٤
ٹیڑھی پسلی کی پیداوار	٢٦٥
زوجہ کے ساتھ نرمی کی فضیلت	٢٦٥
پرلے درجہ کی نامردی	٢٦٥
شوہر کے حقوق	٢٦٧
ظالم شوہر کا بھی گھر نہ چھوڑے	٢٦٧
اکثر عورتیں جہنمی ہونے کا سبب	٢٦٨
پڑوسیوں کی اہمیت	٢٦٩
اعلیٰ کردار کی سند	٢٦٩
امیرِ قافلہ کیسا ہو؟	٢٧٠
بچی ہوئی چیزیں دوسروں کو دینے کی ترغیب	٢٧١
ماتحتوں کے بارے میں سوال ہوگا	٢٧١
کاموں کی تقسیم	٢٧٢
دوسروں کو اپنی نشست پر جگہ دیجئے	٢٧٣
مدنی قافلے میں سفر کیجئے	٢٧٤
زیادہ جگہ نہ گھیریئے	٢٧٥
آنے والے کے لیے سرکنا سنت ہے	٢٧٦
دوسروں سے چھپا کر بات کرنا	٢٧٧
گردن پھلانگنا	٢٧٧
دو کے بیچ میں گھسنا	٢٧٨
دل نہ دکھایئے	٢٨٠
اُسوۂ حسنہ	٢٨١
۵۲ میٹھی میٹھی سنتیں	٢٨١
ویران محل	
دُرُود شریف کی فضیلت	٢٨٨
عبرت ہی عبرت	٢٩٢
دنیا کا دھوکہ	٢٩٣
بانس کی جھونپڑی	٢٩٥
بُلند مکان زمین بوس کر دیا	٢٩٧
عبرت انگیز کتبہ	٣٠٠
بارونق گھر دیکھ کر رو پڑے	٣٠٢
مَلَکُ الْمَوت نے فرمایا	٣٠٣
تصوّرِ موت	٣٠٥
موت کی یاد دِلانے والے اشعار	٣١٠
قَبر کی طویل رات	٣١١
موت کی یاد کیوں ضروری ہے!	٣١٢
مِزاج پُرسی پر غشی	٣١٣
صُبح کس حال میں کی؟	٣١٤
سب سے بہتر توشہ دان	٣١٥
دنیا برباد ہو کر رہے گی!	٣١٦
آج عمل کا موقع ہے!	٣١٧
دنیا آخرت کی تیاری کیلئے مخصوص ہے	٣١٨
قبر کا امتحان	
دُرُود شریف کی فضیلت	٣٢٠
قبر کی ڈانٹ	٣٢١
مبارک ہو!	٣٢٢
میرے بال بچے کہاں ہیں!	٣٢٣
قبر میں ڈرانے والی چیزیں	٣٢٤
(کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا گناہ کرسکتا ہے؟)	٣٢٥
پڑوسی مُردوں کی پُکار	٣٢٦
امتحان سر پر ہے	٣٢٨
نقل کرنے والا ہی کامیاب	٣٣٠
بدنصیب دولہا سویا ہی رہ گیا!	٣٣٢
قبر کا ہولناک منظر	٣٣٥
جلوۂ جاناں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم	٣٣٩
جہنم کے دروازے پر نام	٣٤٤
کالے بچھو	٣٤٦
گیسو رکھنا سنت ہے	٣٤٧
عمامہ کی پیاری حکایت	٣٤٧
ناجائز فیشن کرنے والوں کا انجام	٣٤٩
آؤ عہد کریں	٣٥٠
مُردے کی بے بسی	
دُرُود شریف کی فضیلت	٣٥٢
مُردہ اور غسّال	٣٥٣
مُردہ کیا کہتا ہے؟	٣٥٣
عُمر بھر کی بھاگ دوڑ	٣٥٤
قبر کی دل ہلا دینے والی کہانی	٣٥٥

Marfat.com

فہرس

عنوان	صفحہ
شاہی موت	۳۵۹
سلطنت کام نہ آئی	۳۶۰
دُنیا میں آمد کا مقصد	۳۶۰
وَزارتیں کام نہیں آئیں گی	۳۶۲
چار بے بنیاد دعوے	۳۶۳
پہلا دعوی	۳٦٤
دوسرا دعوی	۳٦٥
تیسرا دعوی	۳٦٥
چوتھا دعوی	۳٦٦
جنازے کا اعلان	۳٦٧
مُردوں سے گفتگو	۳٦٨
T.V. چھوڑ کر مرنے پر عذاب قبر	۳٧۰
T.V. نکال دینے پر آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مبارکباد	۳٧۱
حیلے بہانے مت کیجئے	۳٧۲
خوفناک وادی	۳٧٥
گنجا اژدھا	۳٧٥
٤۰ دن تک نمازیں نامقبول	۳٧٦
شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی شراب سے نفرت	۳٧٧
ظالم والِدین کی بھی اطاعت	۳٧٧
وعدہ خلافی کا وبال	۳٧٩
پیٹ میں سانپ	۳٧٩
36 بار زِنا سے بُرا	۳٨۰
جہنم کا توشہ	۳٨۰
سات مَدَنی اُصول	۳٨۱
قیامت کا امتحان	
دُرود شریف کی فضیلت	۳٨٤

عنوان	صفحہ
مَدَنی مُنّے کا خوف	۳٨٥
تین مَدَنی فیسیں	۳٨٦
قِیامت کے ۵ سُوالات	۳۹۰
امتحان سر پر ہے	۳۹۱
مُسلمانوں کے ساتھ سازِشیں	۳۹۲
ایک لاکھ روپیہ انعام	۳۹۳
باپ کا جنازہ	۳۹٤
بدنصیب مُردہ	۳۹٥
دین سے دُور کیا جا رہا ہے	۳۹٦
مُسلمان کو مُسلمان کب چھوڑا ہے؟	۳۹٧
شیطان کی سازِش	۳۹٨
گناہوں کے آلات	٤۰۰
T.V. کب ایجاد ہوا؟	٤۰۱
جہنم میں کُودنے کی دھمکی	٤۰۳
جاہل پروفیسر	٤۰۳
نفس و شیطان کے خلاف جہاد	٤۰٥
والِد کی آخری خدمت	٤۰٥
میّت پر چیخنے چلّانے کا عذاب	٤۰٧
جنازہ کو کندھا دینے کا طریقہ	۳۰٧
جنازے کو کندھا دینے کے فضائل	٤۰٨
قبر کی روشنی کا احساس نہ رہا	٤۰۹
شِفاء خریدی نہیں جاسکتی	٤۱۰
مالداریاں اور بیماریاں	٤۱۱
کُفّار کا ظلم وستم	٤۱۲
قبر کے سُوال وجواب	٤۱۳
جواباتِ قبر میں ناکامی کے اسباب	٤۱٧
توبہ کر لیجئے!	٤۱۹
ہم چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں!	٤۲۱
دُنیوی امتحان کی اَہمیّت	٤۲۲

عنوان	صفحہ
نوید عطاری پر کرم	٤۲٥
آخرت کی کرو جلد تیاریاں	٤۲۹
پل صراط کی دہشت	
درود شریف کی فضیلت	٤۳۲
کنیز کا خواب	٤۳۳
ہائے! ہماری غفلت!	٤۳٥
پھر یہ ہنسنا کیسا؟	٤۳٥
خوش ہونے والے پر حیرت	٤۳٦
ہر ایک پل صراط سے گزرے گا	٤۳٦
مجرمین جہنم میں گر پڑیں گے	٤۳٧
صحابی کا رونا	٤۳٨
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا	٤۳۹
پلصراط پندرہ ہزار سال کی راہ	٤۳۹
پلصراط سے گزرنے کا منظر	٤٤۰
پل صراط سے گزرنے والوں کے مختلف انداز	٤٤۱
آخرت میں تنگی کا کیا ایک سبب	٤٤۲
مال زیادہ تو وبال بھی زیادہ	٤٤۳
"بھاری بوجھ" کی تعریف	٤٤٤
بوجھ ہی بوجھ	٤٤٥
روزانہ کارڈ پُر کیجئے	٤٤٦
نور والے مسلمان	٤٤٧
نورِ ایمان کی شان	٤٤٧
حشر میں نور دلانے والے پانچ فرامین مصطفیٰ ﷺ	٤٤٨
(۱) بے نمازی کی شامت	٤٤٨
(۲) اندھیرے میں مسجد کو جانے کی فضیلت	٤٤۹

Marfat.com

(۳) مشکل کشائی کی فضیلت	٤٤٩	کون وہاں بے خوف رہے گا	٤٦٤
(۴) کلمہ کی فضیلت	٤٤٩	عورتوں والا خوف	٤٦٥
(۵) بازار میں ذکر کی فضیلت	٤٥٠	بے وقوفوں والا خوف	٤٦٥
10 لاکھ نیکیاں	٤٥٠	شیطان کس پر ہنستا ہے؟	٤٦٧
ہم رب سلم صدائے محمد ﷺ	٤٥١	آہستہ آہستہ نہیں ایک دم گناہوں کو چھوڑ دے	٤٦٨
نور سے محروم لوگ	٤٥١	قبولیت توبہ کی تین شرائط	٤٧٠
تیرے لئے کوئی نور نہیں!	٤٥٢	2 لاکھ 20 ہزار سے زائد اموات	٤٧١
نور سے محروم لوگ	٤٥٣	سمندری زلزلے کی تباہ کاریاں	٤٧٢
ایمان پر خاتمے کی کسی کے پاس گارنٹی نہیں	٤٥٤	یہ واقعہ نیا نہیں ہے	٤٧٤
اذان کے دوران گفتگو	٤٥٦	جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں	٤٧٥
فون کی میوزیکل ٹیون	٤٥٦	کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی	٤٧٦
ہزار سال کے بعد دوزخ سے رہائی	٤٥١	باغ کا جھولا	٤٧٧
40 سال تک نہیں ہنسے	٤٥٨		
گرتے پڑتے گزرنے والا	٤٥٩		
میرا کیا بنے گا!	٤٦١		

بیانات عطاریہ (حصہ اوّل)

Marfat.com

سب سے افضل عمل

سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے محوِ گفتگو تھے کہ وحی آئی "یہ شخص جو آپ کے ساتھ بات کر رہا ہے اس کی عمر صرف ایک ساعت اور باقی رہ گئی ہے۔" وہ عصر کا وقت تھا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس صحابی رضی اللہ عنہ کو اِس بات سے آگاہ فرمایا تو وہ بیقرار ہو گئے اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیے جو اِس وقت میرے لیے زیادہ مُناسب ہو، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اِشْتَغِلْ بِالتَّعَلُّمِ یعنی عِلم حاصِل کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔ تو وہ علم حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے قبل اِنتقال فرما گئے۔ راوی کا کہنا ہے کہ اگر علم سے افضل کوئی اور چیز ہوتی تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت میں اُسی کے کرنے کا حکم فرماتے۔

(تفسیرِ کبیر)

Marfat.com

۷۸۶

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

غفلت

اس رسالے میں۔۔۔۔

سونے کی اینٹ

انوکھی ندامت

موت کے تین قاصد

آنکھوں اور کانوں میں کیل

محمد احسان عطاری کا لاشہ

ورق الٹئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

غفلت [1]

غفلت اُڑا کر یہ رسالہ 32 صفحات مکمّل پڑھ لیجئے
ان شاءَ اللہ عزّوجلّ آپ اپنے دل میں ہلچل محسوس فرمائیں گے۔

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوسُ الاخبار ج ۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمد

---

[1] یہ بیان ۳۰،۲۹،۲۸ رجبُ المرجب ۱۴۱۸ھ (28,29,30 دسمبر 1997ء) احمد آباد (الھند) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی آخری نشست کا ہے۔
۔عبیدالرضا ابن عطار

Marfat.com

سونے کی اینٹ

منقول ہے، ایک نیک شخص کو کہیں سے سونے کی اینٹ ہاتھ لگ گئی۔ وہ دولت کی مَحَبَّت میں مَست ہو کر رات بھر طرح طرح کے منصوبے باندھتا رہا کہ اب تو میں بُہت اچّھے اچّھے کھانے کھاؤں گا، بہترین لباس سِلواؤں گا اور بہُت سارے خُدّام اپناؤں گا۔ اَلْغَرَض مالدار بن جانے کے سبب وہ راحتوں اور آسائشوں کے تصوّرات میں گم ہو کر اُس رات ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ سے یکسر غافِل ہو گیا۔ صُبح اِسی دَھن کی دُھن میں مگن مکان سے نکلا، اِتّفاقاً قبرِستان کے قریب سے اُس کا گزر ہوا، کیا دیکھتا ہے کہ ایک شخص اِینٹیں بنانے کے لیے ایک قبر پر مِٹّی گوندھ رہا ہے۔ یہ منظر دیکھ کر یک دم اُس کی آنکھوں سے غَفلت کا پردہ ہٹ گیا اور اس تصوُّر سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے کہ شاید مرنے کے بعد میری قبر کی مِٹّی سے بھی لوگ اینٹیں بنائیں گے۔ آہ! میرے

Marfat.com

عالیشان مکانات اور عُمدہ مَلبوسات وغیرہ دھرے کے دھرے رَہ جائیں گے لہٰذا سونے کی اینٹ سے دل لگانا تو زندگی کو سراسر **غفلت** میں گنوانا ہے، ہاں اگر دل لگانا ہی ہے تو مجھے اپنے پیارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے لگانا چاہئے۔ چُنانچہ اُس نے سونے کی اینٹ کو ترک کر کے زُہد وقَناعت کو اختیار کیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

غفلت کے اسباب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! واقِعی دنیا کی کثرت کی صورت میں ملنے والی نعمت میں سراسر **غفلت** کا اندیشہ ہے، جو دُنیوی نعمت سے دل لگاتا ہے وہ **غفلت** کا شِکار ہو کر رَہ جاتا ہے، **غفلت** پھر **غفلت** ہے، **غفلت** بندے کو ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ سے دُور کر دیتی ہے۔ اچّھی تجارت بھی نعمت ہے، دولت بھی نعمت ہے، عالیشان مکان بھی نعمت ہے، عُمدہ سُواری بھی نعمت ہے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ماں باپ کے لیے اولاد بھی نعمت ہے کسی بھی دُنیوی نعمت میں ضَرورت سے زِیادہ مشغولیّت باعِثِ غفلت ہے۔چُنانچہ پارہ ۲۸ سورۃُ المنافِقون کی آیت ۹ میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (پ۲۸، المنافقون:۹)	ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی یاد سے غافل نہ کرے اور جو ایسا کرے تو وُہی لوگ نقصان میں ہیں۔

اِس آیتِ مُقدّسہ سے ان لوگوں کو درسِ عبرت حاصل کرنا چاہئے کہ جن کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے اور نَماز کے لیے بُلایا جاتا ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں، ''جناب ہم تو اپنے رِزْق کی فِکر میں لگے رہتے ہیں، روزی کمانا اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ واٰلہ تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بال بچّوں کی خدمت کرنا بھی تو عبادت ہے ہمیں جب اس سے فُرصت ملے گی تو آپ کے ساتھ مسجد میں بھی چلیں گے۔" یقیناً ایسی باتیں غفلت ہی کرواتی ہے۔

مُردے کی چیخ وپکار بے کار ھے

صِرف اور صِرف دنیا کے دَھن کی فراوانی کی دُھن میں مگن رہنے والوں، حُصولِ مال کی خاطِر دنیا کے مختلف ممالک میں بھٹکتے پھرنے والوں، مگر مسجِد کی حاضری سے کترانے والوں، اپنے مکانات کے ڈیکوریشن پر پانی کی طرح پیسہ بہانے والوں، مگر راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں خرچ کرنے سے جی چُرانے والوں، دولت میں اِضافے کے لیے مختلف گُر اپنانے والوں مگر نیکیوں میں بَرَکت کے مُعاملے میں بے نیاز رہنے والوں کو اِس سے پہلے کہ موت اچانک آکر روشنیوں سے جگمگاتے کمرے میں فوم کے آرام دِہ گدّے سے مُزَیَّن خوبصورت پلنگ سے اٹھا کر کیڑے مکوڑوں سے اُبھرتی ہوئی خوفناک اندھیری قبر میں سُلادے اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وہ چِلّاتے رَہ جائیں کہ یااللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے دوبارہ دنیا میں بھیج دے تاکہ وہاں جاکر میں تیری عبادت کروں مولیٰ (عزوجل) دوبارہ دنیا میں پہنچا دے میں وعدہ کرتا ہوں اپنا سارا مال تیری راہ میں لٹادوں گا...... پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولی کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا، تہجُّد بھی کبھی نہیں چھوڑوں گا بلکہ مسجِد ہی میں پڑا رہوں گا...... داڑھی تو داڑھی زُلفیں بھی بڑھالوں گا..... سر پر ہر وقت عِمامہ شریف کا تاج بھی سجاؤں گا...... یااللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے واپَس بھیج دے...... ایک بار پھر مُہلَت دے دے دنیا سے فیشن کا خاتمہ کر کے ہر طرف سنّتوں کا پرچم لہرادوں گا...... پَروَردگار! عَزَّوَجَلَّ صِرف اور صِرف ایکبار مُہلَت عطا فرمادے تاکہ میں نیکیاں خوب نیکیاں کروں...... رات دن گناہوں میں مشغول رہنے والے غفلت شِعاروں کی موت کے وقت چیخ وپکار لاحاصل رہے گی۔ قرآنِ پاک پہلے ہی سے مُتَنَبِّہ (مُ۔تَ۔نَبْ۔بِہ) کرچکا ہے چُنانچہ پارہ ۲۸ سورۃُ المنافِقون

Marfat.com

کی آیت ۱۰ اور ۱۱ میں ارشاد ہوتا ہے:

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَاؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں کسی کو موت آئے پھر کہنے لگے، اے میرے رب! تُو نے مجھے تھوڑی مدّت کیوں مُہلت نہ دی کہ میں صَدَقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا، اور ہرگز اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کسی جان کو مُہلت نہ دے گا جب اُسکا وعدہ آجائے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بَغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ترا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر
یہ ہوگا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اینٹوں کا سِرہانا ہے
نہ بَیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی
تُو کیوں پھرتا ہے سَودائی عمل نے کام آنا ہے
کہاں ہے زَورِ نَمرودی ! کہاں ہے تختِ فِرعونی !
گئے سب چھوڑ یہ فانی اگر نادان دانا ہے
عزیزا یاد کر جس دن کہ عِزرائیل آئیں گے
نہ جاوے کوئی تیرے سَنگ اکیلا تُونے جانا ہے

Marfat.com

جہاں کے شُغل میں شاغِل خدا کے ذِکر سے غافِل
کرے دعوٰی کہ یہ دنیا مِرا دائم ٹھکانہ ہے
غُلام اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غُرّہ
خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

انوکھی ندامت

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی مُکاشَفۃُ الْقُلُوب میں نقل کرتے ہیں، حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوعلی دَقّاق علیہ رحمۃ الرزّاق فرماتے ہیں کہ ایک بہُت بڑے ولیُّ اللہ رَحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ سخت بیمار تھے میں انکی عِیادت کے لیے حاضِر ہوا اِردگرد مُعتَقِدین کا ہُجُوم تھا، وہ بزرگ رَحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ رو رہے تھے، میں نے عرض کی، اے شیخ! کیا دنیا چُھوٹنے پر رو رہے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا، نہیں، بلکہ نَمازیں قَضا ہونے پر رو رہا ہوں۔ میں نے عرض کی، حُضُور! آپ کی نمازیں کیونکر قضا ہوگئیں؟ فرمایا، میں نے جب بھی سَجدہ کیا تو غفلت کے ساتھ اور جب سَجدہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

سے سر اُٹھایا تو غفلت کے ساتھ اور اب غفلت ہی میں موت سے ہم آغوش ہو رہا ہوں، پھر ایک آہِ سَرد دلِ پُر درد سے کھینچ کر چار عَرَبی اَشعار پڑھے۔ جن کا ترجَمہ یہ ہے:۔

(۱) میں نے اپنے حشر، قِیامت کے دن اور قبر میں اپنے رُخسار کے پڑا ہونے کے بارے میں غور کیا (۲) اِتنی عزّت و رِفعت کے بعد میں اکیلا پڑا ہوں گا اور اپنے جُرم کی بِناء پر رَہَن ہوں گا اور خاک ہی میرا تکیہ ہوگی (۳) میں نے اپنے حساب کی طوالت اور نامۂ اعمال دیئے جانے کے وَقت کی رُسوائی کے بارے میں بھی سوچا (۴) مگر اے مجھے پیدا کرنے والے اور مجھے پالنے والے مجھے تجھ سے رَحمت کی اُمّید ہے، تُو ہی میری خطاؤں کو بخشنے والا ہے۔ (مُکاشَفۃُ القُلُوب ص۲۲ دارالکتب العلمیہ بیروت)

روتا ہوا داخلِ جہنَّم ہوگا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت میں کس قَدَر عبرت ہے۔ ذرا ان اللہ والوں کو دیکھئے جن کا ہر لمحہ یادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں بسر ہوتا ہے مگر پھر

Marfat.com

بھی انکساری کا عالَم یہ ہے کہ اپنی عبادات و رِیاضات کو کسی خاطِر میں نہیں لاتے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی سے ڈرتے ہوئے گریہ وزاری کرتے ہیں۔ آہ! غفلت کے ماروں پر صد ہزار افسوس کہ نیکی کے نُون کا نُکتہ تک پلّے نہیں، اِخلاص کا دُور دُور تک نام ونشان نہیں مگر حال یہ ہے کہ اپنی عبادَتوں کے بُلند بانگ دعوے کرتے نہیں تھکتے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے گناہوں سے محفوظ ہونے کے باوُجود خوفِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے تھرتھراتے کپکپاتے اور ٹپ ٹپ آنسو گراتے ہیں، مگر غفلت شعار بندوں کا حال یہ ہے کہ بے دھڑک معصیَت کا سلسلہ چلاتے، اپنے گناہوں کا عام اعلان سُناتے اور پھر اس پر زور زور سے قہقہے لگاتے ذرا نہیں لجاتے، کان کھول کر سنئے! حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی فرماتے ہیں، حضرتِ سیِّدُنا ابن عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما کا ارشادِ گرامی ہے، ''جو ہنس ہنس کر گناہ کرے گا وہ روتا ہوا جہنّم میں داخل ہوگا''۔ (مُکاشَفۃُ الْقُلُوب ص ۲۷۵ بیروت)

اگر ایمان برباد ہو گیا تو ....

ہنس ہنس کر جھوٹ بولنے والوں، ہنس ہنس کر وعدہ خِلافی کرنے والوں،

Marfat.com

ہنس ہنس کر ملاوٹ والا مال بیچنے والوں، ہنس ہنس کر فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں اور گانے باجے سننے والوں، ہنس ہنس کر مسلمانوں کو ستانے اور بلا اِجازتِ شرعی ان کی دل آزاریاں کرنے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو گیا اور اس کے پیارے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم روٹھ گئے اور غفلت کے سبب دِیدہ دِلیری کے ساتھ ہنس ہنس کر گناہوں کا اِرتِکاب کرنے کے باعث ایمان برباد ہو گیا اور جہنّم مقدّر بن گیا تو کیا بنے گا؟ ذرا دل کے کانوں سے خُدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عبرت نشان سنئے! چُنانچِہ پارہ ۱۰ سورۃُ التَّوبۃ کی آیت ۸۲ میں ارشاد ہوتا ہے:۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَّلْيَبْكُوا كَثِيرًا ترجَمۂ کنزالایمان: تو انہیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں۔

(پ ۱۰، التوبۃ: ۸۲)

موت کے تین قاصد

حُجَّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی "مُکاشفۃ

Marfat.com

اُلقُلُوب'' میں نقل کرتے ہیں، ''حضرتِ سیِّدُنا یعقوب علٰی نَبِیِّنا وَعلیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام اور حضرتِ سیِّدُنا عزرائیل ملکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام میں دوستی تھی، ایکبار جب حضرتِ سیِّدُنا ملکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام آئے تو حضرت سیِّدُنا یعقوب علٰی نَبِیِّنا وَعلیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام نے اِستِفسار فرمایا کہ آپ ملاقات کے لیے تشریف لائے ہیں یا میری رُوح قبض کرنے کے لیے؟ کہا، ملاقات کے لیے۔ حضرتِ سیِّدُنا یعقوب علٰی نَبِیِّنا وَعلیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام نے فرمایا، مجھے وفات دینے سے قبل میرے پاس اپنے قاصِد بھیج دینا۔ ملکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام نے کہا، میں آپ کی طرف دو یا تین قاصد بھیج دوں گا۔ جب حضرت سیِّدُنا یعقوب علٰی نَبِیِّنا وَعلیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام کی رُوح قبض کرنے کے لیے ملکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام آئے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، آپ نے میری وفات سے قبل قاصِد بھیجنے تھے وہ کیا ہوئے؟ حضرتِ سیِّدُنا ملکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃُ والسَّلام نے کہا، ''سیاہ بالوں کے بعد سفید بال، جِسمانی طاقت کے بعد کمزوری اور سیدھی کمر کے بعد کمر کا جُھکاؤ، اے یعقوب علیہ السلام! موت سے پہلے انسان

84297

Marfat.com

کیطرف یہی میرے قاصِد ہیں"۔

(مُكاشَفَةُ القُلُوب ص ٢١ دارالكتب العلميه بيروت)

ایک عَرَبی شاعر کے دو عَرَبی اشعار میں کس قدر عبرت ہے۔

مَضَى الدَّهرُ وَالأَيَّامُ وَالذَّنبُ حَاصِلٌ   وَجَاءَ رَسُولُ المَوتِ وَالقَلبُ غَافِلٌ

نَعِيمُكَ فِي الدُّنيَا غُرُورٌ وَّحَسرَةٌ   وَعَيشُكَ فِي الدُّنيَا مُحَالٌ وَّبَاطِلٌ

ترجمۂ اشعار: (۱) وقت اور دن گزر گئے مگر گناہ باقی ہیں، موت کا فرشتہ آ پہنچا اور دل غافل ہیں۔(۲) تجھے دنیا میں ملنے والی نعمتیں دھوکہ اور تیرے لیے باعثِ حسرت ہیں ،اور دنیا میں دائمی راحتیں پانے کا تیرا تصوُّر خام خیالی ہے (ایضاً)

بیماری بھی موت کا قاصِد ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ موت کے آنے سے پہلے مَلَکُ الْموت علیہ الصّلوٰۃ والسّلام اپنے قاصِد بھیجتے ہیں۔ بیان کردہ تین قاصِدین کے علاوہ بھی احادیث میں مزید قاصِدین کا تذکرہ ملتا ہے۔چُنانچِہ مرض ،

Marfat.com

کانوں اور آنکھوں کا تغیُّر، (یعنی پہلے نظر اچھی ہونا پھر کمزور پڑ جانا اور سننے کی طاقت کی دُرُستی کے بعد بہرا پن کی آمد) **بھی موت کے قاصِد ہیں۔** ہم میں سے بَہُت سے لوگ ایسے ہوں گے جن کے پاس **ملکُ الْموت** علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کے قاصِد تشریف لا چکے ہوں گے مگر کیا کہیے **غفلت** کا! اگر سیاہ بالوں کے بعد سفید بال ہونے لگتے ہیں حالانکہ یہ موت کا قاصد ہے مگر بندہ اپنے دل کو ڈھارس دینے کے لیے کہتا ہے کہ یہ تو نزلہ سے بال سفید ہو گئے ہیں! اِسی طرح بیماری جو کہ موت کا نُمایاں قاصِد ہے مگر اس میں بھی سراسر غفلت برتی جاتی ہے حالانکہ ''بیماری'' ہی کے سبب روزانہ بے شمار افراد موت کا شکار ہوتے ہیں، کیا معلوم جو بیماری معمولی لگ رہی ہے وُہی مُہلِک صورت اختیار کر کے آن کی آن میں فنا کے گھاٹ اُتار دے۔ پھر ''اپنے روئیں دھوئیں، دشمن خوشیاں منائیں اور مرنے والا منوں مٹّی تلے اندھیری قبر میں جا پڑے، اب مرنے والا ہوگا اور اُس کے اچھے یا بُرے اعمال۔

جہنّم کے دروازے پر نام

یاد رکھئے! جو غفلت کا شکار ہو کر گناہوں پر اڑا رہا وہ راستہ بھول گیا اور

Marfat.com

بے عملی کی تاریکیوں میں بھٹک گیا اور خدا و مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی ناراضی کی صورت میں قبر و آخرت کے عذاب میں پھنس کر رہ گیا، اب پچھتانے اور سر پچھاڑنے سے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا، لہٰذا اب بھی موقع ہے جلد تر اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کر کے سنّتوں بھری زندگی گزارنے کا عہد کر لیجئے۔ سنئے! سنئے! سرکارِ مدینہ، راحت وقلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت ناک ہے، ''جو کوئی ایک نماز بھی قصداً ترک کر دے گا، اُس کا نام جہنّم کے اُس دروازے پر لکھ دیا جائے گا جس سے وہ جہنّم میں داخل ہوگا''۔ (حلية الاولياء ج٧ ص٢٩٩ حديث ١٠٥٩٠ دارالكتب العلمية بيروت) اسی طرح حدیث پاک میں ارشاد فرمایا، ''جو ماہ رَمضان کا ایک روزہ بھی بلا عُذرِ شَرعی و مرض قضاء کر دیتا ہے تو زمانے بھر کے روزے اُسکی قضا نہیں ہو سکتے اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے''۔

(جامع ترمذی ج٢ ص١٧٥ حديث ٧٢٣ دارالفكر بيروت)

Marfat.com

آنکھوں میں آگ

عورتوں کو تاڑنے والوں، اَمردوں کے ساتھ بدِ نگاہی کرنے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے اور غیبتیں سننے والوں کو چاہئے کہ جھٹ توبہ کریں ورنہ یقیناً عذاب سہانہ جائیگا جیسا کہ حُجَّةُ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی فرماتے ہیں، ''جو کوئی اپنی آنکھوں کو نظرِ حرام سے پُر کرے گا قِیامت کے روز اُس کی آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی''۔

(مُکاشَفَةُ القُلوب ص ١٠ دارالکُتُبُ العلمیة بیروت)

آنکھوں اور کانوں میں کیل

مشہور محدِّث اور عظیم شافِعی بزُرگ حضرتِ علاّمہ جلالُ الدّین سُیُوطی الشافِعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''میرے میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ایک منظر یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگوں کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹُھکے ہوئے

Marfat.com

ہیں۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی، یہ وہ دیکھتے تھے جو آپ نہیں دیکھتے یہ وہ سنتے تھے جو آپ نہیں سنتے۔ (شَرحُ الصُّدور ص ۱۷۱ دارالکُتُبُ العِلمیة بیروت) یعنی حرام دیکھنے اور سننے والوں کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھکے ہوئے ہیں خبردار! شیطان کے دھوکے میں آکر ٹی۔ وی۔ پر خبریں بھی نہ دیکھا کریں۔ یاد رکھئے! مرد عورت کو دیکھے یا عورت مرد کو بشہوت دیکھے یہ دونوں کام حرام ہیں اور ہر فعلِ حرام جہنّم میں لے جانے والا کام ہے (وَالعِیاذُ بِاللہِ تعالیٰ)

آتش پرستوں جیسی صورت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانا دونوں کام حرام ہیں۔ سیِّدُنا امام مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نَقل کرتے ہیں، "اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، "مونچھیں خوب پَست کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی بڑھنے دو) اور مجوسیوں (یعنی آتش

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

پرستوں) جیسی صورت مت بناؤ۔" (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۲۹ افغانستان) اس فرمانِ سلطانِ والا شان صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلّم میں مسلمان کی غیرت کو للکار ہے، کیسی عجیب و غریب بات ہے کہ دعویٰ مَحبّتِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلّم کا کرے اور شکل و صورت دشمنانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلّم جیسی بنائے۔

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے؟
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا؟

کون کس سے پردہ کرے؟

پردے میں رہ کر مجھے سننے والی اسلامی بہنو! تم بھی سنو! بے پردگی حرام ہے، غیر مردوں کو بشہوت دیکھنا حرام ہے اور فعلِ حرام جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ چچازاد، تایازاد، پھوپھی زاد، خالہ زاد، ماموں زاد، چچی، تائی، مُمانی ان سب کا پردہ ہے، بھابھی اور دیور و جیٹھ کا پردہ ہے، سالی اور بہنوئی کا پردہ ہے

Marfat.com

حتّٰی کہ پیر اور مُریدنی کا بھی پردہ ہے، مُریدنی اپنے پیر صاحِب کا ہاتھ نہیں چوم سکتی، سر پر مرشِد سے ہاتھ نہیں پِھروا سکتی، لڑکی جب نو برس کی ہو اُس کو پردہ کروایئے اور لڑکا جب بارہ برس کا ہو جائے اُسے عورتوں سے بچایئے۔

ناجائز فیشن کرنے والوں کا انجام

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعَالٰی علیہِ وَالہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''(معراج کی رات) میں نے کچھ مَردوں کو دیکھا جن کے ہونٹ آگ کی قَینچیوں سے کاٹے جارہے تھے، میں نے کہا، ''یہ کون ہیں؟'' جبرئیلِ امین (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے بتایا، ''یہ لوگ ناجائز اَشیاء سے زِینت حاصل کرتے تھے۔'' اور میں نے ایک بدبودار گڑھا دیکھا جس میں شور وغوغا برپا تھا، میں نے کہا، ''یہ کون ہیں؟'' تو بتایا، ''یہ وہ عورتیں ہیں جو ناجائز اَشیاء سے زِینت حاصل کرتی تھیں۔'' (تاریخِ بغداد ج ۱ ص ۴۱۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت) یاد رکھئے! نیل پالش کی

Marfat.com

تہ ناخنوں پر جَم جاتی ہے لٰہذا نہ وُضو ہوتا ہے نہ ہی غُسل اُترتا ہے، اس وجہ سے نَماز بھی نہیں ہوتی، اسلامی بہنوں کی خدمت میں میرا مَدَنی مشورہ ہے کہ مَدَنی بُرقع اَوڑھا کریں، دستانوں اور جُرابوں کا بھی اِہتمام فرمائیں، غیر مَردوں کے آگے اپنی ہتھیلیاں اور پاؤں کے پنجے بھی ہرگز ظاہر نہ کیا کریں۔

قضا عمری کر لیجئے

اگر خدانخواستہ نَماز روزے رَہ گئے ہیں تو اُن کا حِساب لگا کر قضا عُمری فرمالیجئے، اور تاخیر کی توبہ بھی کر لیجئے، نَماز کی قضا عُمری کا آسان طریقہ معلوم کرنے کے لیے سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کا رِسالہ ''نَماز کا چور'' مکتبۃُ المدینہ کے بَستہ (اسٹال) سے ھَدِیَّۃً حاصل کر لیجئے بلکہ بہتر یہ ہے کہ رسائل عطاریہ حصّہ اول [1] لے لیجئے اس میں وُضو، غُسل، نَماز اور قضا عُمری کے وہ اَہَم ترین اَحکام بیان کیے

مـــــــــدینـــــہ

[1] امیر اہلسنت کی کتابیں، رسائل اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں اور سی. ڈیز مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیَّۃً حاصل کیجیے۔ ۔عبدُ الرضا ابن عطار

Marfat.com

گئے ہیں کہ پڑھ کر شاید آپ بول اُٹھیں، افسوس! اب تک وُضو و غسل اور نَماز کی درست ادائیگی سے محرومی ہی رہی ہے!

اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اب تمام اسلامی بھائی ہاتھ لہرالہرا کر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فلک شگاف نعروں کے ذَرِیعے اپنے مَدَنی جذبات کا اظہار کیجئے۔ نیّت کیجئے، اب میری کوئی نَماز قضا نہیں ہوگی (ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) رَمَضان المبارك کا کوئی روزہ قضا نہیں ہوگا۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) فلمیں ڈِرامے نہیں دیکھیں گے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) گانے باجے نہیں سنیں گے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) داڑھی نہیں مُنڈائیں گے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) ایک مُٹّھی سے نہیں گھٹائیں گے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ)

دعوتِ اسلامی کی بہار

آپ سب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو جائے گا، آیئے! آپ کو دعوتِ

Marfat.com

اسلامی کی بہاروں کا ایک تازہ ترین مَدَنی واقِعہ سناؤں ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا دل بھی جذباتِ تأثُّر سے جھوم اُٹھے گا اور ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سینہ باغِ مدینہ بن جائے گا۔

محمد احسان عطاری کا لاشہ

بابُ المدینہ کراچی کے عَلاقے گُلبہار کے ایک ماڈرن نوجوان بنام محمد اِحسان دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کے ذَرِیعے سرکارِ بغداد حُضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُرید بن گئے۔ سرکارِ غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُرید تو کیا ہوئے ان کی زندگی میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوگیا۔ چہرہ ایک مُٹھّی داڑھی کے ذَرِیعے مَدَنی چہرہ بن گیا اور سر پر مستقِل طور پر سبز عمامہ کا تاج جگمگ جگمگ کرنے لگا۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ پاک ناظِرہ خَتم کرلیا اور لوگوں کے

Marfat.com

پاس خود جاجا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے اور اِنفرادی کوشش فرمانے لگے۔ ایک دن اچانک انہیں گلے میں درد محسوس ہوا، علاج بھی کروایا مگر "درد بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مِصداق گلے کے مرض نے بہُت زِیادہ شدّت اختیار کرلی یہاں تک کہ قریبُ المرگ ہوگئے، اِسی حالت میں انہوں نے سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کے مطبوعہ مَدَنی وصیّت نامہ[1] کو سامنے رکھ کر اپنا وصیّت نامہ تیار کروا کر دعوتِ اسلامی کے اپنے علاقے کے ذمّہ دار کے سپُرد کردیا اور پھر سدا کے لیے آنکھیں مُوند لیں۔ بوقتِ وفات ان کی عمر تقریباً 35 سال ہوگی، انہیں گلبہار کے قبرِستان میں سپُردِ خاک کر دیا گیا، حسبِ وصیَّت کم و بیش بارہ گھنٹے تک ان کی قبر کے قریب اسلامی بھائیوں نے اجتماعِ ذکر و نعت جاری رکھا۔ وفات کے تقریباً ساڑھے تین سال بعد بروز منگل ٦ جُمادِی الآخِرۃ ١٤١٨ھ (7-10-97) کا

[1] مدنی وصیت نامہ مکتبۃ المدینہ سے ھدیّۃً حاصل کر کے پڑھیں اسے پڑھ کر اہلِ محبت بسا اوقات رو پڑتے ہیں۔ ۔عبیدُ الرضا ابن عطار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

واقعہ ہے کہ ایک اور اسلامی بھائی محمد عثمان عطاری کا جنازہ اُسی قبرستان میں لایا گیا، کچھ اسلامی بھائی مرحوم محمد اِحسان عطاری علیہ رحمۃ الباری کی قبر پر فاتحہ کے لیے آئے تو یہ منظر دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ قبر کی ایک جانب بہُت بڑا شگاف ہوگیا ہے اور تقریباً ساڑھے تین سال قبل وفات پانے والے مرحوم محمد احسان عطاری سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے خوشبودار کفن اوڑھے مزے سے لیٹے ہوئے ہیں۔ آناً فاناً یہ خبر ہر طرف پھیل گئی اور رات گئے تک زائرین محمد اِحسان عطاری علیہ رحمۃ الباری کے کفن میں لپٹے ہوئے تروتازہ لاشے کی زیارت کرتے رہے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بارے میں غَلَط فہمیوں کا شکار رہنے والے اَفراد بھی دعوتِ اسلامی والوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس عظیم فضل وکرم کا کُھلی آنکھوں سے مُشاہَدہ کرکے تَحسین وآفرین پکار اُٹھے اور دعوتِ اسلامی کے

Marfat.com

مُحِب بن گئے۔

جو اپنی زندگی میں سنتیں ان کی سجاتے ہیں
خدا و مصطفٰی اپنا انہیں پیارا بناتے ہیں

شہیدِ دعوت اسلامی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شاید آپکو یاد ہوگا کہ ۲۵ رَجَبُ المُرَجَّب ١٤١٦ھ کو مرکز الاولیاء لاہور میں ''کسی'' کے اشارے پر سنّتوں کے ادنیٰ خادِم سگِ مدینہ عُفِیَ عَنۡہُ کی جان لینے کی کوشش کے نتیجے میں دعوتِ اسلامی کے دو مبلّغین حاجی اُحُد رضا عطاری اور محمد سجّاد عطاری رَحِمَهُمَا اللّٰهُ البارى شہید ہوئے تھے۔ تقریباً آٹھ ماہ کے بعد لاہور میں ہونے والی شدید بارِشوں کے نتیجے میں شہید دعوت اسلامی حاجی اُحد رضا عطاری علیہ رحمۃ الباری کی قبر مُنۡہَدِم ہوگئی تھی، جب مجبوراً قبر کُشائی کی گئی تو ان کی لاش بالکل تر و تازہ برآمد ہوئی اور کئی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

لوگوں کی حاضری میں شہیدِ دعوتِ اسلامی کو دوسری قبر میں منتقل کیا گیا تھا۔ اس کا تفصیلی واقعہ "دعوتِ اسلامی کی بہاریں" قسط۲ میں مرقوم ہے۔ آخر میں میری تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے مَدَنی التجا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ دعوت اسلامی میں کوئی ممبر شپ نہیں ہے، آپ اپنے یہاں ہونے والے "دعوتِ اسلامی" کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت اور سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کیساتھ سفر فرمایا کریں سبھی کو چاہئے کہ اپنے اپنے شُعبے میں خوب سنّتوں کے مَدَنی پھول لٹائیں اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں۔

سنّتیں عام کریں دین کا کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آخرت کی کرو جلد تیاّریاں

موت آ کر رہے گی تمھیں بے گُماں آخِرت کی کرو جلد تیّاریاں
بے عمل غافِلو! سب سنو دھر کے کاں، عیش و عشرت کی اُڑ جائینگی دھجّیاں،
موت کا دیکھو اِعلان کرتا ہوا، سُوئے گورِ غریباں جنازہ چلا
کہتا ہے، جامِ ہستی کو جس نے پیا، وہ بھی میری طرح قبر میں جائیگا
تم اے بوڑھو سنو! نوجوانو سنو، اے ضَعیفو سنو! پہلوانو سنو!
موت کو ہر گھڑی سر پہ جانو سُنو، جلد توبہ کرو میری مانو سنو!
جس نے دنیا میں خوشیوں کا پایا ہے گنج، اور غفلت سے ہے ہر گھڑی نغمہ سَنج
موت کے بعد ہوگا اُسے سخت رنج، اُس کو برزخ میں رنج اُس کو دوزخ میں رنج
فِلم بِینی کا تم مَشْغلہ چھوڑ دو، سارے آلاتِ لَہْو ولِعب توڑ دو
بھائیو! سب گناھوں سے مُنہ موڑ دو، ناتا تم نیکیوں ہی سے بس جوڑ دو

Marfat.com

ایک دن موت آکر رہے گی ضَرور، مجرمو! سُن لو اِس کو سمجھنا نہ دُور
بعدِ مُردَن نہ پاؤگے کوئی سُرور، خاک ہوجائے گا سب تمھارا غُرور
کب تلک تم حکومت پہ اِتراؤ گے، کب تک آخر غریبوں کو تڑپاؤ گے
ظالمو! بعد مرنے کے پچھتاؤ گے، یادرکھو! جھنّم میں تم جاؤ گے
جبکہ پیکِ اَجَل روح لے جائیگا، جِسمِ بے جاں تڑپ کر ٹھہر جائیگا
کوئی تیری لَحَد میں نہیں آئے گا، تجھ کو دفنا کے ہر اک پلٹ آئے گا
بادشاھوں کی بکھری ہوئی ھڈیاں، کہہ رہی ہیں نہ بننا کبھی حُکمراں
اِحتساب اِسکا گزرے گا تم پر گراں، قَبر میں جب کہ جاؤ گے مرکر میاں
موت کا جانور کو ہو اِدْراک گر، گوشت اچّھا نہ کھانے کو پائے بَشَر
غافِل انسان سے بڑھ گیا جانور، موت سے آگہی ہے مگر بے خبر
چھوڑو عادت گناھوں کی جاؤ سُدھر، ورنہ پھنس جاؤ گے قبر میں سَر بَسَر
گر عذابوں کو دیکھو گے جاؤ گے ڈر، تم بتاؤ کہاں جاؤ گے بھاگ کر

Marfat.com

جو دُکانیں خِیانت سے چمکائیں گے! کیا اُنہیں زر کے اَنبار کام آئیں گے؟
قہرِ قہّار سے کیا بچا پائیں گے؟ جی نہیں، نارِ دوزخ میں لیجائینگے

مالِ دنیا ہے دونوں جہاں میں وبال، آپ دولت کی کثرت کا چھوڑیں خیال
قَبر میں کام آئے گا ہرگز نہ مال، حشر میں ذرّے ذرّے کا ہوگا سُوال

بے عمل قبر میں جس گھڑی جاؤ گے، سانپ بچھو جو دیکھو گے چلاّؤ گے
سر پچھاڑو گے پر کچھ نہ کرپاؤ گے، بے حد اپنے گناھوں پہ پچھتاؤ گے

قَبر میں شَکل تیری بگڑ جائیگی، پیپ میں لاش تیری لِتھڑ جائیگی
بال جَھڑ جائیں گے کھال اُدھڑ جائیگی، کیڑے پڑ جائیں گے نَعش سڑ جائیگی

مت گناھوں پہ ہو بھائی بے باک تُو، بھول مت یہ حقیقت کہ ہے خاک تو
تھام لے دامنِ شاہِ لولاک تو، سچّی توبہ سے ہوجائے گا پاک تو

جو بھی دنیا سے آقا کا غم لے گیا، وہ تو بازی خدا کی قسم لے گیا
ساتھ میں مصطَفٰے کا کرم لے گیا، خُلد کی وہ سَنَد لاجَرَم لے گیا

Marfat.com

جو مسلمان بندہ نِکوکار ہے، رب کے محبوب کا عاشقِ زار ہے

قبر بھی اُس کی جنّت کا گلزار ہے، باغِ فردوس کا بھی وہ حقدار ہے

قلب میں جس کے راسخ ہے خوفِ خدا، جو مقدّر سے ہے عاشقِ مصطفٰے

اُس کو نارِ جہنّم سے کیا واسِطہ، مرتے ہی بالیقیں سُوئے جنّت گیا

ہے عمل جس کا ہر ''مَدَنی اِنعام'' پر، قافِلوں میں مُیَسَّر ہے جس کو سفر

جو بھی ''نیکی کی دعوت'' پہ باندھے کمر، اُس پہ چشمِ کرم یاشہِ بحرو بر

حَوصلہ رکھ کیوں گھبراتا عطّار ہے، تُو غلامِ شہنشاہِ ابرار ہے

ہر قدم پر محمّد مددگار ہے، اِن شآءَاللہ بیڑا ترا پار ہے

قافِلے کو جو ہر وقت تیّار ہے، مرحبا اُس پہ عطّار کو پیار ہے

اُس کے حق میں دعا کرتا عطّار ہے

اِس کو جنّت میں ساتھ اُس کا درکار ہے

Marfat.com

٧٨٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

نہر کی صدائیں

اس رسالے میں۔۔۔۔

موتیوں کا تاج

بندوق کی ایک گولی

روزہ دار ڈاکو

آگ کی جوتیاں

ورق الٹیئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نہر کی صدائیں[1]

شیطٰن لاکھ سستی دلائے یہ بیان (18صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے ،ان شاء اللہ عزوجل آپ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے ۔

موتیوں کا تاج

اَلْقَولُ الْبَدِیع میں ہے، انتقال کے بعد حضرتِ سَیِّدُنا ابوالعباس احمد بن منصور علیہ رحمۃ اللہ الغفور کو اہلِ شیراز میں سے کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر پر موتیوں کا تاج سجائے جنّتی لباس میں ملبوس شیراز کی جامع مسجد کی محراب میں کھڑے ہیں، خواب دیکھنے والے نے عرض کی، مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا، الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں کثرت سے دُرُود شریف پڑھا کرتا تھا یہی عمل کام آ گیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری مغفرت فرما دی اور مجھے تاج پہنا کر داخلِ جنّت فرمایا۔

(القول البدیع ص ۱۱۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

[1] امیرِ اہلسنت کا یہ بیان شارجہ تا مدینۃ الاولیاء ملتان ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۸ھ کو بذریعہ ٹیلیفون رِلے ہوا تھا اسے ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً پیش کیا جا رہا ہے۔ عبید الرضا ابن عطار عفی عنہ

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک عظیم تابعی بُزُرگ تھے، اسلام آوری سے قبل آپ یہودیوں کے بَہُت بڑے عالِم تھے۔ آپ کا مزارِ فائضُ الانوار مُتّحِدہ عَرَب امارات ہی کی ایک ریاست ابوظہبی کے دارالخلافہ ''اَلعَین شریف'' میں ہے الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارِ پُرانوار پر چند بار حاضِری کا شَرَف حاصِل ہوا ہے۔ یِہی حضرتِ سیِّدُنا کعبُ الْاَحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص (توبہ کرنے کے بعد پھر) ایک فاحِشہ کے ساتھ کالا منہ کرکے جب غسل کرنے کیلئے ایک نہر میں داخِل ہوا تو **نَہر کی صدائیں** آنے لگیں۔ ''تجھے شرم نہیں آتی؟ کیا تُو نے توبہ کرکے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ اب کبھی ایسا نہیں کروں گا۔'' یہ سن کر اُس پر رِقّت طاری ہوگئی اور وہ روتا چیختا یہ کہتا ہوا بھاگا، ''اب کبھی بھی اپنے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کروں گا''۔ وہ روتا ہوا ایک پہاڑ پر پہنچا جہاں بارہ اَفراد اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مشغول تھے۔ یہ بھی ان میں شامِل ہوگیا۔ کچھ عرصے کے بعد وہاں قَحط پڑا تو نیک بندوں کا وہ قافِلہ غِذا کی تلاش میں شہر کی طرف چل دیا۔ اِتّفاق سے اُن کا گزر اُسی نہر کی طرف ہوا۔ وہ شخص خوف سے تھرّا اُٹھا اور کہنے لگا، میں اِس نہر کی طرف نہیں جاؤں گا کیونکہ وہاں میرے گناہوں کا جاننے والا موجود ہے، مجھے اُس سے شرم آتی

Marfat.com

ہے۔ یہ رُک گیا اور بارہ اَفراد نہر پر پہنچے۔ تو **نہر کی صدائیں** آنی شروع ہوگئیں، ''اے نیک بندو! تمہارا رفیق کہاں ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا، وہ کہتا ہے، اِس نہر پر میرے گناہوں کا جاننے والا موجود ہے اور مجھے اُس سے شرم آتی ہے۔'' نہر سے آواز آئی ''**سبحٰن اللہ**! اگر تمہارا کوئی عزیز تمہیں ایذا دے بیٹھے مگر پھر نادِم ہوکر تم سے مُعافی مانگ لے اور اپنی غلَط عادت ترک کردے تو کیا تمہاری اس سے صُلح نہیں ہوجاتی؟ تمہارے رفیق نے بھی توبہ کرلی ہے اور نیکیوں میں مشغول ہوگیا ہے لہٰذا اب اُس کی اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے صُلح ہوچکی ہے۔ اسے یہاں لے آؤ اور تم سب یہیں نہر کے کَنارے عبات کرو۔'' اُنہوں نے اپنے رفیق کو خوش خبری دی اور پھر یہ سب مِل کر وہاں مَشغولِ عبادت ہوگئے حتّٰی کہ اُس شخص کا وہیں انتِقال ہوگیا۔ اِس پر **نہر کی صدائیں** گونج اُٹھیں، ''اے نیک بندو! اسے میرے پانی سے نہلاؤ اور میرے ہی کَنارے دفناؤ تاکہ بروزِ قیامت بھی وہ یہیں سے اُٹھایا جائے۔'' چُنانچِہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ رات کو اُس کے مزار کے قریب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرتے کرتے سوگئے۔ صبح ان سب کا وہاں سے کُوچ کرنے کا ارادہ تھا۔ جب جاگے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اسکے مزار کے اطراف میں بارہ سَرْو کے درخت کھڑے ہیں۔ یہ لوگ سمجھ گئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے یہ ہمارے لئے ہی پیدا فرمائے ہیں، تاکہ ہم کہیں اور جانے

Marfat.com

کے بجائے انکے سائے میں ہی پڑے رہیں۔چُنانچہ وہ لوگ وَہیں عبادت میں مشغول ہوگئے ۔جب ان میں سے کسی کا اِنتِقال ہوتا تو اُسی شخص کے پہلو میں دَفن کیا جاتا۔حتّٰی کہ سب وفات پاگئے ۔بنی اسرائیل اُنکے مزرات کی زیارت کیلئے آیا کرتے تھے۔رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی اجمعین۔ (کتاب التوابین ص ۹۰ دار مکتبۃ المؤید عرب شریف) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہواوران کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

اللہ عزوجل دیکھ رہا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُلاحظہ فرمایا! اللہ عَزَّوَجَلَّ کتنا مہربان اور رحیم وکریم ہے۔جب کوئی بندہ سچّے دِل سے توبہ کرلیتا ہےتو اُس سے خوش ہوجاتا ہے۔اِس حِکایت سے یہ بھی درس ملا کہ گناہ کرنے والا اگرچِہ لاکھ پردوں میں چُھپ کرگناہ کرےاللہ عَزَّوَجَلَّ تومُلاحظہ فرماہی رہا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

ایک مشہور خوبصورت قدآور درخت کا نام ہے جو کُھر وٹی (یعنی گاجر) کی شکل کا ہوتا ہے۔ ۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

بار بار توبہ کرتے رہئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب گناہ سرزد ہوجائے تو انسان کو چاہئے کہ اللہ عزَّوَجلَّ کی بارگاہ میں توبہ کرلے۔ اگر بتقاضائے بَشَرِیَّت پھر گناہ کر بیٹھے تو پھر توبہ کرلے۔ پھر خطا ہوجائے تو پھر توبہ کرے۔ اللہ عزَّوَجلَّ کی رَحمت سے ہرگز ہرگز مایوس نہ ہو۔ اُسکی رَحمت بہُت بڑی ہے۔ یقیناً گناہوں کو مُعاف کرنے میں اُس کی رَحمت کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ بس ہمیں ہر دم توبہ واِستغفار جاری رکھنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے، اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ۔ ''یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اُس نے گناہ کیا ہی نہیں۔'' (ابن ماجہ شریف حدیث ۴۲۵۰ ج۴ ص ۴۹۱ دار المعرفۃ بیروت) **معلوم ہوا** توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ بہر حال ہمیں بارگاہِ ربِّ ذُوالجلال میں ہر دم جُھکا رہنا چاہئے اور اس کی رَحمت سے نااُمّید نہیں ہونا چاہئے۔

کیا صرف نیک لوگ ہی جنّت میں جائیں گے؟

رَحمت کی بات آئی ہے تو یہ عرض کرتا چلوں کہ مجھے بعض ایسے نادانوں سے بھی سابِقہ پڑا ہے جو کہہ رہے تھے، ''جنت میں صِرف نیکیوں کے ذَرِیعے ہی داخِلہ ملے گا اور جو گناہ کریگا وہ لازِمی طور پر جہنّم میں جائے گا، تم یہ جو رَحمت سے بخشے جانے کا کہتے ہو یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔'' یقیناً یہ **شیطان** کے وسوسے

Marfat.com

ہیں۔ ورنہ میں اپنی طرف سے رب کی رَحمت کی بات کہاں کر رہا ہوں، سنو......! سنو......! اللہ عزَّوَجلَّ پارہ ٢٤ سورۃُ الزُّمر آیت ۵۳ میں ارشاد فرماتا ہے:۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے (نافرمانیوں کے ذریعے) اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ (عزَّوَجلَّ) کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ (عزَّوَجلَّ) سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(پ ٢٤ الزّمر: ۵۳)

حدیثِ قُدسی ہے، خدائے رحمٰن عزَّوَجلَّ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے، سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ غَضَبِیْ یعنی میری رَحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۵٦ افغانستان)

امامِ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے بھائی جان حضرتِ مولٰینا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے نعتیہ دیوان، ''ذوقِ نعت'' کے اندر بارگاہِ خدائے رحمٰن عزَّوَجلَّ میں عرض کرتے ہیں۔ ؎

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تُو نے جب سے سُنا دیا یاربّ
آسرا ہم گناہ گاروں کا اور مضبوط ہوگیا یاربّ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

عاجز بندے کی حکایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بَہُت بہت بَہُت ہی بڑی ہے۔ وہ بظاہر کسی چھوٹی سی ادا پر خوش ہو جائے تو ایسا نوازتا ہے کہ بندہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ چُنانچہ ''کِتَابُ التَّوَّابِین'' میں ہے، حضرتِ سَیِّدُنا کَعبُ الاَحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بنی اسرائیل کے دو آدمی مسجِد کی طرف چلے، ایک تو مسجِد میں داخِل ہو گیا مگر دوسرے پر خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ طاری ہو گیا اور وہ باہَر ہی کھڑا رہ گیا اور کہنے لگا، ''میں گنہگار اس قابِل کہاں جو اپنا گندا وُجُود لے کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاک گھر میں داخِل ہو سکوں۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اس کی یہ عاجِزی پسند آ گئی اور اُس کا نام صِدِّیقین میں دَرج فرما دیا'' (کتاب التوابین ص ۸۳ مکتبۃ المؤید عرب شریف) یاد رہے! ''صِدِّیق کا دَرجہ ''ولی'' اور ''شہید'' سے بھی بڑا ہوتا ہے۔

نادم بندے کی حکایت

اِسی طرح کی ایک حکایت کِتَابُ التَّوَّابِین صفحہ ۸۳ پر لکھی ہے، ایک اسرائیلی سے گناہ سرزد ہو گیا۔ وہ بے حد نادِم ہوا اور بے قرار ہو کر اِدھر سے اُدھر بھاگنے لگا کہ کسی طرح اُس کا گناہ مُعاف ہو جائے اور پَروَردگار عَزَّوَجَلَّ راضی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ہوجائے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اُس کی نَدامت وبیقراری مقبول ہوئی اور اللہ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ نے اُس کو بھی مقامِ صِدِّیقیت سے نواز دیا۔

شرمندگی توبہ ہے

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ خوشگوار ہے، اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ یعنی شرمندگی توبہ ہے۔ (المستدرك حديث ٧٦٨٧ ج٥ ص٣٢٦ دارالكتب العلمية) حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات گناہوں پر نَدامت وہ کام کرجاتی ہے جو بڑی سے بڑی عبادت بھی نہیں کرسکتی، اِس کا مطلب ہرگز یہ بھی نہیں کہ عبادت نہ کی جائے، یہ سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیَّت پر ہے۔ کبھی نَدامت کام کرجاتی ہے تو کبھی عبادت چُنانچِہ

روزہ دار ڈاکو

رَوضُ الرِّیاحِین میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر شِبلی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں، میں ایک قافِلہ کے ہمراہ ملکِ شام جارہا تھا، راستے میں ڈاکوؤں کی جَماعت نے ہمیں لُوٹ لیا اور سارا مال واَسباب اپنے سردار کے سامنے ڈَھیر کردیا۔ سامان میں سے ایک شکر اور بادام کی تھیلی نکلی۔ سارے ڈاکوؤں نے نکال کر کھانا شروع کردیا مگر اُن کے سردار نے اس میں سے کچھ نہ کھایا۔ میں نے

Marfat.com

پوچھا، سب کھا رہے ہیں مگر آپ کیوں نہیں کھا رہے؟ اُس نے کہا، میں روزے سے ہوں۔ میں نے حیرت سے کہا، تم لوٹ مار بھی کرتے ہو اور روزہ بھی رکھتے ہو؟ سردار بولا، اللہ عَزَّوَجَلَّ سے صُلح کیلئے بھی تو کوئی راہ باقی رکھنی چاہئے۔ حضرتِ سَیِّدُنا شیخ شِبلی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں، کچھ عرصے کے بعد میں نے اُسی ڈاکوؤں کے سردار کو اِحرام کی حالت میں طوافِ خانۂ کعبہ میں مشغول دیکھا۔ اُس کے چہرے پر عِبادات کا نور تھا اور مُجاہَدات نے اُسے کمزور کر دیا تھا۔ میں نے تَعَجُّب کے ساتھ پوچھا، کیا تم وُہی شخص نہیں ہو؟ وہ بولا، ''جی ہاں میں وُہی ہوں اور سنئے! اُسی رَوزے نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ میری صُلح کروادی ہے۔''

(رَوضُ الرِّیاحین ص ١٦٣ مکتبة المیمنیة مصر)

ہر پیر شریف کو روزہ رکھئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کسی بھی نیکی کو چُھوٹی سمجھ کر ترک نہیں کر دینا چاہئے کہ کیا پتا وُہی چھوٹی نظر آنے والی نیکی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مقبول ہو جائے۔ اور ہمارے دونوں جہاں سَنور جائیں۔ اس حِکایت سے نفلی روزے کی اَھَمِیَّت بھی معلوم ہوئی۔ اگرچہ ہر ایک کثرت

Marfat.com

کے ساتھ نفلی روزے رکھنے کی طاقت نہیں پاتا۔ تاہم کم از کم ہر پیر شریف کا روزہ تو رکھ ہی لینا چاہئے کہ سنّت ہے۔ دیکھئے نا! اُس ڈاکوؤں کے سردار کو روزہ نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا! روزے کی بَرَکت سے اُسے ہِدایت بھی ملی اور وِلایت بھی ملی۔

بخشش کا بہانہ

کیمیائے سعادت میں حضرتِ شیخ کِتانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی فرماتے ہیں، میں نے حضرتِ سیِّدُنا جُنید بغدادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی کو بعدِ وفات خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معامَلہ فرمایا؟ فرمانے لگے میری عبادتیں اور رِیاضتیں مجھے کام نہ آئیں۔ البتّہ رات کو اُٹھ کر جو دو رَکعت تہجُّد پڑھ لیا کرتا تھا اُسی کے سبب مغفِرت ہوگئی۔

(کیمیائے سعادت ج۲ ص۱۰۰۷ انتشاراتِ گنجینہ تہران)

"رَحمتِ" "حق" "بہا" نہ می جوید
"رَحمتِ" "حق" "بہانہ" می جوید

یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت "بہا" یعنی قیمت نہیں مانگتی بلکہ اُس کی رَحمت تو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

''بہانہ'' ڈھونڈتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافِل کی بھی عادت ڈالئے اور خُصوصاً تہجُّد تو ہرگز نہ چھوڑا کریں۔ کیا معلوم تہجُّد میں اُٹھنے کی مشقّت بارگاہِ ربُّ العزّت میں قبولیّت پاجائے اور ہماری مغفِرت کا بہانہ بن جائے۔

بعض مسلمان ضَرور جہنَّم میں جائیں گے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خبردار! اس رَحمت بھرے بیان کا مطلب کہیں کوئی یہ نہ سمجھے کہ چُونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بہت بڑی ہے لہٰذا اب نَمازیں چھوڑ دو...... رَمَضان کے روزے بھی مت رکھو...... T.V. اور V.C.R. کے رُوبرُو بیٹھو اور خوب فِلمیں ڈِرامے دیکھو...... خوب بدنِگاہی کرو...... اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بہُت بڑی ہے اب ماں باپ کو ستانا شروع کر دو...... خوب گالیاں بکو..... کثرت سے جھوٹ بولو...... مسلمانوں کی خوب غِیبتیں کرو...... مسلمانوں کے دل دُکھاؤ...... بداَخلاقی کے سابِقہ سارے ریکارڈ توڑ دو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بہُت بڑی ہے۔ داڑھی مُنڈوادو یا خَشخَشی داڑھی رکھو...... چوری کرو...... ڈاکہ ڈالو.. ظُلم وستم کی آندھیاں چلادو...... خوب شراب پیو...... نشہ کرو...... جُوا کھیلو بلکہ جُوا

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دو سو بار دُرود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اور مُنشِیات کا اڈّہ ہی کھول ڈالو...... جو جو گناہ ابھی تک نہیں کر پائے وہ بھی کر ڈالو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت بڑی ہے۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس طرح کہیں شیطٰن کان پکڑ کر آپکو اپنی اطاعت میں نہ لگادے۔ جہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ رحیم وکریم ہے وہاں جبّار وقہّار بھی ہے، جہاں وہ نکتہ نواز ہے وہاں بے نیاز بھی ہے۔ اگر اُس نے کسی چھوٹے سے گناہ پر گرِفت فرمالی تو کہیں کے نہ رہیں گے۔ یاد رکھئے! یہ طے ہے کہ کچھ نہ کچھ مسلمان اپنے گناہوں کے سبب داخِلِ جہنّم بھی ہونگے۔ ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی سے ہر وقت لرزاں وتَرساں رہنا چاہئے۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان جہنّم میں جانے والوں کی فِہرِس میں ہمارا نام بھی شامِل ہو۔

فاروقِ اعظم کی مَدَنی سوچ

حضرتِ سیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مَدَنی سوچ پر قربان جایئے کہ اُمّید ہو تو ایسی اور خوف بھی ہو تو ایسا! چُنانچِہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ سوائے ایک کے سب کو جہنّم میں داخِل فرمانے والا ہو تو میں امّید کروں گا کہ جہنّم سے محفوظ رہنے والا وہ ایک بندہ میں ہی ہوں اور اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ سب بندوں میں سے صِرف ایک کو داخِلِ جہنّم فرمانے والا ہو تو میں خوف کروں گا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جہنّم میں داخِل ہونے والا وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

(اتحاف السادة المتقين ج ١١ ص ٤٢٥ دارالكتب العلمية بيروت) بہر حال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے مایوس بھی نہیں ہونا چاہئے۔ اوراس کے قہر وغضب سے بے خوف بھی نہیں رَہنا چاہئے۔

بندوق کی ایک گولی......

میں آپکو اپنی بات عقلی دلیل سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ مثلاً اِس وَقت اس اجتماع میں دس ہزار اسلامی بھائی موجود ہوں اور کوئی دہشت گرد قریبی مکان کی چھت پر پستول لیکر کھڑا ہو جائے اور اعلان کرے میں صِرف ایک گولی چلاتا ہوں اگر لگے گی تو صِرف ایک ہی کو لگے گی باقیوں کو کچھ نہیں کہوں گا۔ کیا خیال ہے؟ صِرف ایک ہی کو تو گولی لگنی ہے! کیا بقیّہ نو ہزار نو سو ننانوے اسلامی بھائی بے خوف ہو جائیں گے؟ ہرگز نہیں ہر ایک اس خوف سے بھاگ کھڑا ہوگا کہ کہیں وہ کسی ایک کو لگنے والی گولی مجھے ہی نہ آ لگے۔ امّید ہے میری بات سمجھ میں آ گئی ہوگی۔

آگ کی جوتیاں

یاد رکھئے! یہ طے شدہ اَمر ہے کہ کچھ نہ کچھ مسلمان گناہوں کے سبب جہنم میں داخل کئے جائیں گے تو آخر ہر مسلمان اِس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ کہیں

Marfat.com

مجھے بھی جہنّم میں نہ ڈال دیا جائے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! بندوق کی گولی کی تکلیف جہنّم کے عذاب کے سامنے کچھ بھی نہیں۔ مسلم شریف میں ہے، "جہنّم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہے کہ مُعَذَّب (یعنی عذاب پانے والے) کو آگ کی جُوتیاں پہنائی جائیں گی جس کی گرمی اور تپش سے اُس کا دِماغ پتیلی کی طرح کھولتا ہوگا۔ وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھی پر ہے"۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۱۵ افغانستان)

بخاری شریف میں ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس سے فرمائے گا، "ساری دنیا اور اس میں جو کچھ مال و دولت وغیرہ ہے وہ سب تیری ملک ہوتا تو کیا تُو عذاب سے چھُٹکارا پانے کیلئے یہ دنیا اور سارا مال فِدیہ میں دے دیتا"؟ تو وہ چِلّا اُٹھے گا، "ہاں" (صحیح بخاری حدیث ٦٥٥٧ ج ٤ ص ٢٦١ دارالکتب العلمیة بیروت) یعنی سارا مال واَسباب دے دوں گا اگر کہیں یہ آگ کی جُوتیاں میرے پاؤں سے نکلتی ہوں۔ بس کسی طرح اس عذاب سے مجھے چھٹکارا مل جائے۔

کیا سب سے ہلکا عذاب برداشت ہو جائے گا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سوچو! بار بار سوچو! اگر کسی چھوٹے سے گناہ کے سبب یہی سب سے چھوٹا اور ہلکا عذاب کسی پر مُسَلَّط کر دیا گیا تو اُس کا کیا بنے گا؟ مَثَلاً کسی کو گالی دی حالانکہ یہ کبیرہ گناہ ہے پھر بھی اگر اِس جُرم کی پاداش میں

Marfat.com

سب سے ہلکا عذاب ہی ہوگیا تو کیا ہوگا؟ ماں باپ کو ستانے کے جُرم میں کہ یہ بھی کبیرہ گناہ ہے مگر اِس جُرم پر بھی اگر سب سے ہلکا عذاب ہی ہو جائے تو اس کی برداشت کس میں ہے؟ اِسی طرح روزمرّہ کئے جانے والے گناہوں پر غور کرتے چلے جائیے۔ جُھوٹ بولنے کے سبب، کسی کی غیبت کرنے کے سبب، چُغلخوری کے سبب، حرام روزی کمانے کے سبب، نَشہ کرنے کے سبب، فلمیں اور ڈِرامے دیکھنے کے سبب، گانے باجے سُننے کے سبب۔ بلکہ .T.V پر صِرف عورت سے خبریں سننے کے سبب اگر سب سے ہلکا عذاب ہوگیا تو کیا ہوگا؟ وہ عورت بھی کتنی بدنصیب ہے جو چند سِکّوں کی خاطِر .T.V پر آ کر خبریں سناتی ہے۔ کاش! اُس کو یہ اِحساس ہوجاتا کہ میرے ذَرِیعے لاکھوں مَرد بدنِگاہی کا گناہ کر کے، اپنی آنکھوں کو حرام سے پُر کر کے اپنی آنکھوں میں جہنّم کی آگ بھرنے کا سامان کر رہے ہیں۔ اور اس سبب سے میں خود بھی بہت زِیادہ گنہگار ہوئی جارہی ہوں! بہر حال جو اس طرح اپنے دل کو بہلاتا ہے کہ میں نے تو صِرف خبروں کیلئے .T.V رکھا ہے۔ وہ کان کھول کر سن لے کہ مرد کا اجنَبِیہ عورت کو دیکھنا یا عورت کا اجنبی مرد کو بشہوت دیکھنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ تو اگر .T.V پر صِرف خبریں دیکھنے، سننے کے سبب ہی جہنّم کا ہلکا عذاب مُسلّط کر دیا

Marfat.com

گیا اور آگ کی جُوتیاں پہنادی گئیں تو کیا بنے گا؟

عذاب کی جھلکیاں پڑھنا چاھیں تو ...

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے آپ کو کم از کم چھوٹے اور ہلکے عذاب سے ہی ڈرادو حالانکہ جہنّم میں ایک سے ایک خوفناک عذاب ہیں اگر ان عذابوں کی مختصر سی جھلک معلوم کرنا چاہیں تو میرا تحریری بیان ''پُر اَسرار خزانہ'' پڑھ لیجئے یا اس کا کیسیٹ سن لیجئے شاید خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے آپکے رُونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ یہی ذِہن بنالیجئے کہ اگر بِغیر شرعی عُذر کے میں نے نَماز کی جماعت ترک کردی۔ اور سب سے ہلکا عذاب دیدیا گیا تو میرا کیا ہوگا! اگر بے پردگی کرلی، اپنی بھابھی سے بے تکلُّفی کی یا اس کو قصداً دیکھا، اسی طرح چچی، تائی، مُمانی، سالی، خالہ زاد، ماموں زاد، پھوپھی زاد، چچازاد یا تایازاد، سے پردہ نہ کیا ان کے سامنے بِلا تکلُّف آتے جاتے رہے، ان کو دیکھتے رہے، ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرتے رہے اور ان جَرائم میں سے کسی ایک جُرم کی پاداش میں اگر پاؤں میں آگ کی جوتیاں ڈالدی گئیں تو کیا بنے گا؟ جی ہاں! بھابھی، چچی، تائی، مُمانی، وغیرہ وغیرہ جن کا تذکِرہ ہوا یہ سب اَجْنَبِیہ اور غیر محرمہ عورتیں ہیں ان سے اور ہر اُس عورت سے شریعت نے پردے کا حُکم دیا ہے جن سے شادی ہوسکتی ہے۔ اِسی طرح عورت

Marfat.com

بھی تمام غیر محارم رشتہ داروں سے پردہ کرے۔

تباہی کی صورتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے مایوس بھی نہیں رہنا چاہئے اور اس کے قہر وغضب سے بے خوف بھی نہیں ہونا چاہئے۔ دونوں ہی صورتوں میں تباہی ہے۔ اگر کوئی رَحمتِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ سے مایوس ہو گیا وہ بھی ہلاک ہوا اور جو گناہوں پر دِلیر ہو گیا اور پکڑ میں آ گیا تو وہ بھی برباد ہوا۔ بَہَرحال غیرت ومُرُوَّت کا تقاضا بھی یِہی ہے کہ جس پروردگار عَزَّوَجَلَّ نے محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں اُس کی اِطاعت کی جائے اور اس کے محبوب، دانائے غُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دامنِ کرم سے ہردم وابستہ رہتے ہوئے اُن کی سنّتوں کو اپنایا جائے۔ اِسی میں ہمارے لئے دنیا وآخرت کی بھلائی ہے۔

کب گناہوں سے کَنارا میں کروں گا یارب!
نیک کب اے مِرے اللہ ! بنوں گا یارب!
کب گناہوں کے مَرَض سے میں شِفا پاؤں گا!
کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یارب!

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

عَفْو کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا
گر کرم کردے تو جنّت میں رہوں گا یارب!

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ:(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پان گٹکے کی تباہ کاریاں

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

افسوس! آج کل پان، گٹکا، خوشبودار سونف سپاری مین پوڑی اور سگریٹ نوشی وغیرہ عام ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ ان میں سے کسی چیز کے عادی ہیں تو ڈاکٹر کے کہنے پر بصد ندامت چھوڑنا پڑ جائے اس سے قبل بیٹھے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی امت کے ادنیٰ غمخوار سگِ مدینہ عُفی عنہ کی دردبھری درخواست مان کر چھوڑ دیجئے۔

بعض اوقات اسلامی بھائی کو پان گٹکے سے منہ لال کئے ہوئے دیکھکر دل جلتا ہے، اور جب کوئی آکر بتاتا ہے کہ میں نے پان، گٹکا یا سگریٹ کی عادت ترک کر دی ہے تو دل خوش ہوتا ہے۔ امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت عرض ہے، بکثرت پان، گٹکا وغیرہ کھانے والے کا سب سے پہلے منہ مُتاثِر ہوتا ہے۔ ایک اسلامی بھائی جنہوں نے گٹکا کھا کھا کر منہ لال کیا ہوا تھا اُن سے میں نے (یعنی سگِ مدینہ عُفی عنہ نے) منہ کھولنے کو کہا تو بمشکل تھوڑا سا کھول پائے، زبان باہر نکالنے کی درخواست کی تو صحیح طرح سے نہ نکال سکے۔ پوچھا، منہ میں چھالا ہو گیا ہے؟ بولے، جی ہاں۔ میں نے اُنکو پان بند کر دینے کا مشورہ عرض کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل انہوں نے مجھ غریب کی بات مان کر گٹکا کھانے کی عادت ترک کر دی۔ ہر پان یا گٹکا کھانے والا اپنے منہ کا اِسی طرح ضرور امتحان کرے۔ کیوں کہ اس کا زیادہ استعمال منہ کے نرم گوشت کو سخت کر دیتا ہے جس کے سبب منہ پورا کھولنا اور زبان ہونٹوں کے باہر نکالنا دشوار ہو جاتا ہے، نیز چونے کا مسلسل استعمال مُنہ کی جلد کو پھاڑ کر چھالا بنا دیتا ہے اور یہی منہ کا السر ہے، ایسے شخص کو چھالیہ، گٹکا، مین پوڑی اور پان وغیرہ سے فوراً جان چھڑا لینی چاہئے ورنہ یہی السر آگے چل کر معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

پان گٹکا اور پیٹ کا کینسر

یہ بھی غور فرمائیے کہ جو چُونا منہ کے گوشت کو کاٹ سکتا ہے وہ پیٹ کے اندر جا کر نہ جانے کیا کیا تباہی مچاتا ہوگا! چونا آنتوں اور معدے میں بھی بعض اوقات کٹ لگا دیتا ہے۔ فوری طور پر اس کا پتا نہیں چلتا۔ جب اُلسر حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تب کہیں معلوم ہوتا ہے۔ یہی اُلسر آگے بڑھ کر پیٹ کے کینسر کا بھیانک روپ دھار سکتا ہے۔

پان یا گٹکا اور گلے کا کینسر

پان یا گٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے پہل آواز میں خرابی پیدا ہوتی اور گلا بیمار ہو جاتا ہے، اگر وہ اِس تکلیف کو تنبیہ (NOTICE) تصوّر کر کے پان یا گٹکا سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ گلے کے کینسر (THROAT CENCER) تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے گلے کے کینسر کے مریضوں میں سے 60 فیصد سے لیکر 70 فیصد تعداد پان یا گٹکا کھانے والوں کی ہوتی ہے۔

یا اللہ! عزوجل ہم سب سے ہمیشہ کیلئے راضی ہو اور پان، گٹکے اور تمباکو نوشی وغیرہ کی تباہ کاریوں سے بچائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

Marfat.com

786

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

بقیع

گناہوں کا علاج

اس رسالے میں۔۔۔

توبہ کا طریقہ

تین پیسوں کا وبال

گھر کا سامان بیچ کر بھی قرض ادا کرنا ہوگا

روزانہ خیرات کرنے کا ثواب

حج کون کریگا؟

لاش کا دردناک انجام

تجدید ایمان کا طریقہ

ورق الٹیئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گناہوں کا علاج[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے ، یہ رسالہ (**49** صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے

ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے ۔

رُخِ پُر انوار پرخوشی کے آثار

حضرتِ سیِّدُنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکارِ نامدار، رسولوں کے سردار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم باہَر تشریف لائے ، اِس موقع پر ابو طَلْحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ نے آگے بڑھ کر عرض کی، ''یارسولَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم میرے ماں باپ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم پر قربان ہوں آج چہرۂ مبارک پرخوشی کے آثار معلوم ہورہے ہیں''۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم

مـــــــــــــــــــدیـــــــــــنـــــــه

[1] یہ بیان ١٩ رجب المرجب ١٤٢٢ھ بمطابق 7/10/2001 کو صحرائے مدینہ ملتان شریف میں ہوا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً پیش کیا جارہا ہے۔ ۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

نے فرمایا، ''بے شک ابھی جبرئیلِ امین (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے کہا، ''اے محمد! (صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس نے آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں ثَبت فرمائے گا اور دس گناہ مٹا دے گا اور دس دَرَجات بڑھا دے گا''

(القول البدیع ص ۱۰۷ دارالکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

رحمتوں بھرا سودا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کتنی بڑی ہے کہ جو سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ مٹائے گا اور دس دَرَجات بُلند فرمائے گا۔ ہماری زبانوں سے نہ جانے کتنی فُضُول باتیں نکلتی ہونگی، اے کاش! فُضُول گوئی کے بجائے دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت ہو جائے۔

Marfat.com

ذکر و دُرُود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے
میری فُضُول گوئی کی عادت نکال دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

گناہ کیجئے مگر....

حضرتِ سیِّدُ نا ابراھیم بن اَدھَم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی خدمتِ سراپا عظمت میں ایک شخص حاضِر ہوا اور عرض کی، ''عالیجاہ! مجھ سے بہُت گناہ سرزد ہوتے ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ مجھے گناہوں کا علاج تجویز فرمایئے۔'' آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے پہلی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا، ''جب گناہ کرنے کا پکّا ارادہ ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کا رِزق کھانا چھوڑ دو''۔ اُس شخص نے حیرت سے عرض کیا، حضرت! آپ کیسی نصیحت فرما رہے ہیں! یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ جبکہ رَزّاق عَزَّوَجَلَّ وُہی ہے، تو میں اسکی روزی چھوڑ کر بھلا کس کی کھاؤں گا! آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ارشاد فرمایا، ''دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ جس پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کی روزی کھاؤ اُسی کی

Marfat.com

نافرمانی بھی کرتے رہو"۔ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دوسری **نصیحت** فرمائی، "جب بھی گناہ کا ارادہ ہوجائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُلک سے باہَر نکل جاؤ"۔ اس نے عرض کی، حُضُور! یہ بھی کیسے ہوسکتا ہے! تمام مشرِق، مغرِب، شمال، جنوب، دائیں، بائیں، اوپر، نیچے الغَرَض جِدھر جاؤں اُدھر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کا مُلک پاؤں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُلک سے باہَر نکلنے کی کوئی صورت ہی نہیں"۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، "دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُلک میں بھی رہو اور پھر اُس کی نافرمانی بھی کرو" **تیسری نصیحت** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ ارشاد فرمائی، "جب پُختہ ارادہ ہوجائے کہ بس اب گناہ کر ہی ڈالنا ہے تو کرلو لیکن اپنے آپ کو اتنا چُھپالو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھ نہ سکے"۔ اُس نے حیرت سے عرض کیا، "حُضُور! یہ کیونکر ممکِن ہے، کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دیکھ نہ سکے وہ تو دلوں کے احوال سے بھی باخبر ہے"۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، "دیکھو! کتنی بُری بات ہے کہ جب تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کو سمیع و بصیر بھی تسلیم کرتے ہو اور یہ بھی یقین

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کے ساتھ کہہ رہے ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر لمحے مجھے دیکھ رہا ہے مگر پھر بھی گناہ کئے جا رہے ہو''۔ **چوتھی نصیحت** یہ ارشاد فرمائی، ''جب مَلَکُ الْمَوْت سیِّدُنا عزرائیل علیہ السلام تمہاری روح قبض کرنے کیلئے تشریف لائیں تو اُن سے کہہ دینا کہ تھوڑی سی مُہلَت دے دیجئے کہ میں توبہ کرلوں''۔ اُس شخص نے عرض کی، ''حُضُور! میری کیا اَوقات اور میری سُنے کون؟ موت کا وقت مقرّر ہے اور مجھے ایک لمحہ بھی مُہلَت نہیں مل سکے گی فوراً میری رُوح قبض کر لی جائیگی''۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا، ''جب تم یہ جانتے ہو کہ میں بے اختیار ہوں اور توبہ کی مُہلَت حاصل نہیں کر سکتا تو فی الحال جو وقت تمہارے پاس ہے اُسی کو غنیمت جانتے ہوئے مَلَکُ الْمَوْت سیِّدُنا عزرائیل علیہ السلام کی تشریف آوری سے پہلے پہلے توبہ کیوں نہیں کر لیتے؟'' پھر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے **پانچویں نصیحت** یہ فرمائی، ''جب تمہاری موت واقع ہو جائے اور قبر میں مُنکَر نکیر تشریف لے آئیں تو اُنکو قبر سے ہٹا دینا۔'' اُس نے عرض کی، ''عالیجاہ! یہ کیا فرما رہے ہیں! میں انہیں کیسے ہٹا سکوں گا؟ مجھ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

میں اتنی طاقت کہاں''؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، ''جب تم نکیرین کو ہٹا نہیں سکتے تو اُن کے سُوالات کے جوابات دینے کی تیّاری ابھی سے کیوں شُروع نہیں کر دیتے؟'' چھٹی اور آخری نصیحت کرتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، ''اگر قِیامت کے دن تمہیں جہنَّم کا حکم سنایا جائے، تو کہہ دینا کہ میں نہیں جاتا''۔ اُس نے عرض کی، ''حُضُور! وہاں تو گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا''۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، ''جب تمہارا یہ حال ہے کہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی روزی کھانے سے بھی باز نہیں آسکتے، اُس کے مُلک سے باہَر بھی نہیں نکل سکتے، اُس سے نظر بھی نہیں بچا سکتے، مُنکَر نکیر کو بھی نہیں ہٹا سکتے اور جہنَّم کے عذاب کا اگر حکم ہو جائے تو اُسے بھی نہیں ٹال سکتے تو پھر گناہ کرنا ہی چھوڑ دو تاکہ ان تمام مصائب سے محفوظ رہ سکو''۔ اُس شخص پر سیِّدُنا ابراھیم بن ادھم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے تجویز کردہ گُناہوں کے عِلاج کے ان چھ نصیحت آموز مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں نے بَہُت اثر کیا، وہ زار و قِطار رونے لگا اور اُسی وقت اُس

Marfat.com

نے اپنے تمام گناہوں سے سچّی توبہ کرلی اور مرتے دم تک توبہ پر قائم رہا۔

(مُلَخَّص از تذکرۃ الاولیاء ص ۱۰۰ انتشارات گنجینہ تہران)

اللّٰہ کا رِزق نہ کھاؤ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیّدُنا ابراھیم بن ادھم علیہ رَحمۃ اللہ الاکرم نے کس قدر احسن انداز میں گناہوں کا علاج تجویز فرمایا پہلا علاج جو اُس شخص کو ارشاد فرمایا وہ یہ ہے کہ اگر گناہ کرنا ہے تو کرو مگر اِس صورت میں اللہ عزَّوَجلَّ کا رِزق کھانا چھوڑ دو۔ اُس نے یہی عرض کیا، یہ کیسے ممکن ہے کہ میں اُسکا رِزق کھانا چھوڑ دوں؟ وُہی تو رزّاق عزَّوَجلَّ ہے آپ رَحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے ارشاد فرمایا، جب اُسکی روزی کھاتے ہو اور پھر اُسکی نافرمانی بھی کرتے ہو یہ کتنی عجیب سی بات ہے! اس بات کو دنیاوی مثال میں اس طرح سمجھیں کہ ہم اگر کسی کو کچھ کھلا دیں اگرچِہ وہ اللہ عزَّوَجلَّ کا ہی دیا ہوا ہے مگر پھر بھی اُس سے کئی گُنا وُصول کرنے کی کوشش کریں۔ مَثَلاً اپنے ملازِم سے پوری ڈیوٹی (Duty) لی جاتی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

ہے، اگر وہ کبھی دیر سے آئے تو گرج کر کہا جاتا ہے، آپ اتنی دیر سے کیوں آئے؟ تین ہزار روپے تنخواہ لیتے ہیں اور ساڑھے آٹھ بجے کے بجائے ڈیڑھ گھنٹے لیٹ (Late) یعنی دس بجے تشریف لا رہے ہیں! اگر آئندہ کبھی تاخیر کی تو تنخواہ کاٹ لی جائی گی! اِسی پر اِکتِفاء نہیں بعض اوقات گالیاں بھی دی جاتی ہیں، اگر ملازِم زیادہ کمزور ہے تو کبھی کبھی ہاتھ بھی مار دیا جاتا ہے اور وہ بیچارہ غریب دل مَسُوس کر رَہ جاتا ہے۔ ذِمّہ داری (Duty) سے زِیادہ بھی اُس سے کام لیتے ہیں، چُھٹّی کا وقت چاہے چھ بجے ہو مگر آٹھ نو بجے تک بھی فارِغ نہیں کرتے، چُھٹّی والے دن بھی بُلا لیتے ہیں۔ اَلْغَرَض بندہ اگر کسی کو اپنے پاس کام پر رکھتا ہے اور اسکو تنخواہ دیتا ہے تو پورا بلکہ بعض اوقات زیادہ کام لیتا ہے۔ تو یہ کتنی بے وفائی کی بات ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ روزی کھائے اور پھر اُسکی طرف سے عائد کردہ ڈیوٹی (Duty) پوری نہ دے۔ اُس نے روزانہ پانچ نمازوں کی ڈیوٹی (Duty) لگائی مگر کوتاہی کرے، ماہِ رَمَضان المبارَك کے روزے رکھنے کی ذمّہ داری عطا فرمائی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

وہ بھی نہ نبھائے ،اُس نے کثیر مال دیا اور شرائط کے ساتھ صرف ڈھائی فیصد سالانہ زکوٰۃ فرض کی مگر کترائے۔اس نے لہلہاتے کھیت اور پھلوں سے لدے باغات سے نوازا اور عُشر فرض کیا مگر ادا نہ کرے۔اُس نے حکم فرمایا، فُلاں فُلاں کام مت کرو مگر پھر بھی برابر نافرمانی کئے جائے۔ یہ کتنی بے غیرتی کی بات ہے کہ اُس کی روزی کھائے چلے جانے کے باوُجود اُس کی نافرمانی کا بازار گرم رکھا جائے۔

اللہ عزوجل کے مُلک سے نکل جاؤ!

گناہ کا دوسرا علاج یہ ارشاد فرمایا کہ گناہ کرنا ہو تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ملک سے باہَر چلے جاؤ۔اور ظاہِر ہے کہ یہ ناممکن ہے۔ اِس کو یوں سمجھئے کہ اگر ہم کسی کے گھر مہمان ہوں تو مُرُوَّت کی وجہ سے بھی ہم اُس کے گھر میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہونے دینگے۔اگر ہم سے کوئی نقصان ہو بھی گیا تو اس پر ہمارا ضمیر ملامت کریگا،تو اب غور فرمائیں کہ خالِق و مالِک عَزَّوَجَلَّ کی بادشاہی میں رَہیں اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

پھر اُس کی نافرمانی بھی کریں یہ کتنا عجیب و غریب کام ہے اور مُرُوَّت کے بھی کس قدر خلاف ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے چُھپ جاؤ

گناہوں کا تیسرا علاج آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ ارشاد فرمایا کہ کسی ایسی جگہ جاکر گناہ کرو جہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھ نہ سکے۔ یہ بات اَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ (یعنی سورج سے بھی زیادہ ظاہر) ہے کہ ایسی کوئی بھی جگہ نہیں جو ایک لمحے کے لیے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے پوشیدہ ہو، وہ ہر وقت ہر شے کو مُلاحَظہ فرمارہا ہے۔ اے کاش! ہمارے اندر گُناہ کرتے وقت یہ احساس پیدا ہو جائے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

اللہ عزوجل دیکھ رہا ھے

بغدادِ مُعلّٰی میں ایک بدمَعاش نے ایک عورت کو پکڑ لیا اور اُس پر خنجر نکال لیا۔ لوگ دُور سے تماشا دیکھ رہے تھے مگر کسی کی ہمّت نہیں تھی کہ وہ عورت کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

اُس بدمَعاش کے چُنگل سے آزاد کرا سکے۔ اتنے میں ایک بُزُرگ رَحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وہاں سے گزرے اور فوراً قریب جا کر بدمَعاش کے کان میں کچھ کہا اور آگے بڑھ گئے۔ اُس پر ایک دم لرزہ طاری ہو گیا اور وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ اُسکا خنجر ہاتھ سے چُھوٹ گیا اور وہ عورت وہاں سے بھاگ گئی۔ جب اُس کو ہوش آیا تو لوگوں سے پوچھا، ''وہ بُزُرگ کون تھے؟'' حاضِرین میں سے کسی نے جواب دیا، ''وہ زمانہ کے ولیُّ اللہ حضرتِ سیِّدُنا بِشر حافی علیہ رَحمۃ اللہ الکافی تھے'' وہ بولا، انہوں نے میرے کان میں کہا، تیرے اِس فِعل کو اللہ عَزَّوَجَلَّ دیکھ رہا ہے میں خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے کانپ اُٹھا اور مجھے ایک دم اِحساس پیدا ہوا کہ میں کتنا بے شَرم اور بے غیرت ہوں کہ میرا ربّ عَزَّوَجَلَّ مجھے دیکھ رہا ہے اور میں بے حیائی کا کام کر رہا ہوں، بس مجھے اس اِحساس نے تڑپا کر گرا دیا اور میں بے ہوش ہو گیا۔ اتنا کہنے کے بعد وہ بدمَعاش نہایت ہی دردو رِقّت کے ساتھ چیخنے لگا۔ اِسی خوف سے اسکو بُخار چڑھ گیا اور ایک ہفتے کے اندر اندر وہ فوت ہو گیا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسوبار دُرود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

(روض الرياحين ص ۱۷۱ المطبعة الميمنية مصر)

قِیامت میں کون جواب دے گا؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! واقِعی اگر کوئی اپنے اندر اِحساس اُجاگر کر لے کہ گناہ کرتے وقت میرا پالنے والا مجھے دیکھ رہا ہے، جھوٹ بولتے وقت فوراً خیال آجائے کہ میں جُھوٹ بول کر بندے کو تو دھوکہ دے رہا ہوں اور یہ بے چارہ بھی مجھے سچّا جان رہا ہے مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ تو مجھے مُلاحَظہ فرما رہا ہے، زَبان سے گالی نکالتے وقت یہ بات ذِہن میں رَچ بَس جائے کہ میرا رب عَزَّوَجَلَّ سَمیع وبَصیر ہے اور وہ سُن اور دیکھ رہا ہے، یا بدنِگاہی کرتے وقت بھی یہ تصوُّر بندھ جائے کہ میں جس کے ساتھ بدنِگاہی کر رہا ہوں اگرچِہ اُس کو نہیں معلوم مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دیکھ بھی رہا ہے اور اُس پر میری نیّت بھی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے فرمایا، اے گناہ کرنے والے! جب مَلَکُ الموت علیہ السلام رُوح قبض کرنے کیلئے تشریف لائیں تو اُن سے کہہ دینا کہ ٹھہرو میں توبہ کرلوں۔ ظاہر ہے وہ مُہلت نہیں دینگے تو ابھی سے توبہ کیوں نہیں کرلیتے؟ آخر کس امّید پر گناہ پر گناہ کئے جارہے ہیں؟ خدارا! شیطٰن سے جلد پیچھا چُھڑا لیجئے ورنہ یہ آپ کو کہیں کا نہیں چھوڑے گا! قرانِ پاک کے پارہ ۲۸ سورۃ الحشر آیت نمبر ۱۶ میں ارشاد ہوتا ہے،

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ۲۸، الحشر:۱۶)

ترجمۂ کنزالایمان: شیطان کی کہاوت جب اُس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کرلیا بولا، میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ عزوجل سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا ربّ (ہے)۔

توبہ کے معنی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطٰن بڑا مکّار و عیّار ہے

Marfat.com

خود بندوں کو کفر کا حکم دیتا ہے اور پھر ان سے بیزاری کا اظہار بھی کرتا ہے اور چُونکہ شیطٰن کو خود توبہ کی توفیق نہیں اِس لئے اب وہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسرا بھی توبہ کر کے اس کے ساتھیوں کی فِہرست سے نکل جائے۔ لٰھذا فورًا اسے پیشتر توبہ کر لیجئے۔ توبہ کے معنٰی بھی سُن لیجئے! کیونکہ آج کل توبہ کا بھی عجیب انداز دیکھا جاتا ہے کہ لبوں پر مسکراہٹ، بلکہ بعض اوقات ہنسی کے فوّارے اُبل رہے ہوتے ہیں اور گالوں پر آہستہ آہستہ چَپت مارتے ہوئے ''توبہ، توبہ'' بول کر دل کو منا لیا جاتا ہے کہ توبہ ہوگئی! یہ حقیقی نہیں محض رَسمی توبہ ہے۔ حدیثِ پاک میں آتا ہے

" اَلنَّدَمُ تَوْبَۃٌ " (سُنَنِ ابنِ ماجہ، حدیث ۴۲۵۲، ج۴ ص۴۹۲، دارالمعرفۃ بیروت)

یعنی شرمندگی توبہ ہے۔

توبہ کا طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر گناہ سرزد ہو جائے تو اسے دل میں بُرا سمجھے، کاش! لرزہ بھی طاری ہو، اور شرم آئے کہ میں نے یہ کام کیوں کیا؟ ذِہن بھی بن جائے اور پکّا عہد ہو کہ آئندہ کبھی بھی یہ گناہ نہیں کروں گا

Marfat.com

گناہ سے توبہ کرنے کے یہی معنیٰ ہیں لھٰذا کئے ہوئے گناہ پر دل میں بے زاری اور شرمندگی اور آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کے پُختہ ارادہ کے ساتھ (مَثَلاً بدنگاہی کا گناہ ہوا تھا تو) عرض کرے، ''یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ مجھ سے بدنگاہی کا گناہ سرزد ہو گیا ہے اس سے توبہ کرتا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ آئندہ یہ گناہ نہیں کروں گا''۔

ندامت سے گناہوں کا اِزالہ کچھ تو ہو جاتا
مگر رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

Marfat.com

توبہ کے تین ارکان

حضرتِ صدرُالافاضِل مولانا سیِّد محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی فرماتے ہیں، توبہ کی اصل رُجوع اِلی اللہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرنا) ہے اس کے تین رکن ہیں (۱) اعترافِ جرم (۲) نَدامت (۳) عزمِ ترک (یعنی اِس گناہ کو ترک کردینے کا پکّا ارادہ) اگر گُناہ قابلِ تلافی ہو تو اِس کی تلافی (یعنی نقصان کا بدلہ) بھی لازِم مَثَلاً تارک الصّلوٰۃ (یعنی بے نَمازی) کیلئے پچھلی نَمازوں کی قضا بھی لازِم ہے۔ (خزائن العرفان ص ۱۲ بمبئی)

دوزخ کے دروازے پر نام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو نَماز نہیں پڑھتے وہ توجُّہ فرمائیں، یاد رکھئے! نَماز توبہ سے مُعاف نہیں ہوتی۔ ہاں قَضاء ہو گئی تو ادا کرکے اُس تاخیر کی توبہ بھی کرے۔ بعض نَمازی ایسے بھی ہوتے ہیں جو بلا ناغہ فجر قَضاء کردیتے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ مَعاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس قَضاء کو کوئی عَیب ہی نہیں

Marfat.com

سمجھتے! انہیں نہ ہی افسوس ہوتا ہے، نہ ہی حسرت۔ اگر کوئی سمجھانے کی کوشش بھی کرے، تو ہنستے ہوئے جواب ملتا ہے، ''آنکھ ہی نہیں کُھلتی'' حالانکہ اگر انہیں کاروبار کیلئے کسی دوسرے مُلک جانا پڑ جائے اور صبح 5.00 بجے کی فلائٹ ہو تو شاید مال کے عشق میں نیند ہی نہ آئے اور رات 2.00 بجے ہی سے مطار (Airport) پر پُہنچ جائیں۔ اسی طرح اگر کسی دوسرے شہر پکنک کیلئے جانا ہو اور ٹرین صبح 6.00 بجے ہو تو 5.00 بجے ہی سے اسٹیشن پر پہنچنے کی کوشش کریں۔ کیسا نازک دَور ہے، نمازِ فجر کا کہو تو یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں، ''آنکھ نہیں کُھلتی!'' اور جب دُنیوی کام کیلئے جانا ہو تو رُواں رُواں بیدار ہو جاتا بلکہ نیند ہی نہیں آتی ہے۔ آہ! عبادت سے بندہ کس قدر جی چُرانے لگ گیا ہے اور کیسے کیسے بہانے بناتا ہے۔

حکایت: ایک بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں، ''مجھے ایک روز شیطن نظر آیا اور کہنے لگا، یا حضرت! کیا بتاؤں ایک زمانہ وہ تھا کہ میں لوگوں کو تعلیم دیتا تھا اور اب وہ دَور آ گیا کہ لوگ مجھے تعلیم دیتے ہیں''۔ (تلبیسِ ابلیس ص ۳۹)

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دارالکتاب العربی بیروت) صد کروڑ افسوس! اگر جماعت سوا پانچ (5.15) بجے ہو تو لوگ صُبح پانچ (5.00) بجے بھی جماعت پانے کے لئے اُٹھنے کے لئے تیّار نہیں۔ اگرچہ باقی چار نَمازیں پابندی سے پڑھتے بھی ہوں۔ حدیثِ پاک میں ہے، "جس نے قصدًا (جان بوجھ کر) نَماز چھوڑی اسکا نام دوزخ کے اُس دروازے پر لکھ دیا جائے گا جس میں سے وہ داخل ہوگا"۔ (حلیة الاولیاء حدیث ۱۰۵۹۰ ج۷ ص۲۹۹ دارالکتب العلمیة بیروت) بہر حال اگر کبھی کسی سے مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ) کوئی نَماز قضاء ہوجائے تو اُس کو قضاء پڑھ لے اور تاخیر کی گڑگڑا کر توبہ بھی کرے۔

تاخیر کی مُعافی مانگیئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قضاء نَماز کے مُعاملے کو اِس مثال سے سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ آپ نے زید سے قرض لیا اور وَعدہ کرلیا کہ کل شام کو ادا کردونگا، مگر ادائیگی میں دو دن تاخیر کردی۔ ظاہر ہے کہ زید آپ سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ناراض ہوگا کیونکہ آپ نے قرض لیتے وقت وعدہ کیا تھا کہ کل شام کو ادا کر دوں گا، آپ نے وعدہ خِلافی کی اور اس کو پریشان کیا۔ (افسوس کہ عُموماً تُجّار ایسا ہی کرتے ہیں) لِھٰذا اب اسکی تَلافی اِسی طرح مُمکِن ہے کہ اس سے جو قرضہ لیا تھا وہ بھی ادا کیجئے اور ادائیگی میں جو دو دن تاخیر کی اُسکی مُعافی بھی مانگئے اور اسکو کسی طرح خوش کرنے کی کوشش کیجئے۔

گھر کا سامان بیچ کر بھی قرض ادا کرنا ہوگا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ضِمناً عرض کرتا چلوں، اگر آپ نے کسی سے قرض لیا اور ادائیگی کیلئے کوئی رقم نہیں مگر برتن، فرنیچر وغیرہ سامان ہے تو اُس کو بیچ کر بھی قرضہ ادا کرنا ہوگا اگر ادا نہیں کیا اور جس سے قرضہ لیا ہے اُس سے مُہلَت بھی نہ لی تو آپ کا ہر لمحہ گناہوں بھرا ہوگا۔ چُنانچہ

ادائے قرض میں تاخیر کی ہولناکی

حُجّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃُ الوالی فرماتے ہیں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

''اگر قرضدار قرض ادا کرسکتا ہو تو قرض خواہ کی مرضی کے بِغیر ایک گھڑی بھر بھی اگر دیر کریگا تو گنہگار ہوگا اور ظالم قرار پائے گا۔ چاہے روزے کی حالت میں ہو یا نَماز کی حالت میں یا نیند کر رہا ہو۔ اُس کے ذِمّہ گناہ لکھا جاتا رہے گا اور بَہَر صورت (یعنی ہر صورت میں) اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت رہے گی اور یہ ایسا گناہ ہے کہ نیند کی حالت میں بھی اس کے ساتھ رہتا ہے (یعنی یوں سمجھئے کہ گناہوں کا میٹر مسلسل چلتا رہتا ہے) اور ادا کرنے کی طاقت کی یہ شرط نہیں کہ نقد روپیہ ہو بلکہ کوئی چیز اگر فَروخت کرسکتا ہے مگر فَروخت کرکے ادا نہیں کرتا تب بھی گناہگار ہوگا اور اگر خراب روپیہ پیسہ یا قرض کے بدلے ایسی چیز دے جو قرض خواہ کو ناپسند ہو تب بھی دینے والا گناہگار ہوگا اور جب تک اُسے راضی نہیں کریگا اِس ظلم سے نَجات نہ پائے گا کیونکہ اس کا یہ فِعل کبیرہ گناہوں میں سے ہے مگر لوگ اسے معمولی خیال کرتے ہیں۔ (کیمیائے سعادت، ج ۱ ص ۳۳۶ انتشارات گنجینہ تهران)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تین پیسوں کا وبال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کل عُموماً اِس مسئلہ کی طرف کسی کا دھیان ہی نہیں۔ اکثر لوگ قرضہ لے کر لوٹانے کی طاقت رکھنے کے باوُجود ادا نہیں کرتے اور بالخُصوص کاروباری لوگ تو قرض خواہوں کو خوب دھکّے کِھلاتے ہیں۔ بلکہ بعض تاجر چکنی چُپڑی باتوں میں پھنسا کر قرضہ ہی بُھلا دیتے ہیں یا طاقت کے بَل بُوتے پر دھمکی دیتے ہیں کہ اگر ہمّت ہے تو وُصول کر کے دکھاؤ! یاد رکھئے! میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین ومِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیہِ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ھیں، ”جو دنیا میں کسی کے تقریباً تین پیسے قرضہ دبا لیگا اسکو اس کے بدلے بروزِ قِیامت سات سو باجماعت نمازیں دینی پڑینگی۔“ جب اسکے پاس نیکیاں نہیں رہیں گی تو اُس (یعنی

Marfat.com

قرضخواہ) کے گُناہ اِس (یعنی قرض دبالینے والے) کے سر پر رکھے جائیں گے اور آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ یہ حکمِ عدل ہے، اور اللہ تعالیٰ حقوق العباد مُعاف نہیں کرتا جب تک بندے خود مُعاف نہ کریں، اُس (قرضہ دبالینے والے) پر فرض ہے کہ اپنے حال پر رحم کرے اور قرض سے پاک ہو، موت کو دور نہ جانے، آگ کا عذاب سہانہ جائے گا۔ (ملخص از فتاویٰ رضویہ، ج ۲۵، ص ٦٩ رضا فاؤنڈیشن لاھور) جب تقریباً تین پیسوں کا یہ وبال ہے تو جو لوگ ہزاروں لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے کھا جاتے ہیں اُن کا کیا حال ہو گا! اور ظاہر ہے باجماعت نَمازیں بھی وہ دینی ہوں گی جو مقبول ہوئی ہوں گی۔ اور آہ! ہمیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ ہماری نَمازیں مقبول ہیں بھی یا کہ نہیں۔

روزانہ خیرات کا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قَرضہ کی بات چلی ہے تو یہ بھی عرض کر دوں کہ اگر کوئی قرضہ لیکر طے شُدہ وقت پر ادا نہیں کرتا تو رنجیدہ ہونے کی ضَرورت نہیں کیوں کہ جتنا قرض دیا ہے اُتنی رقم خیرات کرنے

Marfat.com

کا اس کو مفت میں روزانہ ثواب مِل جاتا ہے۔ مَثَلاً کسی کو آپ نے 7 تاریخ کو ایک ہزار روپے بطورِ قرض دیئے اور اس نے وعدہ کیا کہ 12 تاریخ کو رقم واپس کردوں گا۔ اگر اُس نے مزید مُہلت لئے بِغیر یہ رقم 12 کے بجائے 28 تاریخ کو دی، 12 اور 28 تاریخ کے دوران سولہ ایّام بنتے ہیں، آپ کو یومیہ ایک ہزار کے حساب سے سولہ ہزار روپے خیرات کرنے کا ثواب ملیگا۔ چُنانچِہ الملفوظ (حصہ اول، ص ٤٠ حامد اینڈ کمپنی لاهور) میں ہے،

اعلیٰ حضرت کی حکایت

اعلیٰحضرت رَحمۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں کسی نے عرض کی، "حُضور! میرے کچھ روپے ایک شخص پر ہیں، وہ نہیں دیتا"۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا، "اِس زمانہ میں قرض دینا اور یہ خیال کرنا کہ وُصول ہو جائیگا ایک مشکل خیال ہے۔ میرے پندرہ سو روپے لوگوں پر قرض ہیں۔ جب قرض دیا، یہ خیال کرلیا کہ دے دیئے تو خیر ورنہ طلب نہ کرونگا۔ جن صاحبوں نے قرض لیا،

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہ السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

دینے کا نام نہ لیا (پھر خود ہی فرمایا) جب یوں قرض دیتا ہوں تو ہِبہ (یعنی اِنکو مالِک بنا دینا) کیوں نہیں کر دیتا اسکی وجہ یہ ہے کہ حدیث شریف میں ارشاد فرمایا، ''جب کسی کا دوسرے پر دَین (قرض) ہو اور اس کی مِیعاد گزر جائے تو ہر روز اُسی قدر روپیہ کی خیرات کا ثواب ملتا ہے جتنا دَین (قرض) ہے۔'' (مجمع الزوائد حدیث ٦٦٧٦ ج٤ ص٢٤٢ دارالفکر بیروت)۔ اِس ثوابِ عظیم کے لئے میں نے دیئے مگر ہِبہ نہ کئے (یعنی انکو تحفۃً نہ دیئے) کہ پندرہ سو روپے روز میں کہاں سے خیرات کرتا''۔

توبہ میں تاخیر کیوں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرض کے مُتَعلِّق ضِمناً کچھ مَعروضات پیش کئے۔ بَہر حال بات یہاں سے چلی تھی کہ سیِّدُنا ابراھیم بن ادھم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے گناہوں کا علاج طلب کرنے والے کے دل کو چوٹ کرنے کے لئے فرمایا، جب حضرتِ سیِّدُنا مَلَکُ الْموت علیہ السلام تشریف لے آئیں تو توبہ کی مُہلت مانگ لینا۔ اِس پر وہ شخص کہنے لگا، مَلَکُ الْموت علیہ السلام مُہلت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

نہیں دینگے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، جب تم جانتے ہو کہ وہ مُہلَت نہیں دینگے تو پھر توبہ میں آخر اتنی تاخیر کیوں کر رہے ہو؟ فوراً اسے پیشتر توبہ کرلو۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب وقت پورا ہو گیا تو یقیناً مُہلَت نہ دی جائیگی۔ چُنانچہ اللہ عزَّوَجلَّ پارہ ۲۸، سورۃُ المُنٰفِقُون کی آیت نمبر ۹ اور ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (پ۲۸ المنفقون آیت ۹، ۱۰)

میرے آقا اعلٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا

Marfat.com

خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزُ الایمان میں اسکا ترجَمہ یوں کرتے ہیں:۔

اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے ذِکر سے غافِل نہ کرے اور جو ایسا کرے تو وُہی لوگ نقصان میں ہیں۔ اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں کسی کو موت آئے پھر کہنے لگے، اے میرے رب! (عَزَّوَجَلَّ) تُو نے مجھے تھوڑی مدّت تک کیوں مُہلَت نہ دی کہ میں صَدَقہ دیتا اور نیکوں میں ہوتا.

مُہلت نہیں ملے گی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب موت آچکی تو اب مُہلَت مانگی جارہی ہے کہ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! تُو نے مجھے مُہلَت کیوں نہ دی کہ میں تیری راہ میں خرچ کرتا اور نیک بندوں میں سے ہوتا۔ بہر حال مرنے کے بعد اگر کوئی پچھتائے کہ اگر مجھے مُہلَت مل جاتی تو میں ضَرور نَمازی بن جاتا کیوں کہ

Marfat.com

مجھے اس بات کا بالکل احساس ہی نہیں تھا کہ یوں اچانک موت آجائیگی، یہ کہاں معلوم تھا کہ میرا حادِثہ (Accident) ہوجائے گا جو جان لیوا ثابت ہوگا، مجھے تو یہ خوش فہمی تھی کہ بہت ہی کامیاب ڈرائیور ہوں، میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ بریک فیل ہوجائے گا یا کوئی تیز رفتار گاڑی پیچھے سے ٹکّر مار کر مجھے کچلتی ہوئی گزر جائیگی، میں تو یہی سمجھتا تھا کہ مجھے گردن توڑ بخار کبھی نہیں آئے گا جو کہ میری موت کا سبب بن جائے۔ اگر مجھے پہلے سے احساس ہوتا کہ بُڑھاپے سے قبل بلکہ بھرپور جوانی میں شادی سے قبل بھی موت آدبوچتی ہے تو میں لوگوں کے طعنوں کی کبھی پرواہ نہ کرتا، فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ داڑھی بھی سنّت کے مطابق ایک مُٹھی تک بڑھاتا، زُلفوں اور عمامہ شریف کا تاج بھی اپنے سر پر سجاتا۔ مَدَنی انعامات کا ہر ماہ کارڈ بھی پُر کرتا اور ذلیل دنیا کی لاکھ مصروفیت ہوتی مگر پابندی کے ساتھ ہر ماہ تین دن مَدَنی قافلے میں سفر کی ضَرور ضَرور سعادت حاصل کرتا۔

Marfat.com

حج کون کرے گا؟

آہ! میری آنکھوں پر غفلت کے پردے پڑے تھے، جب کوئی مجھے داڑھی رکھنے کا مَدَنی مشورہ دیتا تو میں شیطٰن کے کہنے پر اس طرح ٹال دیا کرتا تھا کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حج نصیب کر دیا تو مکّے مدینے سے داڑھی رکھ کر آؤں گا۔ مگر مجھے کیا معلوم تھا کہ میرے مُقدّر میں حج و دیدارِ مدینہ کی سعادت نہیں اور میں حج سے پہلے پہلے موت کے گھاٹ اُتر جاؤں گا! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھیئے! حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نبینا و علیہ الصّلوۃ والسّلام کی پکار پر، جس کی روح نے جتنی بار لبّیك کہی وہ اُتنی بار لازِمی حج کی سعادت پائیگا اور جس کی روح نے لبّیك نہیں کہی وہ کسی صورت میں حج نہیں کر پائیگا۔ چُنانچِہ دُرِّ مَنثُور میں ہے، جب حضرت سیدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نَبِیّنا و علیہ الصّلوۃ والسّلام نے کعبہ شریف کی تعمیر کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حکم ارشاد فرمایا، اے ابراھیم!

Marfat.com

پہاڑ پر چڑھ کر لوگوں کو حج کے لئے بلاؤ۔ حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیل اللہ علیٰ نبینا و علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے عرض کی، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری آواز کیسے پہنچے گی؟ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا، تم آواز دو، پہنچانا ہمارے ذمّے ہے۔ جب حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ علیٰ نبینا و علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے لوگوں کو حج کیلئے بلایا، تو جس کے نصیب میں حج تھا اُس کی رُوح نے "لَبَّیك" کہا۔" (الدر المنثور ج ٦ ص ٣٢ دارالفکر بیروت) تو پیارے اسلامی بھائیو! کسی کو معلوم ہی نہیں کہ اسکے مقدّر میں حج ہے یا نہیں اگر بالفرض حج کا شَرَف حاصل ہو بھی گیا اور آپ نے حج میں داڑھی رکھ بھی لی پھر بھی جتنا عرصہ حج کے انتظار میں داڑھی مُنڈواتے رہے اُس کا گناہ ملتا رہا۔ تو آخر کیوں اِتنے عرصے تک داڑھی مُنڈوانے کے حرام فِعل میں مبتلاء ہوتے ہیں! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مان جایئے اور حج کا انتظار نہ فرمایئے۔ اللہ اور اُس کے پیارے رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مرضی پر ابھی سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

سرِ تسلیم خم کر لیجئے۔

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے؟
کیوں عشق کا چِہرے سے اظہار نہیں ہوتا!

"اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، مُونچھیں خوب پست کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی بڑھنے دو) اور یہودیوں جیسی صورت مت بناؤ" (شرح معانی الاثار حدیث ٦٤٢٤ ج ٢ ص ٢٨ دارالکتب العلمیة بیروت)۔ لھٰذا ابھی اسی وقت ایک مُٹھی تک داڑھی سجانے کی پکّی نِیّت فرما لیجئے۔

یاد رکھئے! داڑھی مُنڈانا اور ایک مُٹھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے لھٰذا ٹھوڑی کے نیچے سے ایک مُٹھی تک داڑھی بڑھایئے۔

جُمعہ سے نماز شروع کروں گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض اوقات اگر کسی سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

عرض کی جاتی ہے کہ بھائی! نماز شُروع کر دیجئے۔ تو جواب ملتا ہے، جُمعہ سے شروع کروں گا، کبھی بولتے ہیں، رَمَضانُ المبارَک نزدیک آرہا ہے، پہلے ہی روزے سے شروع کردوں گا۔ یاد رکھئے! یہ شیطٰن کے خطرناک ترین واروں میں سے ایک وار ہے کہ خوب طویل اُمّیدیں بندھواتا ہے۔ واقعی کئی لوگ شیطٰن کے اس وار کا شکار ہو کر اس بات کو **مُطلَقاً** بھول جاتے ہیں کہ رَمَضانُ المبارَک یا جُمعہ سے پہلے بھی موت آسکتی ہے۔ آپ کو ایک سچّا واقِعہ سناتا ہوں:۔

پہلے موت آئی پھر جمعہ آیا

نیو کراچی کے چند اسلامی بھائیوں نے مجھے بُدھ کو اِطّلاع دی کہ ہماری برادری میں آج رات اچانک دو اَموات ہوگئی ہیں۔ ایک اسلامی بہن کے کپڑے میں آگ لگ گئی اور وہ جُھلَس کر فوت ہوگئیں اور ایک پکوڑے والے کا ہارٹ فیل (Heart Fail) ہوگیا ہے۔ میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ) نے ان کی نَمازِ جنازہ پڑھی۔ مجھے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ ابھی دو تین دن ہی ہوئے ہیں کہ اسلامی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

بھائیوں نے مرحوم پکوڑے والے پر اِنفرادی کوشش کی تھی اورانہوں نے وعدہ کیا تھا کہ جُمعہ سے نَماز شروع کردوں گا۔ مگر آہ! جُمعہ آنے اوران کے نَماز شروع کرنے سے دودن پہلے ہی خودان کی اپنی نَماز پڑھ لی گئی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ میری، مرحومین کی، تمام اُمّتِ محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مغفِرت فرمائے۔ (اٰمین) بے نَمازیوں کو چاہیئے کہ جُمعہ کا انتظار کئے بِغیر آج اورابھی سے نَماز کے اہتمام کی نیّت کرلیں۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

نیکی میں دیر کس بات کی؟

جب کسی کارِ خیر میں اپنا ذاتی مَفاد ہوتا ہے تو لوگ جَھٹ بول پڑتے ہیں، واہ بھئی واہ! ''نیکی میں دیر کس بات کی!'' مگر جو نیکی نفس پر گراں محسوس ہوتی ہے تو اسے جُمعہ یا رَمَضانُ المبارَک یا حج تک مَوقُوف کردیتے ہیں۔ اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

یہ بھی اکثر ٹالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ورنہ بُہیترے اِس طرح کے وعدے کرنے والے بیسیوں جُمُعے گزر جانے کے باوُجُود نَمازیں شروع کرنے سے اور کئی افراد حج کی سعادت پانے والے داڑھی بڑھانے کی سعادت سے محروم ہی رہتے ہیں۔ جن کے دل میں کامل طور پر خوفِ خدا وعشقِ مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ سلم ہوان کو اس طرح کی باتیں سوجھتی ہی نہیں وہ تو گناہوں سے توبہ کر کے ہاتھوں ہاتھ نیکیوں کی طرف لپک کر آتے ہیں۔

نوکری ہاتھوں ہاتھ چاہئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! میری بات کو اس مثال سے سمجھنے کی کوشِش فرمایئے، کہ اگر بے رُوزگار سے کوئی کہے کہ بھائی! ہم آپکو نئے سال کے آغاز ہی میں کام پر لگادیں گے، فی الحال ایک ماہ گھر میں آرام کیجئے۔ یہ سنتے ہی شاید وہ تڑپ کر بول پڑیگا، بھائی! ''نیک کام میں دیر کیسی؟'' مجھے تو آج اور بس ابھی سے نوکری پر لگادیجئے، ابھی تو صرف آدھا ہی دن گزرا ہے،

Marfat.com

آدھے دن کی کمائی سے کچھ نہ کچھ جیب خرچی نکل آئے گی، اور پھر کل صبح سے آپ کے دفتر پر کام کے لئے باقاعدہ حاضر ہو جاؤنگا!

کمزور بہانے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نوکری کرنی ہے تو ایک ماہ کیا آدھے دن کا اِنتظار بھی دشوار، مگر فرض نَماز شروع کرنی ہے تو جُمُعہ بلکہ، رَمَضان شریف آنا چاہیے اور اگر داڑھی رکھنی ہے تو حج پر جانا چاہیے، اور کہیں گے، پہلے مدینے شریف سے ہو کر آجاؤں، بس دو جوان بیٹوں کی شادی کروادوں، مقروض ہوں پہلے قرضہ ادا کردوں پھر داڑھی بھی رکھ لونگا۔

راہِ مولیٰ عزوجل میں سفر

اِبلیس مکّار و عیّار، طرح طرح سے انسان پر وار کرتا ہے مَثَلاً جو زید ہوٹلوں میں بیٹھ کر رات گئے تک اپنا وقت برباد کرسکتا ہے، ساری شَب فلمیں، ڈِرامے دیکھ سکتا ہے مگر اُسی زید کو جب دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مَدَنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کی درخواست کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ بھائی! میں تو روز کماتا اور روز کھاتا ہوں، چھوٹے چھوٹے بچّے ہیں، میری غیر حاضری میں گھر سنبھالنے والا کوئی نہیں ہوتا وغیرہ وغیرہ۔ ہاں جو واقعی مجبور ہے وہ معذور ہے۔ مگر اکثر کو تو شیطٰن ہی بہانے سکھا کر عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلوں میں سفر سے محروم رکھتا ہے کیونکہ شیطٰن مردود کو اندازہ ہے کہ اگر زید نے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرلیا تو پکّا نمازی اور سنّتوں کا عادی ہو جائے گا، نمازِ جنازہ اور دیگر دعائیں بھی سیکھ جائے گا، اِنفرادی کوشش کے ذَرِیعے دوسروں کو نمازی بنائیگا، اور پھر خود نیکی کی دعوت کی خوب دھومیں مچائے گا اور ان پر استقامت پانے کیلئے مَدَنی انعامات کا ہر ماہ کارڈ جمع کروائیگا، لھذا اس کو مَدَنی قافِلوں میں سفر ہی نہ کرنے دیا جائے، بس کسی طرح اس کو موت آنے تک دنیا کے دھندوں میں اُلجھا کر رکھا جائے تا کہ یہ آخرت کی تیّاری سے محروم رہے اور گناہوں کا علاج کر ہی نہ پائے۔

Marfat.com

راہِ مال میں سفر کرنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کس قدَر نازُک دور آ گیا ہے کہ راہِ مولیٰ عَزَّوَجَلَّ میں مَدَنی قافلے کے اندر عاشِقانِ رسول کیساتھ چند روز سفر کیلئے وقت نہیں جبکہ لوگ ''راہِ مال'' میں ہر طرح کا سفر اختیار کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ خواہ کتنے ہی عرصے تک والِدَین اور بال بچّوں سے دُور دوسرے مُلکوں میں پڑا رہنا پڑے اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ امریکہ، برطانیہ، جاپان وغیرہ غیر مسلِم مُمالِک کے ویزے کے حُصُول کی خاطِر ایجنٹوں کے یہاں دھکّے کھاتے ہیں اور بعض اوقات ایجنٹ ایسوں کے لاکھوں روپے ہڑپ کر جاتے ہیں اور بندہ نہ اِدھر کا رَہتا ہے نہ اُدھر کا۔ اگر بیرونِ مُلک پہنچ بھی گیا تو بعض اوقات طرح طرح کی دُنیوی پریشانیوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

لندن کوئی جاپان چلا مال کمانے
دیوانہ چلا سُوئے بیابانِ مدینہ

Marfat.com

جان لیوا ویزا

اوّل تو Visa عارضی پھر بسا اوقات جَعلی ہوتا ہے، پھر دوسرے مُلک پہنچ کر چوروں کی طرح چھپ کر رہنا پڑتا ہے۔ اگر پکڑے گئے تو جیل میں گئے، غریبُ الوطنی میں کوئی پُرسانِ حال نہیں ہوتا، کئی لوگ بے چارے صدموں اور فاقوں سے مرجاتے ہیں اور وطن میں والدین اور بیوی بچّے فریادیں کرتے رہ جاتے ہیں کہ خط نہیں آرہا، خیریّت کی خبر نہیں مل رہی، اتنے سال ہوگئے کوئی رابطہ نہیں۔ یہ بے چارے اِس آس پر جی رہے ہیں کہ جاپان سے بہت سامال آنے والا ہے، ان دُکھیاروں کو کیا خبر کہ ان کی زندگی کا سہارا خوشی خوشی جاپان پہنچنے کے بعد جیل کی سلاخوں کے پیچھے سسک سسک کر موت کے گھاٹ اتر چکا ہے۔ اُس کی لاش بھی گل سڑ کر منتشر ہوچکی ہے، بے چارے کی قبر کا نام ونشان بھی مِٹ چکا ہے، آہ! وائے بے کسی! مسکین و بے کس اور غریبُ الوطن مرحوم کو ایصالِ ثواب کرنے والا بھی کوئی نہیں، کیوں کہ گھر والوں کو اس کی موت کا علم ہی نہیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

زندوں کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے

یاد رہے! زندوں کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے لٰہذا جن کا کوئی عزیز لاپتا ہو اُن کو چاہئے کہ اُس کو خوب ایصالِ ثواب کرتے رہیں تاکہ اگر وہ فوت ہو چکا ہے تو اُس کیلئے سامانِ راحت ہو۔ بے شک تیجہ، دسواں وغیرہ بھی ایصالِ ثواب کے ذرائع ہیں مگر مَفْقُودُالْخَبَر (یعنی گم شدہ) کا تیجہ کریں گے تو لوگوں کو تَعَجُّب ہوگا، لٰہذا پڑھ پڑھ کر اُن کو ایصالِ ثواب کیجئے نیز بلا اعلانِ ایصالِ ثواب دینی کتابیں وغیرہ تقسیم کیجئے یا مسجِد بنا دیجئے بہ نیّتِ ایصالِ ثواب خود بھی مَدَنی قافِلوں میں سفر کیجئے اور ذمّہ داران کے ذَرِیعے دوسروں کے اخراجات ادا فرما دیجئے اس طرح کے اور بہُت سارے نیک کام ایصالِ ثواب کی نیّت سے کئے جاسکتے ہیں۔

لاش کا دردناک انجام

اگر کچھ عرصہ کمانے میں کامیاب ہو بھی گیا تو کیا ہوا بالآخر موت آکر

Marfat.com

ہی رہے گی۔ آہ! بارہا ایسا ہوتا ہے کہ دوسرے مُلک میں ملازمت کرنے والوں کی فوتگی ہو جاتی ہے پھر بے چارے کی پیٹ چاک کر کے دل گردے کلیجی آنتیں وغیرہ سب کچھ نکال کر کیمیکل بھری ہوئی بدحال لاش ہوائی جہاز کے ذرِیعے وطن پہنچتی ہے، آہ وفُغاں کا شور اٹھتا، کُہرام مچتا، تدفین ہوتی اور بالآخر سب لوگ بھول بھال کر ایک بار پھر دنیا کی رنگینیوں میں کھو جاتے ہیں۔ بھولنا بھی ضروری ہے کیوں کہ آخر دنیا کے نظام نے بھی چلنا ہے۔ حضرتِ علاّمہ جلالُ الدین سُیُوطی الشافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نقل کرتے ہیں، ''حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابن عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایک فِرشتہ قبروں پر مقرّر ہے، جب لوگ قبر پر مٹّی ڈال کر لوٹتے ہیں تو وہ ایک مُٹّھی مِٹّی لیکر پھینکتا ہے اور کہتا ہے، جاؤ! اپنی دنیا کی طرف اور اپنے مُردوں کو بھول جاؤ۔''

(شرح الصدور ص۱۰۳ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

عمر بھر کون کسے یاد کرتا ہے
وقت کے ساتھ خیالات بدل جاتے ہیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ایمان لیوا ویزا

معلوم ہوا ہے آج کل جاپان وغیرہ بعض مُمالِک میں مسلمانوں کو آسانی سے ویزا نہیں دیا جاتا۔ چُنانچہ مسلمان کہلانے والے ویزہ ایجنٹ (Visa Agent) معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ فارم میں اپنے آپکو، قادیانی یا عیسائی ظاہر کرو۔ بعض نادان اپنے آپ کو غیر مسلم لکھ بھی ڈالتے ہیں۔ یاد رکھیئے! اس طرح کا مشورہ دینے والا ایجنٹ مشورہ دیتے ہی کافر ہو گیا چاہے جس کو مشورہ دیا گیا اُس نے انکار کر دیا ہو۔ اور اگر نوکری کیلئے Visa کے طالِب نے اپنے آپ کو قادیانی یا عیسائی یا غیر مسلِم کہا، فارم میں لکھا یا لکھوایا تو وہ بھی کافر و مُرتَد ہو گیا۔ اگر شادی شدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا، اگر کسی کا مُرید تھا تو بیعت بھی ختم ہوئی، پہلے جو بھی عبادتیں کی تھیں مَثَلاً تمام نمازیں، روزے، عُمرے، خیراتیں وغیرہ تمام نیکیاں برباد ہو گئیں، اگر حج کیا تھا تو وہ بھی جاتا رہا۔ اپنے آپ کو اس طرح بہلاوا دینا کافی نہیں کہ میں تو عرصے سے بے رُوزگار ہوں، بہنوں کی

Marfat.com

شادی کروانی ہے، میری مجبوری ہے، میری کافر ہونے کی نیّت نہیں تھی بس میں نے یونہی بے دِلی کے ساتھ جُھوٹ مُوٹ اپنے آپ کو کافِر لکھوایا ہے۔ میں توپکّا مسلمان ہوں، اس طرح جھوٹی جھوٹی باتوں سے کوئی کافر تھوڑے ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھیئے اگر کوئی اپنے آپ کو مَذاقاً بھی کافر کہے یا لکھے تو کافِر ہو گیا۔ بلکہ اگر بالفرض اس طرح کہے یا لکھے کہ میں سو برس کے بعد کافِر ہو جاؤنگا تب بھی ابھی فوراً کافِر ہو گیا۔ ہاں اگر مجبوری ایسی ہو مثلاً کسی نے جان سے مار ڈالنے، کوئی عُضو کاٹ ڈالنے یا شدید مار مارنے کی صَحیح دھمکی دی اور یہ جانتا ہے کہ دھمکی دینے والا جو کہتا ہے کر گزرے گا تو اب اس کے کہنے کے مطابِق اپنے آپ کو کافر کہا، لکھا یا اس دھمکی دینے والے کے حکم پر بُت کو سجدہ کر لیا تو کافر نہ ہو گا جبکہ دل ایمان پر مطمئن ہو۔ مگر نوکری کیلئے Visa کے معاملے میں ہرگز ایسی مجبوری نہیں ہوتی۔ خدانخواستہ کسی نے ایسی غَلَطی کر ڈالی ہے تو فوراً فوراً اس کُفر سے توبہ کر کے تجدیدِ ایمان کر لے یعنی کفر سے توبہ کر لے اور نئے سرے سے کَلِمہ

Marfat.com

پڑھ لے، اگر شادی شُدہ تھا اور سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو نئے مہر سے دوبارہ نکاح بھی کرے، اگر مُرید ہونا چاہے تو سابقہ پیر صاحِب سے یا کسی بھی جامِعِ شرائط پِیر سے مُرید ہو جائے۔ یاد رکھئے! مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جس کا خاتمہ کُفر پر ہو گا وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنّم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

کرلے توبہ رب کی رَحمت ہے بڑی
ورنہ دوزخ میں سزا ہو گی کڑی

توبہ وتجدید ایمان کا طریقہ

اب میں آپ کی خدمت میں نئے سِرے سے ایمان لانے کا طریقہ عرض کرتا ہوں، دیکھئے! توبہ دل کی تَصدیق کے ساتھ ہونی ضَروری ہے۔ صِرف زَبانی توبہ کافی نہیں۔ مَثَلاً کسی نے کُفر بک دیا اور کُفر اس پر نافذ ہو گیا اب اُس کو دوسرے نے بہلا پُھسلا کر اِس طرح توبہ کروادی کہ کُفر بکنے والے کو معلوم تک نہیں ہوا کہ میں نے فُلاں کُفر کیا تھا، جس سے اب توبہ کر رہا ہوں۔ اس طرح

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

توبہ نہیں ہوسکتی۔ اس کا کُفر بدستور باقی ہے۔ لٰہذا جس کُفر سے توبہ مقصود ہے وہ اُسی وقت مقبول ہوگی جبکہ وہ اس کُفر کو کُفر تسلیم کرتا ہو اور دل میں اُس کُفر سے بیزاری بھی ہو۔ بہتر ہے جو کُفر سرزد ہُوا اُس کا تذکِرہ بھی ہو۔ مثلاً جس نے ویزا فارم پر اپنے آپ کو عیسائی لکھ دیا وہ اس طرح کہے، ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! **میں نے ویزا فارم میں اپنے آپ کو عیسائی ظاہِر کیا ہے میں اس سے بیزار اور اس کُفْر سے توبہ کرتا ہوں۔** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، (اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں'')۔ اس طرح مخصوص کُفر سے توبہ بھی ہوگئی اور تجدیدِ ایمان بھی۔ اگر مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی کُفریات بکے ہوں اور یہ بھی یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے تو کہے، ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ **مجھ سے آج تک جو جو کُفریات ہوئے ہیں میں ان سے بیزار ہوں اور ان سے توبہ کرتا ہوں''۔** پھر کلمہ پڑھ لے۔ اگر کلمہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

شریف کا ترجمہ معلوم ہے تو زبان سے ترجمہ دوہرانے کی حاجت نہیں۔ اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کُفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی اگر احتیاطاً توبہ کرنا چاہے تو اسطرح کہے، **"یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ **اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں"** یہ کہنے کے بعد کلمہ پڑھ لے۔

مَدَنی مشورہ : روزانہ سونے سے قبل دو رکعت صلوٰۃ التوبہ ادا کر کے احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لینا چاہئے۔ اور اگر بآسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کی چار دیواری میں کبھی کبھی احتیاطاً تجدیدِ نکاح بھی کر لیا کریں۔ ماں، باپ، بہن بھائی اور اولاد وغیرہ عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔

تجدید نکاح کا طریقہ

تَجدیدِ نکاح کا معنیٰ ہے، "نئے مَہر سے نیا نِکاح کرنا" اِس کیلئے لوگوں کو اکٹھا کرنا ضروری نہیں، نکاح نام ہے اِیجاب وقَبول کا۔ ہاں بوقتِ نکاح

Marfat.com

بطورِ گواہ دو مَرد مسلمان یا ایک مَرد مسلمان اور دو مسلمان عورتوں کا حاضِر ہونا لازِمی ہے۔ خُطبہ نکاح شرط نہیں بلکہ مُستَحَب ہے۔ خُطبہ یاد نہیں تو اَعُوذُ بِاللّٰہ اور بِسمِ اللّٰہ شریف کے بعد سورہ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کم از کم دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی (یعنی ۳۰.٦١٨ گرام) یا اُس کی رقم مَہر واجب ہے۔ مثلاً آپ نے ۵۲۵ روپے مَہر دینے کی نیت کرلی ہے (مگر یہ دیکھ لیں کہ مذکورہ چاندی کی قیمت ۵۲۵ روپے سے زائد تو نہیں) تو اب کم اَز کم دو مسلمان مَردوں یا ایک مسلمان مَرد اور دو مسلمان عورتوں کی موجودگی میں آپ ''اِیجاب'' کیجئے یعنی، عورت سے کہیے، میں نے ۵۲۵ روپے مَہر کے بدلے آپ سے نکاح کیا۔'' عورت کہے، ''میں نے قَبول کیا۔'' نکاح ہو گیا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عورت ہی خُطبہ یا سورہ فاتحہ پڑھ کر ''اِیجاب'' کرے اور مَرد کہے، ''میں نے قَبول کیا'' نکاح ہو گیا۔ بعدِ نکاح اگر عورت چاہے تو مَہر مُعاف بھی کرسکتی ہے۔ مگر مَرد بلا حاجت عورت سے مَہر مُعاف کرنے کا سُوال نہ کرے۔

Marfat.com

مَدَنی پھول: جن صورتوں میں نکاح ختم ہو جاتا ہے مثلاً صریح کفر بکا اور مرتد ہو گیا تو تجدیدِ نکاح میں مہر واجب ہے البتّہ احتیاطی تجدیدِ نکاح میں مہر کی حاجت نہیں۔ (مُلَخَّص از رد المختار ج٤ ص ٣٣٨، ٣٣٩)

تنبیہ: مرتد ہو جانے کے بعد اور توبہ و تجدید ایمان سے قبل جس نے نکاح کیا اُس کا نکاح ہُوا ہی نہیں۔

نیک بننے کا طریقہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گناہوں کے علاج اور ایمان کے تحفُّظ کا جذبہ بیدار کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔ تمام اسلامی بھائی زندگی میں یکمُشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور ہر ۳۰ دن میں کم از کم ۳ دن مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کی نیّت فرمالیجئے۔ اگر آپ کو با اَخلاق اور با کِردار مسلمان بننے کی آرزو ہے تو 72 مَدَنی انعامات کے مطابق اپنی

Marfat.com

زندگی گزارنے کی کوشش میں لگ جایئے۔ اوراس کا کارڈ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس کے اندر اندر اپنے علاقائی ذمّہ دارِ دعوتِ اسلامی کے پاس جمع کروایئے، اسلامی بہنوں کیلئے 63 مَدَنی انعامات ہیں وہ بھی ہر ماہ کارڈ بھر کر جمع کروائیں۔ مَدَنی انعامات پر عمل کو مزید آسان بنانے کیلئے مکتبۃ المدینہ نے مَدَنی گلدستہ نامی کتاب شائع کی ہے اس کو ضرور حاصل کیجئے مَدَنی گلدستہ کا مطالعہ کرنے سے آپ کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل کرنا ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت ہی آسان ہو جائے گا۔

Marfat.com

۷۸۶

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

بقیع

گانے باجے کی ہولناکیاں

اس رسالے میں۔۔۔

بدنصیب دولھا

دنیا کا پہلا گوّیا کون؟

لاشوں کا انبار

حیرت انگیز حکایات

کفریہ اشعار

تجدیدِ ایمان کا طریقہ

تجدیدِ نکاح کا طریقہ

ورق الٹیے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

گانے باجے کی ہولناکیاں[1]

شیطان لاکھ سُستی دلائے ، یہ بیان (48 صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے
ان شاءَ الله عَزَّوَجَل اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

ترمذی شریف میں ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، **دانائے غُیُوب**، **مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ **تَقَرُّب** نشان ہے، ''بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے''۔ (جامع ترمذی حدیث ٤٨٤ ج ٢ ص ٢٧ دار الفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمّد

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنّت نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع (۵،۶،۷ رجب المرجب سنہ ١٤٢٠ھ مدینۃ الاولیاء ملتان شریف پاکستان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ ۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

قبرستان کی خوفناک آواز

حضرتِ علّامہ جلال الدین سُیُوطی الشّافِعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شَرحُ الصُّدُور میں نقل فرماتے ہیں، ''ایک شخص جس کا گھر قبرِستان کے قریب تھا اُس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں رات کو ناچ رنگ کی محفل قائم کی۔ لوگ ناچ کود اور دھما چوکڑی میں مشغول تھے کہ قبرِستان کا سنّاٹا چیرتی ہوئی ایک گرجدار آواز گونج اٹھی وہ خوفناک آواز ان دو (۲) عَرَبی اشعار پر مشتمِل تھی:۔

يَا اَهْلَ لَذَّةِ لَهْوٍ لَّا تَدُوْمُ لَهُمْ اِنَّ الْمَنَايَا تَبِيْدُا لِلَّهْوَ وَ اللَّعِبَا

كَمْ مَنْ رَأَيْنَاهُ مَسْرُوْرًا بِلَذَّتِهٖ اَمْسٰى فَرِيْدًا مِّنَ الْاَهْلِيْنَ مُغْتَرِبًا

یعنی اے ناپائیدار ناچ رنگ کی لذتوں میں مُنہمِک ہونے والو! موت تمام کھیل کود کو ختم کر دیتی ہے۔ بہت سے ایسے لوگ ہم نے دیکھے جو مسرتوں اور لذّتوں میں غافل تھے موت نے انہیں اپنے اہل وعِیال سے جدا کر دیا! راوی کہتے ہیں' خدا عَزَّوَجَلَّ کی

Marfat.com

قسم! چند ہی دنوں کے بعد دولھا کا انتقال ہو گیا''۔

(شرح الصُدور ص۲۱۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آہ! موت کی آندھی آئی اور ٹھٹھہ مسخریوں، دھما چوکڑیوں، سنگیت کی مسحُور کُن دُھنوں، چٹکلوں اور قہقہوں، شادمانیوں اور مَسرّتوں، مچلتے ارمانوں اور خوشی کی تمام راحت سامانیوں کو اُڑا کر لے گئی۔ دولہا میاں موت کے گھاٹ اُتر گئے اور خوشیوں بھرا گھر دیکھتے ہی دیکھتے ماتم کدہ بن گیا۔

تو خوشی کے پھول لیگا کب تلک !

تو یہاں زندہ رہیگا کب تلک!

اِس حکایت کو سن کر شادیوں میں بے ہُودہ فنکشن برپا کرنے والوں اور ان میں شریک ہو کر گانے باجے کی دُھنوں پر خوشی کے نعرے بُلند کرنے والوں کی آنکھیں کُھل جانی چاہئیں۔ آیئے! اِسی سے ملتا جلتا ایک اور عبرتناک

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

واقعہ آپ کے گوش گزار کروں۔ چُنانچِہ

بد نصیب دولھا

کہتے ہیں، پاکستان کے صُوبہ پنجاب میں ایک نوجوان کی شادی کے سلسلے میں رات کو فنکشن ہو رہا تھا۔ کیا پڑوسنیں، اور کیا خاندان کی عورَتیں، سب نے شرم وحیا کی چادر اتار ڈالی تھی اور فلمی گیت کی دُھنوں پر خوب طوفانِ بدتمیزی برپا تھا۔ اتنے میں ماں کے پاس آ کر دولھا کہتا ہے، ماں میری پیاری ماں! کل میری شادی ہے، خوشی کا موقع ہے، میری خواہش ہے تو بھی ناچ، ماں چونک کر بولی' ارے بیٹا! یہ تو چھوکریوں (یعنی لڑکیوں) کا کام ہے میں اب اس عمر میں کہاں ناچوں گی! لیکن بیٹے نے بازو تھام کر ماں کو باصرار کھینچا اور رِنگ میں اتار دیا۔ ہر طرف ہنسی کا فوّارہ اُبل پڑا، طبلہ پر تھاپ پڑی اور بُڈّھی ماں بھی بے تُکے انداز میں ہاتھ پیر ہلاتے ہوئے ناچنے کے انداز میں اپنے بے ڈھنگے فن کا مظاہرہ

Marfat.com

کرنے لگی۔ اِس طرح رات گئے تک اُدھم بازی ہوتی رہی، آخر کار تھک ہار کر سب سو گئے۔ دن نکل آیا' آج شادی ہے، بینڈ باجوں کے ساتھ بارات جانے والی ہے، گھر کا کوئی فرد دولھا میاں کو جگانے ان کے کمرے میں آیا۔ آوازیں دیں مگر دولھا میاں اٹھ نہیں رہے۔ اَوہو! ایسی بھی کیا تھکن ہے، بارات تیّار ہے اور دولھے میاں کی نیند ہی پوری نہیں ہو چکتی! یہ کہہ کر آنے والے نے دولھا کو جب زور سے ہلایا تو اُس کے منہ سے چیخ نکل گئی، گھر کے لوگ دوڑے دوڑے آئے۔ آہ! بدنصیب دولھا رات بھر ناچ کر اور اپنی ماں کو نچوانے کے بعد موت سے ہم آغوش ہو چکا تھا۔ چیخ وپکار مچ گئی، خوشیوں بھرا گھر یک دم ماتم کدہ بن گیا، ابھی کچھ ہی دیر پہلے جہاں ہنسی کے فُوّارے اُبل رہے تھے وہاں آنسوؤں کے دھارے بہ نکلے، ابھی جہاں قہقہوں کا زور تھا وہاں اب واویلا کا شور ہے، خوشیوں اور شادکامیوں کا گلا گھونٹ دیا گیا، ہر شخص تصویرِ غم بنا ہوا ہے،

Marfat.com

غَسّال نے آ کر نہلایا، کفنایا، آہ وفُغاں کے شور میں لوگوں نے بدنصیب دولھا کا جنازہ اٹھایا۔ کافور کی غمگین خوشبو نے فَضاء کو مزید سوگوار بنا دیا۔ پھولوں سے سجی ہوئی کار میں سُوار ہونے کے بجائے، گلوں کے انبار سے لدے ہوئے جنازے کے پنجرے میں لیٹا ہوا بدنصیب دولھا لوگوں کے کندھوں پر سُوار ہو کر ویران قبرِستان کی طرف بڑھا چلا جا رہا ہے، آہ! بدنصیب دولھا کو خوشبوؤں سے مہکتے ہوئے، بجلی کے قُمقُموں سے دمکتے ہوئے حُجرۂ عَروسی کے بجائے کیڑے مکوڑوں سے اُبھرتی ہوئی تنگ وتاریک قبر میں اُتار دیا گیا۔

تو خوشی کے پھول لیگا کب تلک! تو یہاں زندہ رہے گا کب تلک!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! یہ خوشیاں عارِضی ہیں، موت یقینی ہے۔ جس نے یہاں خوشیوں کا گنج پایا اسے موت کا رنج ضَرور ملا۔ آہ!

قبر میں مَیِّت اُترنی ہے ضَرور جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضَرور

Marfat.com

بے ہُودہ رسمیں

افسوس! صد کروڑ افسوس! آجکل شادی جیسی میٹھی میٹھی سنّت بُہت بہت سارے گناہوں میں گِھر چکی ہے، بے ہُودہ رُسومات اس کا جُزِ لاینفک بن چکی ہیں، مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ حالات اس قدر ابتر ہو چکے ہیں کہ جب تک بہت سارے حرام کام نہ کر لئے جائیں اُس وقت تک اب شادی کی سنّت ادا ہو ہی نہیں سکتی۔ مَثَلاً منگنی ہی کی رسم لے لیجئے اِسمیں لڑکا اپنے ہاتھ سے لڑکی کو انگوٹھی پہناتا ہے حالانکہ یہ حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ شادی میں مرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے یہ بھی حرام ہے، مردوں اور عورتوں کی مخلوط دعوتیں کی جاتی ہیں، یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ ڈال دیا جاتا ہے مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مرد گھس کر کھانا بانٹتے، خوب وِڈیو فلمیں بناتے ہیں۔ شوقیہ تصویریں بنانے اور بنوانے والوں کو عذابِ خداوندی سے ڈر جانا چاہئے کہ! میرے آقا اعلیٰحضرت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نقل کرتے ہیں، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم فرماتے ہیں، ہر تصویر

بنانے والا جہنّم میں ہے اور ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک مخلوق پیدا کرے گا جو اسے عذاب کریگی"۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۱۰ نصفِ اوّل ص ۱۴۳ مکتبۂ رضویہ بابُ المدینہ کراچی)

آہ! شادِیوں میں خوب فیشن پرستی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتیں، گاتیں اُودھم مچاتی ہیں۔ اِس دَوران مرد بھی بلاتکلُّف اندر آتے جاتے ہیں، مرد اور عورتیں جی بھر کر بدنگاہی کرتے ہیں، خوب آنکھوں کا زِنا ہوتا ہے، نہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ نہ شرمِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تعَالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم۔ سنو سنو! رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعَالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمان عبرت نشان ہے، "آنکھوں کا زِنا دیکھنا اور کانوں کا زِنا سننا اور زبان کا زِنا بولنا اور ہاتھوں کا زِنا پکڑنا ہے"۔

(مسلِم شریف ج۲ ص۳۳۶ افغانستان) یاد رکھیئے! غیر مرد غیر عورت کو دیکھے یا غیر

Marfat.com

عورت غیر مرد کو شہوت سے دیکھے یہ حرام اور دونوں کیلئے یہ جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔

کیل ٹُھکی ہوئی آنکھیں اور کان

نامحرم عورتوں کو دیکھنے والے مردوں اور نامحرم مردوں کو بشہوت دیکھنے والی عورتوں کو اپنی کمزوری اور ناتوانی پر ترس کھاتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے خوب ڈرانا چاہئے۔ ''شرحُ الصُّدور'' میں بیان کردہ ایک طویل حدیث میں سلطانِ دو جہان صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا یہ بھی فرمانِ عبرت نشان ہے، ''پھر میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹُھکے ہوئے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں جو آپ نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو آپ نہیں سنتے''

(شرح الصدور ص ۱۷۱ دارالکتب العلمیة بیروت)

Marfat.com

لرز اُٹھو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! لرز اٹھو! اور گھبرا کر رَحمت والے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے حضور توبہ کرکے اس سے رحمت کی بھیک مانگ لو۔ آہ! وہ نازُک بندہ جس کی آنکھ میں معمولی غُبار پڑ جائے تو بے قرار ہو جائے، اگر لال مرچ کا ذرّہ پڑ جائے تو تڑپ کر رَہ جائے، اپنی ہی اُنگلی لگ جائے تو بِلبِلا اُٹھے۔ ہائے مسلمانو! وہ نازک آنکھ! جو نہ دُھوآں برداشت کر سکے نہ پیاز کاٹتے وقت اٹھتے ہوئے بُخارات سہ سکے' اگر نامحرم عورَتوں کو دیکھنے کے سبب، یالذّت کے باوُجود اَمْرَدوں کو تاڑنے کے باعث، یا T.V. اور V.C.R. پر فلموں، بلکہ T.V. پر خبریں سنانے والی عورَتوں، اخبارات میں فلمی اشتہارات، عورتوں کی تصویریں، سُوئمنگ پُول، ساحلِ سَمُندر یا نہروں میں تَیرنے والوں، فٹبال یا ہاکی کے کھلاڑیوں، ورزِش کرنے والوں، کُشتی لڑنے والوں، باکسنگ کرنے والوں یا کبڈّی کھیلنے

Marfat.com

والوں کے کُھلے ہوئے گُھٹنے یا کُھلی ہوئی رانوں کو دیکھنے کے جُرم میں اگر آنکھوں میں کیل ٹھونک دیئے گئے تو کیا ہوگا! اِسی طرح اسلامی بہنیں بھی غور کریں کہ اگر غیر مردوں کو بشہوت دیکھنے کے سبب خواہ وہ پھوپھا، خالو، بہنوئی، دیور و جیٹھ، چچازاد، تایازاد، خالہ زاد اور پھوپھی زاد ہی کیوں نہ ہو، اخبارات میں مردوں کی تصاویر دیکھنے کے سبب اور .V.C.R اور INTER NET پر فلمیں ڈِرامے دیکھنے یا .T.V پر خبریں سنانے والے غیر مَردوں کی تصویروں کو دیکھنے کے سبب اگر ان کی آنکھوں میں کیلیں ٹھونک دی گئیں تو کیا کریں گی!

فلم دیکھے اور جو گانے سنے کیل اس کی آنکھ، کانوں میں ٹھکے
فلم بیں کی آنکھ میں دوزخ کی آگ ہوگی بعدِ موت تو ٹی۔وی سے بھاگ
چھوڑ دے ٹی۔وی۔ کو وی۔سی۔آر۔ کو کردے راضی رب کو اور سرکار کو

Marfat.com

بینڈ باجوں سے تُو کوسوں دور بھاگ ۔۔۔ کہ کہیں دوزخ کی کھا جائے نہ آگ

مت بجاؤ بھائیو ! تم تالیاں ۔۔۔ اس طرح کی چھوڑ دو نادانیاں

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی

قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

نافرمانی کی نُحُوست

فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے' واہ صاحِب ! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پہلی بچّی کی خوشی دکھائی ہے اور گانا باجا نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے۔ (معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ) ارے نادانو! خوشی کے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں طویل ہوں، نافرمانی نہیں کی جاتی، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کی نُحُوست سے اِکلوتی بیٹی دلہن بننے کے آٹھویں دن روٹھ کر میکے آ بیٹھے اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم: جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

مزید آٹھ دن کے بعد تین طلاق کا پرچہ آپہنچے اور ساری خوشیاں دُھول میں مل جائیں۔ یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دلہن ۹ ماہ کے بعد پہلی ہی زچگی میں موت کے گھاٹ اتر جائے۔ آہ! صد ہزار آہ!

مَحبَّت خُصُومات میں کھوگئی
یہ اُمّت رُسُومات میں کھوگئی

شادی کی خوشی میں گانے بجانے کا گناہ کرنے والو! کان کھول کر سنو! حدیثِ پاک میں ہے، ''دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے، (۱) نعمت کے وقت باجا (۲) مصیبت کے وقت چِلّانا۔

(کنزالعمال حدیث ۴۰۶۵۴ ج ۱۵ ص ۹۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

روتا ہوا جہنّم میں داخِل ہوگا

افسوس! اب مسلمانوں کے ضمیر مُردہ ہوتے جارہے ہیں، غیرت کی آنکھوں پر جہالت کے پردے پڑ گئے۔ حیا کا جنازہ نکل گیا، گناہوں پر ندامت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بےشک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کے بجائے اظہارِ مَسرَّت کیا جارہا ہے۔ ناچ گانے کا گناہ اِس قدر عام ہوگیا کہ اب بچّہ بچّہ اس کا شَیدا ہوا جارہا ہے۔. T.V پر رات دن فلمیں اور رقص کے بیہودہ مناظِر دیکھنے کے سبب چھوٹے چھوٹے بچّے گلی کوچوں میں ناچتے اور ٹانگیں تِھرکاتے نظر آرہے ہیں، ماں باپ ڈانٹنے کے بجائے خوش ہوتے حوصلہ افزائی کرتے ہیں، شادیوں کے بے ڈھنگے فنکشن میں بھی جب بھنگڑا ڈالا جاتا ہے یا غیر اَخلاقی اور غیر اسلامی لطیفے سنائے جاتے ہیں تو غافِل لوگ زور زور سے قہقہے لگاتے داد و تحسین کے نعرے بلند کرتے ہیں۔ اس روایت کو بار بار اپنے کانوں پر دُہرایئے! حضرت سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، "جو ہنس ہنس کر گناہ کریگا وہ روتا ہوا جہنَّم میں داخِل ہوگا"۔ (مُکاشَفَۃُ القلوب ص ٢٧٥ دارالکتب العلمیۃ بیروت) گناہوں کے سُمندر میں غوطہ لگاتے ہوئے غفلت سے ہنسنے ہنسانے والوں، بات بات پر قہقہہ لگانے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

والوں کو یہ سُن کر رو پڑنا چاہئے کہ خزائنُ العرفان میں ہے، حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم دولت خانہ سے باہر تشریف لائے تو مسلمانوں کو دیکھا کہ آپس میں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا، تم ہنستے ہو! ابھی تک تمہارے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے امان نہیں آئی اور تمہارے ہنسنے پر یہ آیت نازِل ہوئی :-

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

ترجمۂ کنز الایمان : کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی یاد اور اُس حق کے لئے جو اُترا۔

صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، یارسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم اِس ہنسی کا کفّارہ کیا ہے؟ فرمایا، ''اتنا ہی رونا'' (پ ۲۷ سورۃُ الحدید کی اس ۱۶ ویں) آیتِ مقدّسہ میں اُترنے والے حق سے مُراد قرانِ کریم ہے۔

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ ربُّ العزّت اوراس کے پیارے حبیب نبیِ رحمت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسَلَّم کو جب غفلت کے ساتھ ہنسنا بھی پسند نہیں تو ناچ گانوں کی دھما چوکڑی کس قدر ناپسند ہوگی! بہر حال ربِّ ذُوالجلال عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت بہت بڑی ہے جلدی جلدی توبہ کرلیجئے۔

کرلے توبہ رب کی رَحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

خوش اُلحان گوَیّا

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز کوفہ کے قریب کسی مقام سے گزر رہے تھے، ایک گھر کے پاس زاذان نامی مشہور گوَیّا نہایت ہی سُریلی آواز میں گا رہا تھا اور کچھ اَوباش لوگ شراب کے نشے میں مست گانے باجے کی دُھن پر جھوم رہے تھے۔ حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، کتنی پیاری آواز ہے اگر یہ آواز قراءت قرآن پاک کیلئے استعمال

Marfat.com

ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی۔ یہ فرما کر اپنی مبارک چادر اُس گویّے کے سر پر ڈالی اور تشریف لے گئے۔ **زاذان** نے لوگوں سے پوچھا، یہ کون صاحِب تھے؟ لوگوں نے بتایا' مشہور صَحابی حضرت سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ۔ پوچھا، اُنہوں نے کیا فرمایا؟ کہا، فرمارہے تھے، کتنی پیاری آواز ہے اگر یہ آواز قراءَتِ قران کیلئے استِعمال ہوتی تو کچھ اور بات ہوتی۔ یہ سُن کر اس پر رِقّت طاری ہو گئی وہ اُٹھا اور اُٹھ کر اس نے اپنا باجا زمین پر زور سے دے مارا، باجے کے پرخچے اڑ گئے، پھر روتا ہوا حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ کی خدمت میں حاضِر ہو گیا۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے اُس کو گلے سے لگا لیا اور خود بھی رونے لگے۔ پھر آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا، جس نے اللہ ربُّ العزت عَزَّوَجَلَّ سے مَحبت کی میں اُس سے کیوں مَحبت نہ کروں! **زاذان** نے گانے باجے سے توبہ کر کے حضرت سیِّدُ نا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ کی صُحبت اختیار کر لی اور قرانِ

Marfat.com

پاک کی تعلیم حاصل کی اور عُلومِ اسلامیّہ میں ایسا کمال حاصل کیا کہ بَہُت بڑے امام بن گئے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ **اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

نگاہِ صحابی میں تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ کے رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کے پیارے پیارے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر ایک اَن پڑھ گوَیّے پر پڑگئی تو اُس کو دَرَجۂ وِلایت و امامت پر سرفراز کر دیا۔ جب صَحابی کی یہ شان ہے تو شانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا کیا عالَم ہوگا!

چاہیں تو اِشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دُنیا کی
یہ شان ہے خدمت گاروں کی سرکار کا عالَم کیا ہوگا

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب ! صلَّی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

آلاتِ مُوسیقی توڑ ڈالو!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا زاذان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہالت کی وادیوں میں بھٹک رہے تھے اور گانا بجانا ان کا محبوب مشغلہ تھا، جب آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظرِ فیض اثر پڑی، ان کے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہو گیا اور اُنھوں نے آلۂ موسیقی کو اُسی وقت توڑ پھوڑ ڈالا اور گانے بجانے سے سچّی توبہ کرلی۔ واقِعی موسیقی کے جملہ آلات توڑنے پھوڑنے ہی کے لائق ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم فرماتے ہیں، مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (فِردوسُ الاخبار حدیث ۱۶۱۲ ج ۱ ص ۴۸۳ دارالکتاب العربی بیروت)

دنیا کا پہلا گوَیّا کون؟

آیئے! میں آپ کی خدمت میں عرض کروں کہ یہ گانے باجے کس کی

Marfat.com

ایجاد ہے اور گانے باجے کے شائقین کس کے نقش قدم پر ہیں۔ چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے جب شَجَرِ مَمنُوعہ میں سے کھایا تو شیطٰن نے خوش ہو کر گانا گایا نیز جب حضرت سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی وفاتِ ظاہری ہوئی اُس وقت شیطٰن اور (سیِّدُنا آدم علیہ السلام کا بدنصیب بیٹا) قابیل (جس نے حَسَد کی وجہ سے اپنے بھائی حضرتِ سیِّدُنا ہابیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر کے دنیا میں سب سے پہلے قتل کی وارِدات کی تھی وہ) دونوں بَہُت خوش ہوئے چنانچہ ایک جگہ دونوں جمع ہوئے اور ڈھول اور دیگر آلاتِ موسیقی کے ذَرِیعے خوب گا بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔ حوالہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ گانے باجوں کا مُوجِد شیطٰن ملعون ہے اور گانے باجے سننا سنانا شیطٰن کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔ اور مسلمانوں کو شیطٰن کے نقش قدم پر چلنے کی مُمانعت کی گئی ہے، چنانچہ اللّٰہ تبارَكَ و تعالٰی

Marfat.com

پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۲۰۸ میں ارشاد فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

میرے آقا اعلٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرانِ کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، ''اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطٰن کے قدموں پر نہ چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔''

لاشوں کے انبار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے قرانِ پاک شیطٰن کو ہمارا

Marfat.com

کھلا دشمن قرار دے رہا ہے یہ مردود آگ سے بنا ہے اور اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں سے حسد کی آگ جلاتی رہتی ہے۔ حضرت سیِّدُنا داتا علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیش کردہ ایک رِوایت کا خُلاصہ ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا داؤد علیٰ نبیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو بے حد سُریلی آواز عطا فرمائی تھی، آپ علیہ السلام کی خوش الحانی سے پہاڑ وجد میں آجاتے، پرندے اڑتے اڑتے گر پڑتے، چرندے اور دَرِندے آواز سن کر جنگلوں سے نکل آتے، درخت جھومنے لگتے، بہتا پانی تھم جاتا، جنگلی جانور وغیرہ ایک ایک ماہ تک کھانا پینا چھوڑ دیتے، چھوٹے بچّے رونا اور دودھ مانگنا ترک کر دیتے، آپ کی پُرسوز آواز سے بعض اوقات انسانوں کی روحیں پرواز کر جاتیں۔ ایک بار آپ کی پُرسوز آواز سن کر سو عورتیں وفات پاگئیں۔ شیطٰن آپ کے اس اندازِ تبلیغ سے بہُت پریشان تھا۔ آخر کار اس نے، بنسری اور طنبورہ بنایا اور خوب گایا بجایا۔ اب لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے جو سعادتمند

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

تھے وہ حضرتِ سیدُنا داؤد عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی پُرسوز آواز کے شیدائی ہوئے اور جو گمراہ تھے وہ شیطٰن کے سازوں اور گانوں کی طرف مائل ہو گئے۔

(کشف المحجوب" مترجم ص ۷۴۰ اور ۷۴۱)

گانے باجے شیطٰن ہی کی ایجاد ہے تفسیراتِ احمدیہ کی اس رِوایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے، کہ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ''شیطٰن نے سب سے پہلے نوحہ کیا اور گانا گایا''۔ (تفسیراتِ احمدیہ ص ۶۰۱) بَہَر کیف گانے باجوں میں دلچسپی رکھنا یہ شیطٰن اور اس کے پَیروکاروں کی صِفت ہے جبکہ سعادت مند مسلمان فلموں ڈِراموں اور گانوں باجوں سے دور ہی رہتے ہیں۔ اگر کبھی اس طرح کے کسی فنکشن میں پھنس بھی جاتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد سے بچ کر نکل آتے ہیں۔ چنانچہ

Marfat.com

حیرت انگیز حکایت

حضرتِ سیِّدُنا داتا علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا ابوالحارِث بُنانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی فرماتے ہیں، ایک رات کسی نے میرے دروازے پر دستک دی اور کہا، مُتلاشِیانِ حق کی جماعت آپ کے دیدار کی منتظر ہے اگر قدم رنجہ فرمادیں تو کرم ہوگا۔ چُنانچِہ میں ان کے ساتھ ہولیا، کچھ ہی دیر کے بعد ہم ایسی جگہ پُہنچ گئے جہاں لوگ حلقہ باندھے بیٹھے تھے۔ ایک بوڑھا شخص جواُن کا سردار معلوم ہوتا تھا اُس نے میری بہت عزت کی اور بولا، اگر اجازت ہو تو چند اَشعار سُن لئے جائیں، میں نے اجازت دیدی۔ دو آدمیوں نے نہایت ہی سُرِیلی آواز میں عِشقیہ وفِسقیہ اَشعار پڑھنے شروع کردیئے اور سب حاضرین مستی میں آگئے اور طرح طرح کے نعرے بُلند کرنے لگے۔ میں وہاں سے اُٹھ گیا۔ میں ان کے حال پر حیران ہو رہا تھا کہ یہ کیسے لوگ ہیں جو بظاہر نیک

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

صورت ہیں مگر توحید و معرِفت اور حمد و نعت کے اَشعار کے بجائے حُسن و عشق کے اشعار پر بے خود ہو رہے ہیں! اتنے میں بوڑھے نے مجھ سے کہا، اے شیخ! ذرا میرا تعارف سنتے جایئے، میں شیطٰن ہوں اور یہ سب میری ذُرِّیّت (یعنی اولاد) ہے۔ ناچ رنگ کی مَحفِل جمانے میں میرے دو فائدے ہیں: (۱) مجھے بَہُت بُلند مَدارِج حاصِل تھے پھر دُھتکار کر نکال دیا گیا مجھے یہ صدمہ کھائے جاتا ہے لٰہذا گانے باجوں کے ذَرِیعہ اپنا غم غلَط کر لیتا ہوں (۲) میں گانے باجوں کے ذَرِیعے بندوں کو لذّاتِ نفسانی میں مُبتَلا کر کے مزید گناہوں میں پھنساتا ہوں۔ یہ سُن کر میں فوراً وہاں سے چلدیا۔ (کشف المحجوب مترجم ص ۷۵۳)

گانا شَہوت کو اُبھارتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ گانے باجے کی دُھنوں میں مگن ہونا گویا نَشے کی طرح ہے کہ اس میں مَست ہونے والا سب

Marfat.com

کچھ بھول جاتا ہے اور یہ بھی پتا چلا گانے باجے گناہوں پر اُکساتے، شَہوت بھڑکاتے اور انسان کو بے غیرت بناتے ہیں۔ چُنانچِہ حضرتِ علّامہ جلال الدّین سُیوطی الشّافعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نقل فرماتے ہیں، ''گانے باجے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیوں کہ یہ شہوت کو ابھارتے اور غیرت کو برباد کرتے ہیں اور یہ شراب کے قائم مقام ہیں، اس میں نشے کی سی تاثیر ہے''۔ (تفسیرِ درمنثور ج ٦ ص ٥٠٦ دارالفکر بیروت) فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں، کھیل تماشوں کا شوق رکھنے والوں کو چاہئے کہ فوراً اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرلیں۔ اللہ تبارک و تعالٰی پارہ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت میں ارشاد فرماتا ہے :۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾

میرے آقا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ اپنے شہرۂ آفاق ترجَمۂ قراٰن کنز الایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، ''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں ان کیلئے ذلت کا عذاب ہے"۔

لَھْوَالْحَدِیث کی تفسیر

میرے آقا امام اہلسنّت اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیتِ کریمہ کے جُز" لَھْوَ الْحَدِیْث" (یعنی کھیل کی باتیں) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں، "حضرت سیِّدُنا عبداللہ ابنِ مسعود، حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عباس، حضرتِ سیِّدُنا امام حسن بصری، حضرتِ سیِّدُنا سعید بن جُبیر، حضرتِ سیِّدُنا عِکرمہ، حضرتِ سیِّدُنا مجاہد، حضرتِ سیِّدُنا مکحول وغیرھم آئمہ صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین نے اس آیتِ کریمہ میں "لَھْوَ الْحَدِیْث" (یعنی کھیل کی باتیں) کی تفسیر غِنا اور سُرُود (یعنی موسیقی اور گانا) کے ساتھ فرمائی ہے۔" (فتاویٰ رضویہ ج ٢٣ ص ٢٩٣ رضافاؤنڈیشن لاھور) گانے باجے کی ہولناکیوں پر مُتعدَّد احادیثِ کریمہ وارِد ہیں۔ چنانچہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

گانا دل میں نفاق اگاتا ہے

(۱) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار، شہنشاہِ ابرار، سلطانِ والا تبار، صاحبِ پسینۂ خوشبودار، سردارِ عالی وقار، شفیعِ روزِ شمار جناب احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''گانا اور لَھو (یعنی ہر وہ چیز جو انسان کو نیکی اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے) دل میں اس طرح نِفاق اُگاتے ہیں جس طرح پانی سبزہ اُگاتا ہے۔ قسم ہے اُس ذاتِ مقدّسہ کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک قران اور ذکرُ اللہ عَزَّوَجَلَّ ضَرور دل میں اِس طرح ایمان اُگاتے ہیں جس طرح پانی سبز گھاس اُگاتا ہے۔

(فردوس الاخبار حدیث ۴۲۰۴ ج۳ ص ۱۴۱ بیروت)

گانے والے پر شیطان کی سُواری

(۲) اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بےشک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''جو شخص گانے کے ساتھ اپنی آواز بُلند کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دو شیطٰن مقرر فرما دیتا ہے، ان میں سے ایک شیطٰن ایک کندھے پر اور دوسرا شیطٰن دوسرے کندھے پر ہوتا ہے اور وہ دونوں شیطٰن اپنے پاؤں سے اُسے مارتے پیٹتے رہتے ہیں جب تک وہ خاموش نہ ہو جائے''۔

(الدر المنثور ج٦ ص٥٠٦ دار الفکر بیروت)

گانا اللہ عزوجل کو ناراض کرتا ہے

(٣) حضرتِ ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، ''گانا دل کو خراب اور اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے'' (تفسیرات احمدیہ ص٦٠٣ پشاور)

کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ

(٤) حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان

Marfat.com

لگا کر دھیان سے سنے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اُسکے کانوں میں سیسہ اُنڈیلے گا۔" (کنزالعمال حدیث ٤٠٦٦٢ ج١٥ ص٩٦ دارالکتب العلمیة بیروت)

گناھوں کا انبار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس میں کوئی شک نہیں کہ گانے باجے بجانا گناہ وحرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اگر دوسرے سُن رہے ہیں تو بجانے والے پر بجانے کے گناہ کے ساتھ ساتھ سارے سننے والوں کا بھی گناہ۔ مثلاً ہوٹل، پان کی دکان، یا بس میں گانے بج رہے ہیں اور پچاس افراد سن رہے ہیں تو سارے سننے والوں کو اپنا اپنا گناہ تو ہو ہی رہا ہے مگر بجانے والے کو خود اپنے گناہ کے ساتھ ساتھ مزید پچاس افراد کے سننے کا بھی گناہ مل رہا ہے۔ جو لوگ میوزک سینٹر یا وڈیو سینٹر چلا رہے ہیں وہ صرف ایک گانے کی کیسیٹ ہی کے بارے میں غور فرمالیں کہ نہ جانے کتنے لوگ کتنی بار اُس کو سنیں گے۔ پھر اُس

Marfat.com

ایک کیسیٹ سے نہ جانے مزید کتنی کیسیٹیں ڈَب کی جائیں گی۔ آہ! بظاہر معمولی نظر آنے والے کام میں گناہوں کا کتنا بڑا انبار نظر آرہا ہے مگر افسوس! صد کروڑ افسوس خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ دل سے نکلتا جا رہا ہے، ذرا غور تو فرمایئے! ہمارے پیارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم مُوسیقی سے کس قدر نفرت فرماتے ہیں۔ چنانچہ

مُوسیقی کی آواز آئے تو کیا کرے

حضرتِ سیِّدُنا نافِع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ایک بار میں حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ ایک راستے میں تھا کہ آپ نے باجے کی آواز سنی تو اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈال لیں اور اس راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے، پھر دُور جانے کے بعد مجھ سے فرمایا، اے نافِع! کیا، تم کچھ سُن رہے ہو؟ میں نے عرض کی، نہیں۔ تب آپ رضی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں سے ہٹائیں۔ (اور) فرمایا' میں رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے ساتھ تھا آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے بانسری کی آواز سنی تو اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔

(ابو داوٗد حدیث ٤٩٢٤ ج٤ ص٣٠٦ دارالفکر بیروت)

ڈھول توڑنے کا حکم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے صَحابیٔ جاں نثار، سنّتوں کے آئینہ دار، حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما موسیقی سے کس قدر مُتَنَفِّر تھے کہ آواز آنے پر اپنی مبارک اُنگلیاں ہی کانوں میں داخل فرمالیں۔ اور اسی پر بس نہ کیا بلکہ راستہ بھی بدل دیا! آہ! آج گانے باجے سے اگر کوئی نفرت کرتا بھی ہے تب بھی ان سنّتوں کو ادا کرنے سے محروم ہے۔ بلکہ ایسے ہوٹل، دوکان اور شادی ہال جہاں ریکارڈنگ ہو رہی

Marfat.com

ہو، .T.V اور .V.C.R پر فلمیں چل رہی ہوں اطمینان سے بیٹھا رہتا ہے۔ غور تو فرمایئے! حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا، مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(فردوس الاخبار حدیث ۱۶۱۲ ج ۱ ص ۴۸۳ دار الکتاب العربی بیروت)

میوزک سینٹر والو! ہوش کرو

مگر افسوس صد ہزار افسوس! رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی غلامی کا دم بھرنے والے مسلمان ڈھول اور بانسری کو حرزِ جان بنائے ہوئے ہیں اور بغیر ڈھولکیاں بجائے ان کی شادیاں نہیں ہو چُکتیں۔ موسیقی سننا سنانا تو رہا ایک طرف، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم تو موسیقی کے آلات کے وُجود ہی سے بیزار ہیں۔ اور افسوس صد کروڑ افسوس! آج اہلِ اسلام

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

اپنے آپ کو سرکارِ اَنام صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے غلام بلکہ عُشّاقِ بے دام کہلانے کے باوُجود گلی گلی میوزک سینٹر کھولے بلکہ اپنے گھر ہی کو میوزک سینٹر بنائے ہوئے ہیں۔ آہ! آج کونسی دوکان ایسی ہوگی، جہاں گانے نہ بجتے ہوں؟ کون سا ہوٹل ایسا ہے جہاں رنگین T.V نہ رکھا ہو؟ کون سی عمارت ایسی ہے جس پر انٹینا بلکہ ڈِش انٹینا نہ لگا ہوا ہو؟ ہائے! مسلمانوں کی بربادی! ہر طرف فلموں، ڈِراموں اور گانوں باجوں کی دھما چوکڑی ہے اور مسلمان کا بچّہ بچّہ مُوسیقی کی دُھنوں پر بد مست ہوا جارہا ہے۔ انٹینا کی بات چلی ہے تو آیئے میں آپ کو ایک عبرتناک واقِعہ سناؤں۔

درد ناک واقعہ

۲۰ فروری ۱۹۹۹ء کے ایک اخبار میں کچھ اس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی، ''لاہور میں رات آندھی اور بارش کے بعد شدید بجلی چمکی جو لاہور کے

Marfat.com

ڈیفینس کے موضع چرڑ میں کباڑی کے مکان کی چھت پر لگے ہوئے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی . T.V کے اندر داخل ہوگئی جس سے . T.V کا اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ پھٹا اب بجلی اُس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اُس نے چیخ وپکار مچادی اُسکا شوہر بچانے کیلئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آ گیا پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہَر نکل گئی ۔کباڑی جل کر انتقال کر گیا اسکی بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخِل کر دیا گیا''۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور وہ دونوں مسلمان ہوں تو ان کی بھی مغفرت فرمائے۔امین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم

اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے !

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے　　مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے　　جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے

Marfat.com

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

کُفریہ اشعار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! فِلمیں ڈِرامے دیکھنا اور گانے باجے سننا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اب تو فلمی گیت لکھنے اور گانے والے اتنے بے لگام ہوگئے ہیں کہ انہوں نے ربّ کائنات خالقِ ارض و سمٰوٰت عَزَّوَجَلَّ پر بھی اعتراضات شروع کردیئے ہیں۔ اپنی دوکانوں اور ہوٹلوں میں گانے بجانے والوں، اپنی بسوں اور کاروں میں فلمی گیت چلانے والوں، شادیوں میں ریکارڈنگ کرکے بستروں پر سسکتے پڑوسی مریضوں اور نیک ہمسایوں کی آہیں لینے والوں، بے سوچے سمجھے گانے گنگنانے والوں کی خدمت میں دعوت ہے ذرا سوچئے تو سہی فلمی گانوں میں شیطٰن نے کیا کیا زہر گھول ڈالا ہے!

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اور کس قدر عیّاری کے ساتھ لوگوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم میں اپنا ساتھی بنانے کیلئے ساز و آواز کے جادو کا جال بچھا ڈالا ہے۔ میرا دل گھبراتا ہے، زبان حیا سے لڑکھڑاتی ہے مگر ہمّت کر کے اُمّتِ مسلمہ کی بہتری کیلئے آج کل گانوں میں بولے جانے والے نو کفریہ اشعار نمونتاً پیش کرتا ہوں:۔

(۱) حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے
خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے

مَعاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شعر میں کہا گیا ہے، "خدا عَزَّوَجَلَّ بھی نہ جانے" یہ بات صریح کفر ہے۔

(۲) خدا بھی آسماں سے جب زمیں پر دیکھتا ہوگا
مرے محبوب کو کس نے بنایا سوچتا ہوگا

اس شعر میں معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ کم از کم ۵ کفریات ہیں (۱) جب دیکھتا ہوگا

Marfat.com

اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر وقت نہیں دیکھتا (۲) اس بے حیا کے محبوب کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نہیں بنایا (۳) کس نے بنایا یہ بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو نہیں معلوم (٤) سوچتا ہوگا (۵) خدا عَزَّوَجَلَّ آسمان سے دیکھتا ہوگا حالانکہ اللہ تعالیٰ مکان اور سَمت سے پاک ہے۔

(۳) رب نے مجھ پر ستم کیا ہے
زمانے کا غم مجھے دیدیا ہے

اس شِعر میں یہ بات کُفر ہے، رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر ستم کیا ہے معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ گانے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ظالم ٹھہرا رہا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ظالم کہنا صریح کفر ہے۔

(٤) پتھر کے صنم تجھے ہم نے محبت کا خدا جانا
بڑی بھول ہوئی ارے ہم نے یہ کیا سمجھا یہ کیا جانا

Marfat.com

اس شعر میں پتھر کے بت کو مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ خدا مانا گیا ہے جو کہ صریح کفر ہے۔

(۵) تجھ کو دی صورت پری سی دل نہیں تجھ کو دیا
ملتا خدا تو پوچھتا یہ ظلم تو نے کیوں کیا

اس شعر میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کو مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ ظالم کہا گیا ہے جو کہ قطعی یقینی کفر ہے۔

(٦) او میرے رب بارِ رب یہ کیا غضب کیا
جس کو بنانا تھا لڑکی اسے لڑکا بنا دیا

اس شِعر میں دو کفر ہیں، (۱) جس کو لڑکی بنانا تھا لڑکا بنا دیا یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر اعتراض کی وجہ سے کفر ہے۔(۲) پھر اس کو غضب یعنی ظلم کہنا دوسرا کفر۔

Marfat.com

(۷) اب آگے جو بھی ہو انجام دیکھا جائے گا

خدا تراش لیا اور بندگی کرلی!

اس شِعر میں، خدا تراش لیا اور بندگی کرلی۔ میں دو کفر ہیں۔

(۱) مخلوق کو خدا کہنا (۲) پھر اس کی بندگی یعنی عبادت کرنا۔

(۸) میری نگاہ میں کیا بن کے آپ رہتے ہیں

قسم خدا کی، خدا بن کے آپ رہتے ہیں!

اس شِعر میں غیرِ خدا کو خدا کہہ دیا جو کہ کفر ہے۔

(۹) کسی پتھر کی مورت سے محبت کا ارادہ ہے

پرستش کی تمنا ہے عبادت کا ارادہ ہے

اس شِعر میں پتھر کے بُت کی پوجا کی تمنّا اور نیّت کا اظہار ہے جو کہ کُھلا کفر ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایمان برباد ہوگیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی میں نے کفریات پر مبنی جو اشعار نمونۃً پیش کئے ان میں سے جس نے ایک بھی شِعر دلچسپی کے ساتھ پڑھا، سنایا گایا وہ اسلام سے خارج ہو کر کافرو مُرتد ہو گیا، اس کے تمام نیک اعمال اکارت ہو گئے یعنی پچھلی ساری نَمازیں، روزے، حج وغیرہ تمام نیکیاں ضائع ہو گئیں۔ شادی شدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا اگر کسی کا مُرید تھا تو بیعت بھی ختم ہو گئی۔ اس پر فرض ہے کہ اس شِعر میں جو کفر ہے اُس سے فوراً توبہ کرے اور کلمہ پڑھ کر نئے سرے سے مسلمان ہو۔ مُرید ہونا چاہے تو اب نئے سرے سے کسی بھی جامعِ شرائط پیر کا مُرید ہو اگر سابِقہ بیوی کو رکھنا چاہے تو دوبارہ نئے مہر کے ساتھ اُس سے نکاح کرے۔

جس کو یہ شک ہو کہ اس نے یہ اشعار دلچسپی کے ساتھ گائے سنے اور

Marfat.com

پڑھے ہیں یا نہیں مگر بس یوں ہی فلمی گانے سننے اور گنگنانے کی عادت ہے تو وہ بھی احتیاطًا توبہ کر کے نئے سرے سے مسلمان ہو جائے، نیز تجدیدِ بیعت اور تجدیدِ نکاح کر لے کہ اسی میں دونوں جہاں کی بھلائی ہے، تفسیر مدارِک ج ۳ ص ۱۴۲ پر ہے، "جس کو یہ وَہم ہو کہ مجھے توبہ کی حاجت نہیں اس کو تو سب سے زیادہ توبہ کی ضرورت ہے"۔

تجدید ایمان کا طریقہ

اب میں آپ کی خدمت میں نئے سرے سے ایمان لانے کا طریقہ عرض کرتا ہوں، دیکھئے! توبہ دل کی تصدیق کے ساتھ ہونی ضروری ہے صِرف زَبانی توبہ کافی نہیں۔ مثلاً کسی ایک نے کفر بک دیا اُس کو دوسرے نے اس طرح توبہ کروادی کہ اُس کو معلوم تک نہیں ہوا کہ میں نے فُلاں کفر کیا ہے جس سے میں اب توبہ کر رہا ہوں۔ اس طرح توبہ نہیں ہوسکتی۔ بَہَر حال جس کفر سے توبہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مقصود ہے وہ اُسی وقت مقبول ہوگی جبکہ دل میں اُس کفر سے بیزاری ہو۔ جو کفر سرزد ہوا اُس کا تذکرہ بھی ہو تو بہتر ہے۔ مثلاً گانے کے اِن کفریہ مصرع ''خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانے'' سے توبہ کرنا چاہتا ہے تو اس طرح کہے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ میں نے یہ کفر بک دیا کہ ''خدا بھی نہ جانے'' میں اس سے بیزار ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے رسول ہیں۔ اس طرح مخصوص کفر سے توبہ بھی ہوگئی اور تجدیدِ ایمان بھی۔ اگر یہ یاد نہ ہو کہ کیا کیا کفریات بکے ہیں تو کہیے، ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے آج تک جو جو کفریات ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔'' پھر کلمہ پڑھ لے، اگر کلمہ شریف کا ترجمہ معلوم ہے تو زَبان سے ترجمہ دوہرانے کی حاجت نہیں۔ اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کوئی کفر بکا

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

بھی ہے یا نہیں تب بھی توبہ کرنا چاہے تو اسطرح کہے "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے اگر کوئی کفر ہو گیا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں" یہ کہنے کے بعد کلمہ پڑھ لے۔

مَدَنی مشورہ روزانہ ہی سونے سے قبل دو رکعت نمازِ توبہ اور احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کر لینا چاہیے۔ یاد رکھئے! معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

تجدیدِ نکاح کا طریقہ

تجدیدِ نکاح کا معنٰی ہے، "نئے مہر سے نیا نکاح کرنا" اِس کیلئے لوگوں کو اکٹّھا کرنا ضروری نہیں۔ نکاح نام ہے اِیجاب وقَبول کا۔ ہاں بوقتِ نکاح بطورِ گواہ ۲ مرد مسلمان یا ایک مرد مسلمان اور دو مسلمان عورتوں کا حاضر ہونا لازِمی ہے۔ خطبۂ نکاح شرط نہیں بلکہ مستَحَب ہے۔ خطبہ یاد نہیں تو اعوذ بِاللہ اور بسم

Marfat.com

اللہ شریف کے بعد سورۃ الفاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ کم ازکم دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی (30.618 گرام) یا اس کی رقم مَہر واجب ہے مَثَلاً آپ نے 525 روپے مَہر دینے کی نیّت کر لی ہے (مگر یہ دیکھ لیجئے کہ مذکورہ چاندی کی قیمت 525 روپے سے زائد تو نہیں) تو اب کم ازکم دو مسلمان مردوں یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتوں کی موجودگی میں آپ 'عورت سے کہئے' میں نے **525** روپے مَہر کے بدلے آپ سے نکاح کیا۔ عورت کہے ''میں نے قبول کیا'' ، نکاح ہو گیا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عورت ہی خطبہ یا سورۃُ الفاتحہ پڑھ کر 'اِیجاب' کرے اور مرد کہے، ''میں نے قبول کیا''۔ عورت اگر چاہے تو مَہر مُعاف بھی کر سکتی ہے۔ مگر مرد بلا حاجت عورت سے مَہر مُعاف کرنے کا سُوال نہ کرے۔

مَدَنی پھول: جن صورتوں میں نکاح ختم ہو جاتا ہے مَثَلاً صریح کفر بکا اور مرتد ہو گیا تو تجدید نکاح میں مَہر واجِب ہے البتّہ احتیاطی تجدیدِ نکاح میں مہر کی

Marfat.com

حاجت نہیں۔ (مُلَخَّص از رد المحتار ج٤ ص ٣٣٨، ٣٣٩)

تَنبیہ: مرتد ہو جانے کے بعد اور توبہ و تجدیدِ ایمان سے قبل جس نے نکاح کیا اُس کا نکاح ہُوا ہی نہیں۔

سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عبرت نشان ہے، جس نے (بلاوجہ شرعی) کسی مسلمان کو ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ عزوجل کو ایذا دی۔(فتاوی رضویہ ج٦ص٥٣٨طبعة رضافاؤنڈیشن لاہور)

Marfat.com

کسی کو اپنی چیز کھانے کی اجازت دید ینا

کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ میری چیز ھے کھالو تمہارے لئے مُعافی ھے یہ کھاسکتا ھے جب کہ قرینہ سے یہ نہ معلوم ھوتا ھو کِہ اس نے نفاق سے کہا ھے یعنی محض ظاھِری طور پر کہدیا ھے دل سے نہیں چاھتا ۔ (عالمگیری ج٤ ص ٣٨١)

اپنے مال میں مکمّل اختیار دینا

کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ میرے مال میں سے چاھو کھالو یا لے لو یا دیدو تمہارے لئے حلال ھے اُس کو کھانا حلال ھے مگر لینا یا کسی کو دینا حلال نہیں ۔ (عالمگیری ج ٤ ص ٣٨٢)

Marfat.com

۷۸٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

ابوجہل کی موت

اس رسالے میں ۔۔۔

ابوجہل کا سر

ابوجہل کی آخری بکواس

حیرت انگیز جذبے کا راز

جبریل کا گھوڑا

رونا کام آگیا

ورق الٹیے ۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ابوجہل کی موت

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ بیان (**30 صفحات**) مکمّل پڑھ لیجئے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف لکھنے والے کی مغفرت ہوگئی

سیِّدُنا سفیان بن عُیَینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''میرا ایک اسلامی بھائی تھا، اس کے مرنے کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَافَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ تعالیٰ نے آپکے ساتھ کیا معاملہ فرمایا''؟ جواب دیا، ''اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا''۔ میں نے پوچھا، کس عمل کے سبب؟ کہنے لگا، ''میں حدیث لکھتا تھا جب بھی شاہِ خیر الانام علیہ الصلوۃ والسلام کا ذکرِ خیر آتا میں ثواب کی نیت سے

۔ یہ بیان امیرِ اہلسنت نے تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تین روزہ اجتماع (۵،۶،۷ رجب المرجب ۱۴۲۰ھ بروز اتوار مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔
۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

"صلی اللہ علیہ وسلّم" لکھتا اسی عمل کی برکت سے میری مغفرت ہوگئی"۔

(القول البدیع ص ۲۳۹ دارالکتب العلمیبة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

درود کی جگہ ص لکھنا حرام ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی نام اقدس لکھیں تو زبان سے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کہیں بھی اور لکھیں بھی۔ نیز مکمل صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم لکھا کریں۔ اسکی جگہ اِس کا مخفّف صلعم یا ص لکھنا ناجائز وسخت حرام ہے۔ (از بهارِ شریعت حصه سِوُم ص۸۸ مکتبۂ رضویه) اسی طرح جلّ جلالُہ کی جگہ ج یاعلیه السلام کی جگہ ؑ رضی اللہ عنہ کی جگہ رضؓ اور رحمۃ اللہ علیہ کے بجائے رحؒ مت لکھا کیجئے۔

دو ننّھے مجاھدین

حضرتِ سیّدُنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہُ فرماتے ہیں، بدر

Marfat.com

کے روز جب میں مجاہدین کی صَف میں کھڑا تھا، میں نے اپنے ارد گرد دو نَوعُمر انصاری لڑکے دیکھے۔ اتنے میں ایک نے آہستہ سے مجھ سے کہا، یاعَمِّ! ھَلْ تَعْرِفُ اَبَاجَھْلٍ؟ چچاجان! کیا آپ ابوجَہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے جواب دیا پہچانتا تو ہوں مگر تمھیں اس سے کیا کام ہے؟ اُس نے کہا، مجھے معلوم ہوا ہے وہ گستاخِ رسول ہے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر میں اُس کو دیکھ لوں تو اس پر ٹوٹ پڑوں یا تو اس کو مار ڈالوں یا خود مر جاؤں۔ اس کے ساتھ والے لڑکے نے بھی مجھ سے اسی طرح کی گفتگو کی۔ (شاعِر ان دونوں نوعمر لڑکوں کے جذبات کی عکّاسی کرتے ہوئے کہتا ہے)

قسم کھائی ہے مر جائیں گے یا ماریں گے ناری کو
سنا ہے گالیاں دیتا ہے یہ محبوبِ باری کو

حضرتِ سیِّدُنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالٰی عنہ مزید فرماتے ہیں، اچانک

Marfat.com

میں نے دیکھا کہ ابوجَہل اپنے ڈرپوک سپاہیوں کے درمیان گشت کر کے ان کو اُکسانے کیلئے یہ رَجز پڑھ رہا ہے۔

مَا تَنقِمُ الْحَربُ الْعَوَانُ مِنِّی بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثُ سِنِّیْ

لِمِثْلِ ھٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ

یعنی یہ شدید جنگ مجھ سے کیا انتقام لے سکتی ہے میں تو نوجوان طاقتور اُونٹ ہوں جو اپنے عُنفُوانِ شباب (یعنی بھرپور جوانی) میں ہے میری ماں نے مجھے ایسی جنگوں ہی کیلئے جنا ہے۔

میں نے ان لڑکوں کو ابوجہل کی طرف اشارہ کر دیا۔ وہ تلواریں لہراتے ہوئے عُقابوں کی طرح جَھپٹے اور اس پر ٹوٹ پڑے وہ زخمی ہو کر بے حس و حرکت زمین پر گر پڑا۔ دونوں اپنے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور عرض کی، یارسول اللہ! عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ہم نے

Marfat.com

ابوجہل کو ٹھکانے لگادیا ہے۔ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے اِستِفسار فرمایا تم میں سے کس نے اُسے قتل کیا ہے؟ دونوں ہی کہنے لگے، ''میں نے۔'' شَہَنشاہِ نامدار صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے اِستِفسار فرمایا، جن تلواروں سے تم نے اسے قتل کیا ہے انہیں کپڑے سے صاف تو نہیں کردیا! عرض کی، ''نہیں۔'' میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ان تلواروں کو ملاحظہ فرمایا وہ دونوں خون سے رنگین تھیں۔ فرمایا، ''کِلَاکُمَا قَتَلَهٗ'' یعنی ''تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے۔''

(بخاری شریف حدیث ۳۱۴۱ ج۲ص۳۵۶ دارالکتب العلمیة بیروت، سیرتِ ابنِ ھشام ص۵۵۹ دارالمعرفة بیروت)

دونوں منّوں کا بھی حملہ خوب تھا بوجُہل پر
بدر کے ان دونوں ننّھے جاں نثاروں کو سلام

یہ مَدَنی مُنّے کون تھے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ اسلام کے شاہین صِفَت ننھے مجاہدین جنھوں نے لشکرِ

Marfat.com

قریش کے سِپہ سالار، دشمنِ خدا و مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم اور اس امّت کے سنگ دل وسرکش فِرعون ابوجہل کو موت کے گھاٹ اُتارا ان کے اسمائے گرامی ہیں، مُعاذ اور مُعَوَّذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ یہ دونوں مَدَنی مُنّے سگے بھائی تھے۔ ان کے عشقِ رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم پر صد ہزار تحسین و آفرین اور ان کے ولولۂ جہاد پر لاکھوں سلام کہ اس لڑکپن اور کھیلنے کودنے کے ایّام میں ہی انہوں نے اپنی زندگیوں کو مَدَنی رنگ میں رنگ لیا اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کر کے لشکرِ کفّار کے سِپہ سالار ابوجہلِ جفا کار سے ٹکّر لے لی اور اس کو خاک و خون میں لوٹا کر دیا۔ کسی شاعِر نے ان دونوں مَدَنی مُنّوں کے ابوجہل پر حملہ کرنے کی کیا خوب منظر کشی کی ہے"

گِرا کُندے سے کُندا جوڑ کر شہباز کا جوڑا　کہ اِک دم میں صفِ زاغ و زغن کا سلسلہ توڑا
جوانوں کے مقابِل پہلوانوں کی طرح اَڑتے　برابر وار کرتے وار سہتے جُھوم کر لڑتے
ہٹاتے مارتے اور کاٹتے بڑھتے گئے دونوں　بَسانِ موجِ اوجِ رَیگ پر چڑھتے گئے دونوں

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

اُدھر بُوجہل بھی کرنے لگا بچنے کی تدبیریں — نہ اُسکی دھمکیاں کام آسکیں لیکن نہ تقریریں

بَروئے بازوئے تقدیر تدبیریں نہیں چلتیں — جہاں شمشیر چل جاتی ہے تقریریں نہیں چلتیں

ہٹا وہ دیکھ کر انکو یہ پھر اسکے قریں پہنچے — جہاں بوجہل پہنچا دونوں لڑکے بھی وہیں پہنچے

نہ بھاگا جا سکا تو ان کو دھمکانے لگا کافر — سپر کے آسرے پر تیغ چمکانے لگا کافر

وہ پختہ کار یہ کمسن یہ پیدل اور وہ گھوڑے پر — لگا مرکب کُدانے خشمگیں شیروں کے جوڑے پر

مگر عُشاق اپنی جان کی پروا نہیں کرتے — خدا سے ڈرنے والے موت سے ہرگز نہیں ڈرتے

ہوا میں گونج اٹھیں رعد کی مانند تکبیریں — گریں بوجہل پر دو تیز خون آشام شمشیریں

دہن سے آہ نکلی ہاتھ سے تیغ و سپر چھوٹی — گرا گھوڑا بھی کھا کر زخم دونوں کی کمر ٹوٹی

ابوجہلِ لعیں یعنی رسول اللہ کا دشمن — عدُوِ اسلام کا اور وہ بڑا اللہ کا دشمن

زمیں دھنستی تھی جس بدبخت کی ادنیٰ سی ٹھوکر پر — پڑا تھا خون میں لتھڑا ہوا مٹی کی چادر پر

وہ ہڈی اور خوں جس پر ہمیشہ ناز رہتا تھا — وہی ہڈی شکستہ تھی وہیں لب خون بہتا تھا

زباں سے چیختا اور کفر بکتا ہی رہا کافر — مددگاروں کو چاروں سمت تکتا ہی رہا کافر

وہ جنگ آور رسالہ جس کے بل پر زور تھا سارا — اُسی میں گھس کے دو کمزور لڑکوں نے اسے مارا

جوانو! قابلِ تقلید ہے اقدام دونوں کا — جبینِ لوحِ غیرت پر لکھا ہے نام دونوں کا

وہ غازی تھے مئے حُبِّ نبی کا جوش تھا ان کو — لبِ کوثر پہنچ کر شوقِ نوشا نوش تھا انکو

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

لٹکتا بازو

ایک روایت کے مطابِق ان دونوں بھائیوں میں سے حضرتِ سیِّدُنا مُعاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے، میں اپنی تلوار لہراتا ہوا ابوجہل پر ٹوٹ پڑا میرے پہلے وار سے اس کی ٹانگ کی پِنڈلی کٹ کر دور جا گری۔ اس کے بیٹے عِکرَمہ (جو بعد میں مسلمان ہوئے) نے میری گردن پر تلوار کا وار کیا مگر اس سے میرا بازو کٹ گیا اور کھال کے ایک تَسمہ کے ساتھ لٹکنے لگا۔ سارا دن لٹکتے ہوئے بازو کو سنبھالے دوسرے ہاتھ سے میں دشمن پر تلوار چلاتا رہا۔ لٹکتا بازو لڑنے میں رکاوٹ بن رہا تھا۔ لہٰذا میں نے اسے پاؤں کے نیچے دبا کر کھینچا جس سے جِلد کا تَسمہ ٹوٹ گیا۔ اور میں اس سے آزاد ہو کر پھر کُفّار کے ساتھ مصروفِ پَیکار ہو گیا۔ مُعاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زخم ٹھیک ہو گیا اور یہ حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ خلافت تک زندہ رہے۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اِبن وَہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

روایت کی ہے، ختمِ جنگ کے بعد حضرتِ سیِّدُنا مُعاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا کٹا ہوا بازو لے کر بارگاہ رسالت صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم میں حاضِر ہوئے۔ طبیبوں کے طبیب اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے لُعابِ دَہَن لگا کر وہ کٹا ہوا بازو پھر کندھے کیساتھ جوڑ دیا۔

(مُدارِجُ النُّبوۃ ج۲ ص ۸۷ مرکزِ اہلِ سنّت برکاتِ رضا گجرات ھند)

سبحٰن اللہ عَزَّوَجَلَّ اگر توڑنے والے کا وجود ہے تو جوڑنے والا بھی موجود ہے۔

صلُّوا علی الْحبیب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

انوکھا جذبہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! صَحابۂ کرام علیہم الرضوان میں عبادت کے دَوران کیسی وَجدانی کیفیت طاری ہوجاتی تھی کہ انہیں کسی تکلیف کا اِحساس ہی نہیں ہوتا تھا۔ جی ہاں، راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد کرنا بھی عبادت ہی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

ہے۔ سیّدُ نامُعاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کھال میں لٹکتے ہوئے ہاتھ کے ساتھ لڑنا پھر اُسے پاؤں میں دبا کر کھینچ کر کھال کو توڑ ڈالنا یہ ایسی باتیں ہیں جو دلوں میں جُھر جُھری پیدا کر دیں مگر ان حضرات پر کچھ ایسی وارفتگی چھائی ہوتی تھی کہ تکلیف کا احساس ہی نہیں ہوتا تھا۔ ایک ہم ہیں کہ معمولی خراش بھی برداشت نہ کرسکیں۔ ہلکا پُھلکا عملِ جَراحت یعنی (MINOR OPRETION) بھی جو کہ بے ہوش کرکے کیا جانے والا ہو مگر پھر بھی ہماری خوف کے مارے گِھگّی بندھ جائے۔ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے ان جانبازوں اور اسلام کے حقیقی سرفروشوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہمیں بھی دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنا چاہئے اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں آنے والی تکالیف کو ہنسی خوشی برداشت کرنا چاہئے۔

جاں بلب ابوجہل

سیرتِ ابنِ کثیر میں ہے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے اپنے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صحابۂ کرام علیھم الرضوان کو ابو جَہل کی لاش تلاشنے کا حکم دیا۔ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ اپنے پیارے پیارے آقا میٹھے میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کے حکم کی تعمیل کیلئے نکلے۔ ایک جگہ ابو جہل کو جان بلب پڑا ہوا پایا اس کا سارا بدن فولاد میں چھپا ہوا تھا اسکے ہاتھ میں تلوار تھی جو رانوں پر رکھی ہوئی تھی، زخموں کی شدّت کے باعِث اپنے کسی عُضو کو جُنبش نہیں دے سکتا تھا۔ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ اس کے سینے پر سُوار ہو گئے اس عالَم میں بھی اس کے تکبُّر کا عالَم یہ تھا کہ حقارت سے بول اٹھا،

لَقَدْ رُتقِّی صَعْبًا الْغَنَمِ یعنی ''اے بکریوں کے نکمّے چرواہے! تُو نے بڑے دشوار زینے پر قدم رکھا ہے۔''

(سیرتِ ابنِ کثیر ج ۲ ص ٤٥٥ دارالفکر بیروت)

ابوجھل کا سر

سُبُلُ الْھُدٰی میں ہے، حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

فرماتے ہیں، میں اپنی کُند تلوار سے اس کے سر پر ضربیں لگانے لگا جس سے تلوار پر اس کے ہاتھ کی گرِفت ڈھیلی پڑگئی۔ میں نے اس سے تلوار کھینچ لی۔ جانکنی کے عالم میں اس نے اپنا سر اٹھایا اور پوچھا، لِمَنِ الدَّبْرَۃُ؟ یعنی فتح کس کی ہوئی؟ میں نے کہا، لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ۔ یعنی اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کیلئے ہی فتح ہے۔ پھر میں نے اس کی داڑھی کو پکڑ کر جھنجھوڑا اور کہا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْزَاکَ یَا عُدُوَّ اللّٰہِ یعنی اس اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے کہ جس نے اے دشمنِ خدا تجھے ذلیل کیا۔ میں نے اس کا خَود اسکی گُدّی سے ہٹایا اور اسی کی تلوار سے اس کی گردن پر زوردار وار کیا اس کی گردن کٹ کر سامنے جاگری۔ پھر میں نے اُس کے ہتھیار، زِرہ وغیرہ اتار لئے اور اس کا سر اٹھا کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوگیا اور عرض کی، یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم یہ دشمنِ خدا ابوجہل کا سر ہے۔ سلطان مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے تین بار فرمایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَعَزَّ الْاِسْلَامَ وَاَھْلَہٗ۔ یعنی

Marfat.com

اللہ عزَّوَجلّ کا شکر ہے جس نے اِسلام اور اہلِ اسلام کو عزّت بخشی۔ پھر سرکار صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ پھر فرمایا، "ہر اُمّت میں ایک فرعون ہوتا ہے اس اُمّت کا فرعون ابوجہل تھا۔" (سُبُلُ الھُدیٰ ج ٤ ص ٧٧،٧٨ طبعة قاهره مصر)

ابوجَہل کی آخری بکواس

ابوجہل کا جذبۂ عناد اور عداوتِ رسولِ ربِّ العِباد تو دیکھئے کہ ٹانگیں کٹ چکی ہیں، سارا جسم زخموں سے چُور چُور ہے، موت سر پر منڈلا رہی ہے اس حالت میں بھی اس شقی ازلی کی شقاوت کا عالم یہ ہے کہ اس نے حضرت سیِّدُنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ پر نگاہِ واپسیں ڈالی اور کہا، "اپنے نبی کو میرا یہ پیغام پہنچا دینا کہ میں عمر بھر اس کا دشمن رہا ہوں اور اس وقت بھی میرا جذبۂ عدوات شدید تر ہے۔" حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہُ نے جب سرکارِ والا تبار صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے دربار میں اس ازلی بدبخت کا یہ جُملہ عرض کیا تو اللہ عزَّوَجلّ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، جس طرح میں بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں تمام انبیاء علیہمُ السلام سے زِیادہ معزّز و مکرم اور جس طرح میری امت بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں جملہ امّتوں سے افضل و اعلیٰ ہے اسی طرح میری امّت کا فرعون بھی تمام اُمّتوں کے فرعونوں سے زیادہ سنگدل اور کینہ پرور ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کے فرعون کو جب بَحرِ اَحمَر کی موجوں نے اپنے نَرغے میں لے لیا تو پکار اٹھا،

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (پ ۱۱، یونس: ۹۰)

ترجمۂ کنز الایمان: ''بولا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمان ہوں۔'' مگر اِس اُمّت کا فرعون مرنے لگا تو اسکی اسلام دشمنی اور سرکشی میں کمی کے بجائے اِضافہ ہوگیا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سومرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ج ۳ ص ٤٣١ دار القلم دمشق)

قدرت کے نرالے انداز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قدرت کے بھی نرالے انداز ہیں بڑے بڑے جنگ آزماؤں نے ابوجہل پر تلواروں کے وار کیے مگر وہ نہ مرا آخرِ کار دو ننھے مجاہدین نے اس کو گرادیا اس حملہ میں وہ عاجز اور بے دست و پا ہو گیا، ہلنے جلنے کی اس میں سکت نہ رہی۔ مگر اُس کی روح نہ نکلی۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قدرت کہ آخرِ دم تک اس کے ہوش و حواس قائم رہے۔ اس میں حکمت یہ تھی کہ اس غُرور تکبُّر کے پُتلے کو اُس مظلوم وبیکس کے ہاتھوں واصلِ جہنّم کیا گیا جو مالی لحاظ سے خالی، جسمانی لحاظ سے کمزور اور قبیلہ کے لحاظ سے بھی بے یار و مددگار تھا۔ اسلام لانے کے سبب ابوجہل، حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالیاں بکتا اور آپ کے سرِ مبارک کے بال پکڑ کر طمانچے رسید کیا کرتا تھا اُس وقت آپ رضی

Marfat.com

اللہ تعالٰی عنہٗ کسی قسم کی جوابی کاروائی کرنے سے قاصِر تھے۔آج وُہی صحابی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اس کی چھاتی پر سُوار ہو گئے،اس کے سر کو ٹھوکریں مار رہے ہیں،اپنے پاؤں تلے روندر ہے ہیں،اسکے ہاتھ سے تلوارِ آبدار چھین کر اسی کی تلوار سے اس کا سر کاٹ رہے ہیں۔ایسے وقت میں ابوجہل بے ہوش نہیں ہوش میں ہے اپنی تذلیل ورُسوائی کا شعور رکھتا ہے لیکن دم نہیں مار سکتا۔سیِّدُنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہٗ اپنے کمزور ہاتھوں سے اسکا سرِ غُرور کاٹ کر،اٹھا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وَسلَّم کی نَعلینِ مبارکین کے نیچے پھینک دیتے ہیں۔ابوجہل کی ذِلّت آمیز موت جملہ کُفّار و مشرِکین اور تمام منافقین ومُرتدّین کیلئے تازِیانۂ عبرت ہے۔چُنانچِہ پ ۲۸ سورة المنفقون آیت ۸ میں ارشاد ہوتا ہے:-

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

Marfat.com

میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیہِ رَحمۃُ الرَّحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان میں اِس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں، ''اور عزّت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔''

مسلمانوں کا سامانِ جنگ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابو جہل غزوۂ بدر میں قتل ہوا تھا۔ غزوۂ بدر کا واقِعہ ۱۷ رَمَضان المبارَک ۲ سنہ ھ مقامِ بدر میں پیش آیا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم یعنی صِرف ۳۱۳ تھی، ان کے پاس صرف ایک گھوڑا، ستّر یا اسّی اُونٹ، شِکستہ کمانیں، ٹوٹے پھوٹے نیزے اور پُرانی تلواریں تھیں۔ مگران کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

جذبۂ ایمانی بے مثال تھا۔ انہیں سامانِ جنگ پر نہیں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم پر بھروسہ تھا۔ قلیل سامانِ جنگ کا نقشہ کھینچتے ہوئے شاعر کہتا ہے ؎

تھے ان کے پاس دو گھوڑے چھ زِرہیں آٹھ شمشیریں
پلٹنے آئے تھے یہ لوگ دنیا بھر کی تقدیریں
نہ تیغ و تیر پر تکیہ نہ خنجر پر نہ بھالے پر
بھروسہ تھا خدائے پاک اور لولاک والے پر
یہ لشکر ساری دنیا سے انوکھا تھا نرالا تھا
کہ اس لشکر کا افسر مصطفےٰ لولاک والا تھا

کُفّار کا سامانِ جنگ

ایک طرف مسلمانوں کی بے سَر و سامانی کا یہ عالَم ہے تو دوسری طرف دشمنانِ خدا و مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی تعداد تین گُنا یعنی 950

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہے انکے پاس ۱۰۰ اَبرَق رفتار گھوڑے ہیں جن پر ۱۰۰ زِرہ پوش جنگجو سوار ہیں، 600 اعلیٰ نَسل کے اونٹ ہیں، کھانے پینے کے ذَخائر کے انبار اٹھانے والے بار بَردار جانور مزید برآں، نونو، دس دس اُونٹ روزانہ ذَبح کر کے لشکرِ کُفّار کی پُرتکلُّف دعوت کا اہتمام ہوتا ہے، ہر شب بزمِ عَیش ونشاط برپا کی جاتی ہے جس میں شراب کے جام لُنڈھائے جاتے ہیں، خوبصورت کنیزیں اپنے ناچ اور سحر انگیز نغمات سے ان کی آتَشِ غَیظ وغضب کو خوب بھڑکاتی رہتی ہیں۔ اس کے باوُجود غلامانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم وَرَضی اللہ تعالیٰ عَنْہُم کے چہروں پر تسکین واطمینان کا نُور برس رہا ہے ان کے دِلوں میں ایمان ویقین کی شمع فَروزاں ہے، شرابِ وَحدت کے نَشّے میں سرشار اپنے پرَوردگار کے نام کو بُلند کرنے کیلئے اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے پاکیزہ دین کا پرچم اونچا لہرانے کے شوق میں سر دھڑ کی بازی لگانے کا عزم کئے رِضائے الٰہی کی منزِل کی طرف مَستانہ وار بڑھے

Marfat.com

چلے جا رہے ہیں، انہیں اپنی تعداد کی کمی، سامانِ جنگ کی قِلّت اور دشمن کی کثیر تعداد اور سامانِ حَرب کی کثرت کی کوئی پرواہ نہیں، باطل کے سنگین قلعوں کو پاؤں کی ٹھوکروں سے ریزہ ریزہ کر دینے کا عزم انہیں ماہئِ بے آب کی طرح تڑپا رہا ہے۔ شوقِ شہادت انہیں بے چین کیے دیتا ہے۔ جاں نثارانِ بدر کی عظمت وشان کا بیان کرتے ہوئے شاعِر کہتا ہے۔

وہاں سینوں میں کینہ تھا شقاوت تھی عداوت تھی
یہاں ذوقِ شہادت اور ایماں کی حلاوت تھی

مجاہد جن کو وعدے یاد تھے آیاتِ قرآں کے
کھڑے تھے صبح سے ڈٹ کر مقابل فوجِ شیطاں کے

جو غیرت مند راہِ حق میں تھے مصروفِ جانبازی
اَبد تک نام ان کا ہوگیا اللہ کے غازی

غرضِ حق کیلئے ان کی شہادت تھی
یہ جینا بھی عبادت تھا یہ مرنا بھی عبادت تھی

شہادت کا لَہو جن کے رخوں کا بن گیا غازہ
کُھلا تھا ان کی خاطر دائمی جنّت کا دروازہ

شہادت اعلیٰ منزِل ہے مسلمانی سعادت کی
وہ خوش قسمت ہیں مل جائے جنہیں دولت شہادت کی

شہادت پا کے ہستی زندۂ جاوید ہوتی ہے
یہ رنگیں شام، صبحِ عید کی تمہید ہوتی ہے

شہید اس دارِفانی میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں
زمیں پر چاند تاروں کی طرح تابندہ رہتے ہیں

اِسی نگت کو ہے ترجیح اس دنیا کی زینت پر
خدا رحمت کرے ان عاشقانِ پاک طینت پر

سما سکتی ہے کیونکر حُبِّ دنیا کی ہوا دل میں
بسا ہو جب کہ نقشِ حُبِّ محبوبِ خدا دل میں

محمد کی محبّت دینِ حق کی شرطِ اوّل ہے
اِسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

محمد کی غلامی ہے سَنَدِ آزاد ہونے کی خدا کے دامنِ توحید میں آباد ہونے کی
محمد کی محبت آنِ ملت شانِ ملّت ہے محمد کی محبت روحِ ملت جانِ ملّت ہے
محمد کی محبت خون کے رِشتوں سے بالا ہے یہ رشتہ دُنیوی قانون کے رِشتوں سے بالا ہے
محمد ہے متاعِ عالَمِ ایجاد سے پیارا پدر، مادر، برادر مال جاں اولاد سے پیارا

یہی جذبہ تھا ان مردانِ غیرت مند پر طاری
دِکھائی جن کے ہاتھوں حق نے باطِل کو نگوں ساری

حیرت انگیز جذبے کا راز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ عزمِ مُحکم، یہ باطِل سے ٹکرا جانے کا والہانہ شوق، خداو مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نامِ پاک کو بلند کرنے کی تڑپ یہ بے خوفی اور بہادری انہیں کہاں سے ملی؟ یقیناً یہ سب ان دُعاؤں کا ثمرہ ہے جو لبہائے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے نکلیں۔ چنانچہ امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل کرتے ہیں، ''حضرتِ شیرِ خدا، علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا، ''بدر کے روز ہم میں سے حضرتِ مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ کوئی سُوار نہ تھا وہ اَبلَق (یعنی چتکبرے) گھوڑے پر سوار تھے اس رات سب سو رہے تھے، مگر

Marfat.com

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم ساری رات نفل پڑھتے رہے اور روتے رہے۔'' (دَلائلُ النُبُوّۃ للبیھقی ج ۳ ص ۴۹ دارالکتب العلمیہ بیروت) سُبحٰنَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ اشکوں کی زبانی فتح ونصرت کیلئے جو دعائیں مانگی گئی ہونگی ان کی قبولیت کا کیا عالَم ہوگا!

فِرشتوں کے ذَرِیعے مدد

حضرتِ سیِّدُنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بدر کے روز سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم قِبلہ رُو کھڑے ہوگئے اور اپنے دونوں ہاتھ بارگاہِ ربُّ العزّت جَلَّ جَلالُہٗ میں پھیلا دئے اور اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ سے فریاد شروع کر دی یہاں تک کہ مَحویت کے عالَم میں آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے مبارک کندھے سے چادرِ پاک زمین پر تشریف لے آئی۔ سیِّدُنا صِدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیزی سے آئے اور وہ چادر اٹھا کر سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے مبارک کندھے پر ڈالدی، پھر والہانہ انداز میں پیچھے سے سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم

Marfat.com

کو سینے سے لگالیا اور عرض کی، آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم! آپ کی اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے یہ دعا کافی ہے۔ یقیناً اللہ تبارک وَتعالیٰ اپنا عہد پورا فرمائیگا۔ اسی وقت سیّدُنا جبرئیلِ امین علیہ الصلوۃ والسلام یہ آیت (یعنی پ ٩ سورۃُ الاَنفال آیت ٩) لیکر حاضر خدمتِ اقدس ہوئے:۔

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝٩

ترجمہ کنزالایمان: "جب تم اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری سن لی کہ میں تمہیں مدد دینے والا ہوں ہزاروں فرشتوں کی قطار سے"۔

(صحیح مسلم ج ٢ ص ٩٣ افغانستان اسلامی امارات)

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ رسولوں کے سرتاج، صاحبِ معراج صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی دعاؤں کو قَبولیت کا تاج پہنادیا گیا میرے آقا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰی:(صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اِجابت کا سہرا عِنایت کا جوڑا دُلہن بن کے نکلی دعائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اِجابت نے جھک کر گلے سے لگایا بڑھی ناز سے جب دعائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جِبرئیل علیہ السلام کا گھوڑا

''خزائنُ الْعِرفان'' میں ہے، پہلے ایک ہزار فِرشتے آئے پھر تین ہزار پھر پانچ ہزار۔ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابن عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، مسلمان اُس روز کُفّار کا تعاقُب فرماتے تھے اور کافِر مسلمان کے آگے آگے بھاگتا جاتا تھا اچانک اوپر سے کوڑے کی آواز آتی تھی اور سوار کا یہ کلمہ سنا جاتا'' اَقْدِمْ حَیْزُوْمُ !'' یعنی ''اے حَیزُوم آگے بڑھ'' (حَیزُوم حضرتِ سیِّدُنا جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھوڑے کا نام ہے) اور نظر آتا تھا کہ کافِر گر کر مر گیا اور اس کی ناک تلوار سے اُڑا دی گئی اور چہرہ زخمی ہو گیا۔ صَحابۂ کرام علیہم الرضوان کی طرف سے جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی خدمت میں یہ کیفیات بیان کی گئیں تو اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا، '' یہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

تیسرے آسمان کی مدد ہے۔" (مسلم ج ۲ ص ۹۳ افغانستان) **ایک بدری صحابی** حضرتِ سیّدُ نا ابوداؤد مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں غزوۂ بدر میں ایک مشرِک کی گردن مارنے کے دَرپے ہوا، میری تلوار پہنچنے سے پہلے ہی اُس کا سرکٹ کر گر گیا تو میں نے جان لیا کہ اس کو کسی اور نے قتل کیا۔ (الدر المنثور ج ٤ ص ٣٥ دار الفکر بیروت)

حضرتِ سیّدُنا سَہل بن حُنَیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بدر کے روز ہم میں سے کوئی تلوار سے اِشارہ کرتا تھا تو اُس کی تلوار پہنچنے سے قبل ہی مشرک کا سرتن سے جدا ہو کر گر جاتا تھا۔
(الدر المنثور ج ٤ ص ٣٣ دار الفکر بیروت)

دعا مومن کا ہتھیار ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کیسے ہی کٹھن حالات پیدا ہو جائیں ہمیں اَسباب پر نہیں بلکہ مُسَبِّبُ الاَسْبَاب پر نظر رکھنی چاہئے اور دُعاء سے ہرگز غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ کہ حدیث پاک میں ہے، اَلدُّعاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِن (مسند ابو

Marfat.com

یعلی حدیث ٤٣٥ ج١ ص٢١٥ دارالکتب العلمیة بیروت) یعنی دُعاء مومن کا ہتھیار ہے۔

غزوہ بدر میں دُشمنوں کو اپنی بھاری تعداد اور کثرتِ اَسلِحہ (اَس۔لِ۔حَہ) پر ناز تھا اور مسلمانوں کو اللہ عزَّوَجَلَّ اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم پر بھروسہ۔ مجاہِدین میں جذبۂ شہادت کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور مسلمانوں کا بچّہ بچّہ شوقِ شہادت سے سرشار تھا۔ چنانچہ

رونا کام آگیا!

مشہور صَحابی حضرتِ سیِّدُنا سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چھوٹے بھائی حضرت سیِّدُنا عُمَیر بن ابی وقّاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ابھی نَو عُمر ہی تھے غزوۂ بدر کے موقع پر فوج کی تیاری کے وقت اِدھر اُدھر چُھپتے پھر رہے تھے۔ حضرتِ سیِّدُنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں نے تَعَجُّب سے پوچھا، کیوں چُھپتے پھر رہے ہو؟ کہنے لگے، کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے سرکار صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم دیکھ لیں اور بچہ سمجھ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کر جہاد پر جانے سے منع فرمادیں۔ بھیّا! مجھے راہِ خدا عزّوجلّ میں لڑنے کا بڑا شوق ہے۔ کاش! مجھے شہادت نصیب ہوجائے۔ آخر کار سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی توجُّہ میں آہی گئے اور ان کو کم عُمری کی وجہ سے منع فرمادیا۔ حضرتِ سیِّدُ ناعُمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غلبۂ شوق کے سبب رونے لگے ان کا آرزوئے شہادت میں رونا کام آگیا اور تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اجازت مرحمت فرمادی۔ جنگ میں شریک ہوگئے اور دوسری آرزو بھی پوری ہوگئی کہ اُسی جنگ میں شہادت کی سعادت بھی نصیب ہوگئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بڑے بھائی حضرتِ سیِّدُ ناسعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میرے بھائی عُمیر رضی اللہ عنہ چھوٹے تھے اور تلوار بڑی تھی لہذا میں اسکی حمائل کے تسموں میں گرہیں لگا کر اونچی کرتا تھا۔ (الاصابہ ج٤ ص٦٠٣ دارالکتب العلمیة بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! بچّہ ہو یا بڑا راہ خدا عزّوَجلّ

Marfat.com

میں جان قربان کرنا ہی ان کی زندگی کا مقصدِ وحید تھا۔لہٰذا کامیابی خود آگے بڑھ کر ان کے قدم چومتی تھی۔حضرتِ سیِّدُنا عُمیر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا جذبۂ جہاد اور شوقِ شہادت آپ نے ملاحظہ فرمایا اور بڑے بھائی سیِّدُنا سعد ابن ابی وقّاص رضی اللہ تعالٰی عنہُ کے تعاون کے بارے میں بھی آپ نے سنا۔بیشک آج بھی بڑا بھائی اپنے چھوٹے بھائی کا اور باپ اپنے بیٹے کا تعاوُن کرتا ہے مگر صرف دُنیوی مُعاملات میں اور فَقَط دُنیوی مستقبل کو روشن کرنے کی غَرَض سے۔افسوس! ہمارے پیشِ نظر صِرف دنیا کی چند روزہ زندگی کا سِنگھار ہے جبکہ صحابۂ کرام علیہم الرضوان کی نگاہوں میں آخِرت کی زندگی کی بہار تھی۔ہم دُنیوی آسائشوں پر نثار ہیں اور وہ اُخروی راحتوں کے طلبگار تھے۔ہم دنیا کی خاطِر ہر طرح کی مصیبتیں جَھیلنے کیلئے تیّار رہتے ہیں اور وہ آخِرت کی سُرخروئی کی آرزو میں ہر طرح کی راحتِ دنیا کو ٹھوکر مار کر سخت مصائب وآلام اور خون آشام تلواروں تلے بھی مسکراتے رہے۔

Marfat.com

ربِّ کعبہ کے پرستار وہ مردانِ جلیل! — پاسبانِ حرم، وارثِ ایمانِ خلیل!

وہ سرِ فرشِ زمیں عزّتِ حوّا کا ثبوت — وہ تہِ چرخِ بریں عظمتِ آدم کی دلیل

راستیِ گُفتار و کُشادہ دل و بیدار دماغ — مدّتُ العمر جو آفت کے سایوں میں پلے

کبھی پابندِ سلاسل کبھی شُعلوں کے حریف — کبھی انگاروں پہ لوٹے کبھی کانٹوں پہ چلے

کبھی تپتے ہوئے پتّھر کی سِلیں سینوں پر — کبھی کاندھوں پہ اٹھائے ہوئے وہ بارِ گراں

کبھی پشتوں پہ سلاخوں کے سلگتے ہوئے داغ — کبھی چہروں پہ طمانچوں کے المناک نشاں

کبھی نیزوں کے سزاوار کبھی تیروں کے — کبھی طعنوں کے کچوکے کبھی فاقوں سے نڈھال

کبھی چکّی کی مُشقّت کبھی تنہائی کی قید — کبھی اپنوں کی ملامت، کبھی غیروں کا اُبال

کبھی بُہتان طرازی، کبھی دُشنامِ غلیظ — کبھی تضحیک و تمسخر، کبھی شُبہات و شکوک

کبھی روحانی اذیّت، کبھی توہینِ ضمیر — کبھی اینٹوں سے تواضع، کبھی کوڑوں کا سلوک

کبھی محبوس گھروں میں تو کبھی خانہ بدر — چیتھڑے تن کے نگہبان، کبھی وہ بھی نہیں!

تشنگی کا ہے وہ عالم کہ الٰہی توبہ — حلق چاہے تھوڑی سی نمی وہ بھی نہیں

آزمائش کے لپکتے ہوئے ہنگاموں میں — وقت نے ان کے نشاناتِ قدم دیکھے ہیں

Marfat.com

تختۂ دار پہ آئے تو اسے چوم لیا
ایسے جی دار بھی تاریخ نے کم دیکھے ہیں

کس عزیمت کے تھے مالک یہ نفوسِ قدسی
جو پڑی وقت کے ہاتھوں وہ کڑی جھیل گئے

صرف اسلام کی خاطر، فقط اللہ کے لئے
جان سے کھیلنا آتا تھا انہیں کھیل گئے

ہم تک اسلام جو پہنچا تو صِرف ان کے طفیل
یہ غلامانِ خدا نورِ رسالت کے امیں

سربسر پیکرِ ایثار، مجسّم ایماں
حشر تک ان سا ہو پیدا کوئی ممکن ہی نہیں

کیا نابالغ کو دی گئی چیز کوئی دوسرا استعمال کرسکتا ہے؟

نابالغ کو مٹھائی اور پھل وغیرہ کھانے کی چیزیں ہبہ کی (یعنی تحفہ میں دی) جائیں ان میں سے والدین اس صورت میں کھاسکتے ہیں جبکہ قرینہ سے معلوم ہو کہ خاص اِس بچّہ کو ہی دینا مقصود نہیں بلکہ حقیقتاً والدین کو دینا مقصود ہے۔ کیوں کہ بعض اوقات لحاظ مُرُوّت کی وجہ سے براہِ راست والدین کا نام لینے کے بجائے لوگ بچّہ کا نام لے لیتے ہیں اور اگر قرینہ سے یہ معلوم ہوتا

Marfat.com

ہو کہ خاص اسی بچّہ کو دینا مقصود ہے (مَثَلًا ٹافیاں وغیرہ) تو والِدَین نہیں کھا سکتے مَثَلًا کوئی چیز کھا رہا ہے کسی کا بچّہ وہاں پہنچ گیا ذرا سی چیز اُٹھا کر بچّے کو دیدی یہاں صاف معلوم ہو رہا ہے کہ والدَین کو دینا مقصود نہیں ہے اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو چیز کھانے کی نہ ہو وہ اگر نابالغ کو دی جائے تو والدین کیلئے بغیر حاجت اس کا استعمال دُرُست نہیں۔ (دُرِّ مختار ج۸ ص ۵۰۰ تا ۵۰۱)

بچّوں کے تحفے کا اہم مسئلہ

باپ کو یہ جائز نہیں کہ نابالغ بچّے کا مال دوسرے لوگوں کو ہبہ کر دے (یعنی تحفۃً دیدے) اگرچہ معاوضہ لے کر ہبہ کرے کہ یہ بھی ناجائز ہے اور خود بچّہ بھی اپنا مال ہبہ کرنا (یعنی تحفہ دینا) چاہے تو نہیں کر سکتا یعنی اُس نے ہبہ کر (یعنی تحفے میں دے) دیا تو موہوب لہٗ (یعنی جس کو تحفہ دیا گیا) سے واپس لیا جائے گا کہ یہ ہبہ جائز ہی نہیں۔ (درمختار ج۸ ص ۵۰۲ بحر) یہی حکم صَدَقہ (یعنی راہِ خدا میں خیرات) کا ہے کہ نابالغ اپنا مال نہ خود صَدَقہ (خیرات) کر سکتا ہے نہ اُس کا باپ، اکثر لوگ نابالغ سے چیز لے کر استعمال کر لیتے ہیں سمجھتے ہیں کہ اُس نے دیدی ہے حالانکہ یہ دینا، نہ دینے کے حکم میں ہے۔ بعض لوگ دوسرے کے بچّے سے پانی بھروا کر پیتے یا وُضو کرتے ہیں یہ بھی ناجائز ہے۔

Marfat.com

٧٨٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

بقیع

شیطان کے چار گدھے

اس رسالے میں ۔۔۔۔

- خیانت کا ہولناک عذاب
- یہودی مارکہ چہرے کا بائیکاٹ
- سات کفریہ کلمات
- لقمۂ حرام کی نحوست
- حسد کے ۷ اعلاج
- پوشیدہ عمل کا ستّر گناہ ثواب
- امام بخاری اور گھوڑے کو دھوکہ دینے والا

ورق الٹیے ۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شیطان کے چار گدھے [1]

شیطان لاکھ سُستی دلائے، یہ بیان (63 صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا امام ابوالقاسم قُشَیری رضی اللہ تعالٰی عنہ نَقل فرماتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحی فرمائی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے یہاں تک کہ تُو نے میرا کلام سُنا اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جس کے ذَرِیعے تُو نے مجھ سے کلام کیا تو مجھے بہت زیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اُس وقت ہوگا جب تو محمّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع صحرائے مدینہ (ملتان) میں ۲۲ شعبان المعظم ۱۴۲۴ ہفتہ کو کیا، ضرورتاً ترمیم کے ساتھ طبع کیا گیا۔
۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

عَرَبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پر کثرت سے دُرُود شریف بھیجے گا۔

(الرِّسالةُ القُشَيريه باب السّماع ص ۳۷۷ دارالكتب العلمية بيروت)

اللہ کا محبوب بنے جو تمہیں چاہے

اسکا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلَّى اللّٰهُ تعالىٰ علىٰ محمّد

چار گدھوں پر کیا لدا تھا؟

حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے ایک بار مُلاحظہ فرمایا کہ شیطان چار لَدے ہوئے گدھے لئے جارہا ہے۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام نے اُس سے اِستِفسار فرمایا، اِن پر کیا ہے؟ بولا، یہ میرا مالِ تجارت ہے، ان میں سے ایک گدھے پر **ظُلم** لدا ہوا ہے، دوسرے پر **خِیانت**، تیسرے پر **مَکر** اور چوتھے پر **حسد** کا بوجھ اپنی نُحُوست لٹا رہا ہے۔ آپ علیہ الصَّلوٰۃ وَالسَّلام نے فرمایا، ''اسے کون خریدے گا؟ وہ بولا' ظُلم مجھ سے

Marfat.com

سلاطین یعنی اربابِ اقتدار خریدیں گے، خیانت کے خریدار **تاجِر** ہیں اور دھوکہ **عورتیں** خریدلیں گی، رہا **حسد** تو وہ ذی علم کے لئے ہے

(نزهة المجالس ج ٢ ص ٥٣ دار الكتب العلمية بيروت)

پہلا مالِ تجارت ظُلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ظُلم، خِیانت، مکر اور حسد چاروں شیطان کے اَموالِ تجارت ہیں۔ ان میں سے حُکّام کے ہاتھ وہ ظُلم بیچا کرتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اقتدار پانے والا عدل وانصاف قائم کرنے کے بجائے اکثر کمزوروں پر ظُلم وستم کی آندھیاں چلانے لگتا ہے، اسے اِس بات کا بِالکل اِحساس نہیں رہتا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے کرتُوتوں کو مُلاحَظہ فرما رہا ہے۔

حِکایت میں جو حکّام کے ظُلم کا خریدار ہونے کا ذکر ہے اس سے مُراد یہ ہے کہ ظلم میں عُموماً حُکّام و افسران زیادہ مُلوَّث ہوتے ہیں ورنہ جو بھی جس طرح بھی مسلمانوں کے لئے ظُلم اور بلا اجازتِ شرعی ایذاء رسانی کا سبب بنے وہ

Marfat.com

گنہگار اور جہنّم کا حقدار ہے۔

دیر ہے اندھیر نہیں

مسلمانوں کا دل دکھانے والوں، مسلمانوں پر ظلم وجفا کی آندھیاں چلانے والوں، مسلمانوں پر گولیاں برسانے والوں، مسلمانوں کی دکانیں لوٹ لینے والوں، مسلمانوں کے گھروں پر ڈاکہ ڈالنے والوں، مسلمانوں کو پرچیاں بھیج کران سے تاوان کا مطالبہ کرنے والوں اور دہشت گردی کا بازار گرم کرکے مسلمانوں کا چین وسکون چھین لینے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابوموسیٰ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ احمدِ مجتبٰی، مُحمّدِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو ضَرور مُہلَت دیتا ہے یہاں تک کہ جب پکڑ فرماتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔''

(بخاری شریف حدیث ٤٦٨٦ ج ٥ ص ٢٥٥ دارالفکر بیروت)

بُرے بندے کی نشانیاں

حضرتِ سیِّدَتُنا اسماء بنت عُمَیس رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے کہ

Marfat.com

میں نے رسولِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے سنا کہ بُرا بندہ وہ ہے جو تکبُّر کرے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو ظلم و ستم کرے اور خدائے جبّار وقہّار کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو کھیل کود میں پھنسا رہے اور قبروں میں جا کر گلنے سڑنے کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو تکبُّر کرے اور حد سے بڑھے اور اپنی ابتداء و انتہاء کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو دُنیا کو دین کے ذَرِیعے دھوکا دے، بُرا بندہ وہ ہے جو دین کو شُبُہات کے ذَرِیعے بگاڑ دے، بُرا بندہ وہ ہے جسے لالچ کھینچتا پھرے، بُرا بندہ وہ ہے جسے نفسانی خواہشات سیدھے راستے سے بہکادیں، بُرا بندہ وہ ہے جسے اس کی خواہشات ذَلیل کر دیں۔

(ترمذی شریف ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۵۶ دارالکتب العلمیة بیروت)

مظلوم کی بددُعا سے بچو

حیدرِ کرّار حضرت مولیٰ علی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ رسولِ پاک، صاحبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق طلب کرتا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حقدار کو اس کا حق دینے سے نہیں رُکتا۔''

(جامع صَغیر ج ١ ص١٤ حدیث ١١٩ دارالکتب العلمیة بیروت)

مظلوم کا حمایتی سب سے بڑھ کر قوی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ظالم کے مقابلے میں اگرچہ مظلوم کمزور ہی سہی مگر اسکا حمایتی سب سے زیادہ طاقت والا، انتقام لینے والا مُنتَقِم حقیقی عَزَّوَجَلَّ ہے۔ مظلوم تنہا نہیں اگرچہ وَقتی طور پر بے کس ولا چار نظر آتا ہے۔ یقیناً صَبر کرنے والا مظلوم فائدے ہی میں رَہتا ہے کیونکہ اس صَبر کے بدلے اس کے لئے اَجرِ عظیم ہے اور ظالم تو سراسر خسارے میں ہے کہ وہ اپنے ظلم وتَعَدّی کے ذَرِیعے گناہوں کا انبار لگاتا اور قہرِ قہّار اور غَضَبِ جبّار کو دعوت دیتا ہے، وہ یہ ظُلم انسانوں پر کرے خواہ جانوروں پر۔

بلّی کے سبب عذاب!

اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ غیب نشان ہے، مجھ پر دوزخ پیش کی گئی، میں نے اُس

Marfat.com

میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جس کو اُس کی بلّی کی وجہ سے عذاب دیا جارہا تھا، اُس نے اُس بلّی کو باندھ رکھا تھا نہ کھانا کھلاتی اور نہ چھوڑتی کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔

(مِشکوٰۃ بشرح مرقاۃ حدیث ۵۳٤۱ ج ۹ ص ۱۹۸ دارالفکر بیروت)

سات زمینوں کا ھار

رشوتوں کے ذَرِیعے دوسروں کی جگہوں پر قبضہ کر کے عمارتیں بنانے والوں، لوگوں کی طَرف سے ٹھیکے پر ملی ہوئی زَرعی زمینیں دبا لینے والے کِسانوں، وڈیروں اور خائن زمین داروں کو گھبرا کر جھٹ پٹ توبہ کر لینی چاہئے اور جن جن کے حقوق دبائے ہیں وہ فوراً ادا کر دینے چاہئیں کہ ''مسلم شریف'' میں سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمان عبرت نشان ہے، ''جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے گا تو اسے قِیامت کے روز سات زمینوں کا طوق (یعنی ہار) پہنایا جائے گا۔

(مسلم شریف حدیث ۱٦۱۰ ج ۳ ص ٥٦ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم): جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مغفرت کی بھیک مانگ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! اِس سے پہلے کہ موت روشنیوں سے جگمگاتے کمروں اور آرام دِہ گدیلوں سے اُٹھا کر کیڑے مکوڑوں سے بھری ہوئی اندھیری قبر میں سُلا دے، گھبرا کر ربُّ العزّت کی بارگاہِ عظمت میں بصد ندامت توبہ کرکے اُس سے رحمت ومغفرت کی بھیک مانگ لیجئے، جن جن پر ظلم کیا ہے اُن سے بھی معذِرت کرکے اُن کو راضی کر لیجئے، جِن جِن کے حُقُوق دبا لئے ہیں، انہیں لوٹا کر مُعافی بھی مانگ کر اُن کو خوش کر دیجئے، آپ چاہے کتنے ہی بڑے عُہدے پر فائز ہوں، بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں جھک جایئے اور غریب ومسکین مظلوموں کے آگے گڑگڑا لیجئے، ورنہ یاد رکھئے! بروزِ قیامت مظلوموں کو اپنی نیکیاں دینی اور نیکیاں باقی نہ بچنے کی صورت میں اُن کے گناہ اپنے اوپر لدوا کر جہنّم میں جانا پڑ سکتا ہے۔

کرلے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

بربادئ ایمان کا ایک سبب

حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر ورّاق علیہ رحمۃ اللہ الرزّاق فرماتے ہیں، ''بندوں پر ظُلم کرنے کے باعِث اکثر ایمان برباد ہوجاتا ہے،'' آہ! آہ! آہ! ظلم کی نُحُوست سے معاذاللہ عزّوجلّ جن کا ایمان برباد ہوگیا، کفر کی موت مارے گئے بروزِ قِیامت ان کا بہُت ہی بُرا حال ہوگا اور انتہائی ذلّت کے ساتھ جہنّم میں جھونک دیئے جائیں گے۔ چُنانچِہ پارہ ۲۹ سورۃُ الحاقۃ کی آیت نمبر ۲۵ تا ۳۲ میں کُفّار کی ذلّت وخواری کا اس طرح نقشہ پیش کیا جارہا ہے،

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۝ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۝ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝

میرے آقا اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت،

Marfat.com

ماحیِٔ بِدعت، عالِمِ شرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجَمۂ قراٰن کنزالایمان میں اِس کا ترجَمہ یوں کرتے ہیں، ''اور وہ جو اپنا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا کہے گا، ہائے! کسی طرح مجھے اپنا نَوِشتہ (یعنی اعمالنامہ) نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے، ہائے! کسی طرح موت ہی میرا قِصّہ چکا جاتی، میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال، میرا سب زور جاتا رہا۔ (فرشتوں کو حکم ہو گا) اسے پکڑو پھر اسے طوق ڈالو، پھر اسے بھڑکتی آگ میں دھنساؤ، پھر ایسی زنجیر میں جس کا ناپ ستّر ہاتھ ہے، اسے پِرودو۔''

رسالہ ظلم کا انجام پڑھئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مہربانی فرما کر مکتبۃ المدینہ سے میرا تحریری بیان ظُلم کا انجام حاصل کرکے پڑھ لیجئے یا ظُلم کا انجام نامی بیان کی کیسیٹ سُن لیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ ظُلم سے بچنے کے بَہت سارے انداز سیکھنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ہر طرح کے ظُلم سے بچنے اور ایمان

Marfat.com

کی حفاظت کرنے کا ذِہن بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے اور اِس پر اِستقامت پانے کیلئے فکرِ مدینہ کرتے ہوئے روزانہ (بہتر ہے سونے سے قبل) مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کر لیجئے اور ہر مَدَنی ماہ کی ابتدائی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دارِ دعوتِ اسلامی کو جمع کرواتے رہئے۔

دوسرا مالِ تجارت خِیانت

شیطان نے اپنا دوسرا مالِ تجارت خِیانت بتایا اور تُجّار کو اس کا خریدار ٹھہرایا، واقِعی اگر دیکھا جائے تو اربابِ تجارت اکثر خِیانت کے مُرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ یاد رکھیئے! نِفاق کی ایک علامت خِیانت بھی ہے۔ چُنانچِہ صحیح بخاری شریف میں حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، چار علامتیں جس شخص میں ہوں گی وہ خالِص مُنافق ہوگا اور ان میں سے ایک علامت

Marfat.com

ہوئی تو اُس شخص میں نِفاق کی ایک علامت پائی گئی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے (۱) جب امانت دی جائے تو خِیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو وعدہ خلِافی کرے (٤) جب جھگڑا کرے تو گالی بکے۔

(بخاری شریف ج ۱ ص ۱۷ حدیث ۳٤ دارالفکر بیروت)

امانت کا وسیع مفہوم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امانت کا مفہوم انتہائی وسیع ہے، چُنانچہ ''قُرطُبی'' کا قول ہے، امانت دین کی تمام شرائط وعبادات کا نام ہے۔ حُجَّةُ الاسلام حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہِ رَحمۃُ اللہِ الوالی نَقْل فرماتے ہیں، ''شَرمگاہ امانت ہے، کان امانت ہے، زَبان امانت ہے، پیٹ امانت ہے، ہاتھ پاؤں امانت ہیں اور جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں۔'' معلوم ہوا جس نے اَعضاء کو نافرمانی میں لگایا وہ بھی خِیانت کا مُرتکِب ہوا۔'' (مکاشفۃ القلوب صفحہ نمبر ٤۳ دارالکتب العلمیہ بیروت) حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کے تمام اعضاء بنانے سے پہلے شرم گاہ کو بنایا پھر انسان کو مخاطب کر کے فرمایا، ''یہ میں اپنی ایک امانت تیرے پاس رکھ رہا ہوں، تو اس کے حُقوق

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کی ادائیگی میں سستی نہ کرنا۔ پس کان امانت ہیں، آنکھ امانت ہے شرم گاہ امانت ہے پیٹ امانت ہے اور زبان امانت ہے۔ (نوادر الاصول فی احادیث الرسول جلد ۳ صفحہ

۱۵۵) حضرتِ سیِّدُنا امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، "جان لیجئے کہ یہ (یعنی امانت کا) باب بہت وسیع ہے پس زبان کی امانت یہ ہے کہ اس کو جھوٹ، غیبت، چغلی، کفر، بدعت اور فُحش وغیرہ سے بچائے اور آنکھ کی امانت داری یہ ہے کہ اس کو حرام دیکھنے کے لئے استعمال نہ کیا جائے، اور کانوں کی امانت داری یہ ہے کہ لہو ولعب، ممنوعات، فحش اور جھوٹ وغیرہ سننے میں ان کو استعمال نہ کیا جائے اسی طرح انسان کیلئے تمام اعضاء میں امانت داری لازم ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ٤ صفحہ ١٠٩)

خِیانت کا ہولناک عذاب

جب بھی آپ کے پاس کوئی شخص سامان، رقم وغیرہ کوئی سی بھی شے امانتاً رکھوائے یا آپ کسی سے کوئی چیز مَثَلاً کتاب وغیرہ پڑھنے کے لئے لیں تو طے شدہ وَقت پر لوٹا دینے کی عادت بنائیے۔ خدا کی قسم! امانت میں خِیانت کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رَحمۃُ اللّٰہِ

Marfat.com

الوالی مُکاشَفَةُ الْقُلُوب میں نَقل کرتے ہیں، ''قِیامت کے روز ایک شَخص بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تبارَكَ وَ تعالیٰ فرمائے گا، تُو نے فُلاں کی امانت لوٹا دی تھی؟ عرض کریگا، ''نہیں''، حُکمِ ربّی سے فِرِشتہ اُسے سُوئے جہنَّم لے چلے گا، وہاں وہ جہنَّم کی گہرائی میں امانت کو رکھا ہوا دیکھے گا اور اُس کی طرف گِرے گا اور ستّر سال کے بعد وہاں پہنچے گا، پھر وہ امانت اٹھا کر اوپر کی طرف آئیگا مگر جوں ہی کَنارے پر پہنچے گا اُس کا پاؤں پھسل جائیگا اور وہ جھنَّم کی گہرائی میں جا گِرے گا۔ اِسی طرح وہ چڑھتا گِرتا رہے گا یہاں تک کہ مصطفےٰ جانِ رحمت، تاجدارِ رسالت، شَفیعِ امّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کی شَفاعت سے اُسے ربُّ العزّت کی رَحمت حاصِل ہو جائیگی اور امانت کا مالِک اُس سے راضی ہو جائیگا۔

(مکاشفة القلوب ص٤٤ دارالکتب العلمیة بیروت)

گفتگو میں خِیانت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھیئے! جس طرح مال و اسباب میں خِیانت حرام ہے اسی طرح بات، مُعاملات اور عُہدوں وغیرہ میں

Marfat.com

بھی **خیانت** حرام ہے۔ مثلاً کسی نے آپ سے راز کی بات کہی یا فون نمبر یا ایڈریس دیا اور کہا، کسی کو نہ بتایئے گا، بلکہ اُس نے کہا نہ ہو مگر کسی طرح آپ کو معلوم ہو کہ وہ دوسرے کو بتانا نہیں چاہتا مثلاً وہ آپ کو بتاتے ہوئے اِس طرح اِدھر اُدھر دیکھ رہا ہو کہ کوئی سنتا تو نہیں تب بھی یہ باتیں **امانت** ہیں۔ اب اگر آپ نے کسی کو اُس کی وہ بات یا فون نمبر یا ایڈریس زبانی، تحریری، اشارۃً یا کسی طرح سے بھی بتا دیا تو یہ **خیانت** کہلائے گی۔

اربابِ اقتدار خبردار!

حاکم کے عُہدے کی ذمّے داری ہے کہ وہ اپنی رَعایا کی خبر گیری کرتا رہے اور ساتھ ہی عدل وانصاف بھی قائم رکھے، اگر اُس نے اپنے عُہدے کی ذِمّہ داریوں کو پورا نہیں کیا تو یہ بھی امانت میں **خیانت** ہوگی۔ وزیر اعظم، صدر، وزیر اعلیٰ، گورنر، دیگر وزراء، اسمبلیوں کے اراکین ناظمین، پولیس افسران مثلاً IG, DIG، D.S.P، S.P، S.H.O وغیرہ وغیرہ عہدیداران درحقیقت قوم کے خادم ہیں اور ان کی تنخواہیں عوام ہی سے حاصل شُدہ رقموں کی ہوتی ہیں۔ یہ اپنے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

طور پر بے شک خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہوں مگر یہ عُہدے اصل میں سونے چاندی کے وَرَق والے "لکڑی کے لڈّو" ہیں ان کا چبانا اور ہَضم کرنا ممکن نہیں۔ اِن عہدیداروں نے کتنا بڑا RISK لیا ہوا ہے یہ بات ابھی شاید سمجھ میں نہیں آئے گی مگر مرنے کے بعد ہر ایک کو معلوم ہو جائے گا۔ بَہَر حال ان میں سے اگر کسی نے ناانصافی کی اور ظلم ڈھائے، عہدے سے ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنا گھر بھرنے کی سعی کی، قوم کے مظلوموں کی فریاد رسی سے اِغماض بَرتا (یعنی رُوگردانی کی) تو وہ خائن ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اِس کے شَر کے ڈر کے باعِث فی الحال اُس کو کوئی کچھ نہ کہہ سکے۔ مگر بکری کی ماں کب تک خیر منائے گی! وہ اس دنیا میں کب تک گُلچھرّے! اُڑائے گا؟ جب وہ قہرِ خداوندی جل جلالہٗ کی پکڑ میں آئیگا تو اس کو کوئی بھی نہ بچا پائے گا۔ خیانت کا انجام دنیا و آخرت میں انتہائی بھیانک ہوتا ہے، اکثر خائن حُکّام وافسران دنیا میں بھی ذلیل وخوار ہو جاتے ہیں اور انکا عبرتناک انجام میڈیا کے ذَرِیعے خوب مُشْتَہر ہوتا ہے اور عوامُ النّاس ایسوں پر خوب پھٹکار برساتے ہیں۔

Marfat.com

حُکومتی نوکَری کی آفتیں

جو کسی بھی منصب پر فائز ہو اُس کا اپنے فرائضِ منصبی میں کوتاہی کرنا اور بلا مصلحتِ شرعی ڈیوٹی پوری ادا نہ کرنا بھی خِیانت ہے، خبردار! دنیا کی آسائش و راحت کہیں آخرت میں مصیبت کا سبب نہ بن جائے! اِس میں خُصُوصاً وہ لوگ مبتَلاء ہوتے ہیں جو گورنمنٹ کے اداروں میں نوکری کرتے ہیں، اکثر لوگ غالباً اسی لئے حکومتی ملازِمت اختیار کرتے ہیں کہ اِس کے بعض اداروں میں عُمُوماً کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا، جب دل چاہا ڈیوٹی چھوڑ کر چلے گئے اور جب جی میں آیا چھٹّی کرلی، یا اپنے افسر وغیرہ سے دوستی کرلی اور کوتاہیاں کرتے رہے۔ اگر ناجائز طور پر چھٹّیاں کرنے یا تاخیر سے آنے پر افسر آنکھ آڑے کان کرتا اور ملازم کی حاضِریاں لگاتا رہے گا اور گورنمنٹ کے کاموں کا نقصان کرتا رہے گا تو یاد رکھیئے! اس طرح یہ دونوں خِیانت کی بلاء میں مبتَلاء ہوں گے اور دونوں کی روزی بھی خراب ہوگی۔ صرف نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیجئے گناہ

Marfat.com

وظلم کے مُعامَلات میں ہرگز کسی کا تعاوُن نہ کریں کہ گناہ میں تعاوُن کرنے والا بھی گناہ کرنے والے کی مانِند عذابِ جہنَّم کا حقدار ہے۔اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے:۔

وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝

(پ٦ سورۃ المائدۃ آیت ٢)

ترجَمہ کنز الایمان: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہَم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ عزَّوَجلَّ کا عذاب سخت ہے۔

ڈیوٹی پوری نہ دینا گناہ ہے

جو لوگ بِلا مصلحتِ شَرعی مکمّل ڈیوٹی نہیں دیتے وہ غور فرمالیں، مَثَلاً کسی کی صبح آٹھ سے دوپہر چار بجے تک ڈیوٹی ہے اور وہ آٹھ کے بجائے نو بجے ڈیوٹی پر گیا تو ظاہر ہے کہ اس نے جُرم کیا یا چار کے بجائے تین بجے ڈیوٹی چھوڑ کر چل دیا تب بھی مجرِم ہے۔اُس نے ایک گھنٹہ یا کم وبیش جتنی بھی ڈیوٹی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کم کی اُس وقت کی تنخواہ اُس کیلئے **حرام** ہوئی اور ایک یا جتنے دن کی غیر قانونی چُھٹّیاں کیں اُن ایّام کی تنخواہ لینا بھی حرام ہے۔ اگر دفتر کھولنے والا بھی دفتر دیر سے آتا ہو دفتر تاخیر سے کُھلتا ہو اور کام دیر سے شروع ہوتا ہو تب بھی طے شدہ وقت پر پہنچ کر وہیں اِنتظار کرلے۔ اسی طرح چوکیدار، گن مَین، پولیس وغیرہ بھی غور فرمالیں اگر ان کا کھڑے رہ کر پہرہ دینے کا اِجارہ ہوا ہے تو ڈیوٹی کے اوقات میں بیٹھ یا سو نہیں سکتے، ہاں فرض نمازوں کی پابندی ضَروری ہے۔ جو اِدھر اُدھر چلے جاتے یا ڈیوٹی کے اَوقات میں سو جاتے ہیں، ان کا ڈیوٹی کے دَوران غائب ہو جانا یا سو جانا بہت بڑی **خیانت** ہے کہ ان کی کوتاہی کے باعث ڈکیتی بلکہ قتل و غارتگری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈیوٹی کے دوران جتنی دیر شرعی مجبوری کے بغیر غائب ہوئے یا سوئے اُتنی دیر کی تنخواہ لینا بھی اُن کیلئے حرام اور جہنّم میں لیجانے والا کام ہے۔ یاد رکھئے!

Marfat.com

لقمۂ حرام کی نحوست

مُکاشَفَۃُ الْقُلوب میں ہے، ''آدمی کے پیٹ میں جب لقمۂ حرام پڑا تو زمین و آسمان کا ہر فِرِشتہ اُس پر لعنت کریگا جب تک وہ لقمہ اس کے پیٹ میں رہے گا اور اگر اسی حالت میں (یعنی پیٹ میں حرام لقمے کی موجودگی میں) موت آ گئی تو داخِلِ جہنّم ہوگا۔ (مکاشفة القلوب ص ۱۰ دارالکتب العلمية بيروت)

بِغیر اجازت نَفل نماز و روزہ

ہاں اگر کوئی نجی ادارہ میں ہو اور سیٹھ صاحِب اسے روزانہ ہی تاخیر سے آنے یا جلد جانے کی اجازت دیدیں تو دُرُست ہے۔ یاد رہے! سیٹھ صاحِب کی اجازت کے بِغیر ڈیوٹی کے دَوران نَفل نَماز تک نہیں پڑھ سکتے نیز کمزوری کے باعِث کام میں کوتاہی کا اندیشہ ہو تو بِغیر اجازت نفلی روزہ بھی نہیں رکھ سکتے۔ ہاں اگر سیٹھ یا افسر روکے تب بھی فَرض نَمازوں اور رَمَضان المبارك کے فرض روزوں کی ادائیگی فرض ہے۔

Marfat.com

ایک کلمۂ کفر

اِسی طرح بغیر اجازتِ شَرعی صِرف سیٹھ یا افسر وغیرہ کے کہنے پر فرض نَمازوں کی جماعت (بِلا عُذرِ شرعی) ترک کرے گا تب بھی گنہگار ہوگا۔ سنا ہے کہ حسّاس اداروں میں بعض افسران معاذَاللہ نَماز کے مقابلہ میں ڈیوٹی کو زیادہ اَہمِیَّت دیتے ہوئے نَمازی ملازمین سے کہہ دیتے ہیں، "نَماز کو رہنے دو، ابھی ڈیوٹی کا وقت ہے، ڈیوٹی پہلا فرض ہے۔" اِس جُملہ میں معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ نَماز کی تخفیف وتحقیر پائی جارہی ہے کیونکہ اِس میں نَماز پر ڈیوٹی کو فوقیت دی گئی ہے لہٰذا یہ کلِمۂ کفر ہے۔

سات کفریہ کلمات

صَدْرُ الشّریعہ، بدرُ الطّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ بہارِ شریعت حصّہ نُہم کے باب "مُرتد کا بیان" میں، نَماز کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(فرضیت کا انکار اور اس کی) تخفیف و تحقیر کی سات مِثالیں دیتے ہوئے فرماتے ہیں، (۱) کسی سے نَماز پڑھنے کو کہا اس نے جواب دیا نَماز پڑھتا تو ہوں مگر اس کا کچھ نتیجہ نہیں یا (۲) کہا، تم نے نَماز پڑھی کیا فائدہ ہوا یا (۳) کہا، نَماز پڑھ کے کیا کروں؟ کس کیلئے پڑھوں؟ ماں باپ تو مر گئے یا (۴) کہا، بہت پڑھ لی اب دل گھبرا گیا یا (۵) کہا، پڑھنا نہ پڑھنا دونوں برابر ہے۔ غرض اس قسم کی بات کرنا جس سے فرضیَّت کا انکار سمجھا جاتا ہو یا نَماز کی تحقیر ہوتی ہو یہ سب کفر ہے۔ (۶) کوئی شخص صِرف رمضان میں نماز پڑھتا ہے بعد میں نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ یہی بات بہت ہے یا (۷) کہا جتنی پڑھ لی یہی زِیادہ ہے کیونکہ رمضان میں ایک نَماز ستر نماز کے برابر ہے ایسا کہنا کفر ہے اس لئے کہ اس سے نَماز کی فرضیت کا انکار معلوم ہوتا ہے۔[۱]

---

[۱] مزید کفریہ کلمات کی معلومات اور تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح کا طریقہ معلوم کرنے کیلئے امیرِ اہلسنّت کا رسالہ 28 کلماتِ کفر (۱۶ صفحات) مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃ حاصِل کیجئے

عبید رضا ابن عطار

Marfat.com

تاجر کو تجارت کے احکام سیکھنا فرض ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! افسوس! بیوپاریوں کی بھاری تعداد خِیانت میں مُلوّث رہتی ہے۔ یاد رکھئے! تاجر پر فرض ہے کہ وہ تجارت کے مسائل سیکھے تاکہ جان سکے کہ کس طرح روزی حلال ہوگی اور کس طرح حرام؟ آپ میں سے شاید کوئی یہ سوچ رہا ہو کہ میں تو حلال روزی کمارہا ہوں، احتیاط بھی کرتا ہوں۔ مگر میرے بھولے بھالے اسلامی بھائی! جب کسی کو احتیاط کرنا ہی نہ آتا ہو تو وہ احتیاط کس طرح کریگا؟ حضرتِ امیر المؤمنین سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، "ہمارے بازار میں صِرف وُہی شخص آئے جو دین میں **فَقیہ** یعنی عالم ہو۔" (کیمیائے سعادت ج ۱ ص ۳۰۹ انتشارات گنجینہ تہران) آہ! صد افسوس! آجکل مُعامَلہ اس کے برعکس ہے۔ آج کل لوگ "زبانِ قال" سے نہ سہی مگر "زبانِ حال" سے معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ ضَرور کہتے ہیں کہ ہمارے بازار میں صرف وُہی شخص آئے جو سب سے بڑا دھوکے باز ہو۔ (العِیاذ باللہ عَزَّوَجَلَّ) شریف آدمی کا تو اب بازار میں گویا داخِلہ ہی ممنوع ہے۔

Marfat.com

خرید و فروخت کے مسائل کس طرح سیکھیں؟

آجکل جس طرح حرام خوری اور خِیانت کا ارتکاب کیا جاتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کسی پر پوشیدہ ہو یقیناً اس کی ایک بڑی وجہ علمِ دین اور سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے دُوری ہے۔ تاجروں اور خریداروں سب کے لئے لازِم ہے کہ جلد از جلد خرید و فروخت کے مسائل سیکھ لیں ورنہ یاد رکھئے! آخرت میں ایک ایک ذرّے کا حِساب ہوگا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پکڑ بڑی شدید ہے۔ فِقہِ حنفی کی مشہور اُردو کتاب بہارِ شریعت کا گیارہواں حصہ انہیں مسائل پر مَبنی ہے اس کا مطالعہ فرمایئے اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں کسی صحیحُ العقیدہ سُنّی عالم سے رُجوع کیجیے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلے بھی ہیں۔ ان مَدَنی قافلوں میں سفر اختیار فرما کر قدم قدم پر ڈھیروں نیکیاں کمائیں اور سنّتیں بھی سیکھیں اس طرح شوق بڑھنے پر مزید مُطالعہ فرما کر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنی روزی بھی سُتھری

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کرسکیں گے اور آپ کی نَماز روزہ وغیرہ عبادات بھی دُرُست ہوں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

طے کرنے کا اُصُول یاد رکھئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! یہ اُصُول یاد رکھیے کہ جہاں طے کرنے کی حاجت ہے وہاں طے کرنا ضَروری ہے مَثَلاً مزدوری، مکان، دکان، گاڑی وغیرہ کا کرایہ کہ یہاں طے کرنا ضَروری ہے اور جہاں پہلے ہی سے قیمت، اُجرت یا کرایہ مُقرَّر ہے اور فریقین کو معلوم ہے تو اب طے کرنے کی حاجت نہیں۔ مثلاً ہوٹل کا کھانا جبکہ نِرخنامہ موجود ہے، گاہک بھی پڑھ یا سن کر معلوم کر چکا ہے یا وہاں روٹی، سالن وغیرہ کا بھاؤ معروف ہے اور کھانے والے کو بھی قیمت کا پتا ہے، نیز روٹ کی بسوں وغیرہ کے کرائے وغیرہ فَرِیقَین کو معلوم ہیں تو یہ بھی طے کرنے ہی کے حکم میں ہے از سرِ نو طے کرنے کی حاجت نہیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو ! افسوس! اب ان اَحکام کو ہماری اکثریت نہیں جانتی حالانکہ ان کا سیکھنا ضَروری ہے ورنہ خواہ مخواہ جہالت کی وجہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

سے بھی **خِیانت** کا ارتِکاب ہوتا رہے گا۔ یہ سب سیکھنے کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے نیز اس پر اِستِقامت پانے کیلئے **مَدَنی انعامات** پر عمل کرتے ہوئے **فکرِ مدینہ** (بہتر ہے کہ رات کو) کیجئے اور اس دَوران **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کرلیجئے اور ہر مَدَنی ماہ کی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دارِ دعوتِ اسلامی کو جمع کروادیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکتیں آپ خود دیکھ لیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

تیسرا مالِ تجارت مَکر

شیطان کے مالِ تجارت میں سے ایک **مَکر** یعنی دھوکہ بھی ہے جسے یہ عورتوں کے ہاتھوں بیچتا ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ مَرد مَکر نہیں کرتے "مَکر" چاہے مرد کرے یا عورت، جو بھی کرے وہ مجرِم ہے۔ نقصان پہنچانے کیلئے مسلمان کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

Marfat.com

دھوکہ باز ملعون ہے

امیرُ الْمُومنین سیّدُ نا ابوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ پاک، صاحِبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، ''جو کسی مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اُس کے ساتھ مَکر یعنی دھوکہ بازی کرے وہ مَلعون ہے''۔ (جامع ترمذی حدیث ۱۹٤۸ ج ۳ ص ۳۷۸ دارالفکر بیروت) ایک اور روایت میں ہے کہ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے، ''جو کسی کو ضَرَر (یعنی نقصان) پہنچائے گا اللہ تعالیٰ اُس کو ضرر ونقصان پہنچائے گا اور جو کسی کو مشقّت میں ڈالے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو مشقّت میں ڈالے گا۔ (ابن ماجه شريف ج ۳ ص ۱۰۷ حديث ۲۳٤۲ دارالمعرفة بيروت)

جنّت کا داخِلہ بند

میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمان عبرت نشان ہے، ''جو ہمارے ساتھ دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں اور مکر اور دھوکہ بازی جہنَّم سے ہے''۔ (طبرانی کبیر حدیث ۱۰۲۳٤ ج ۱۰ ص

Marfat.com

۱۳۸ دار احیاء التراث العربی بیروت) **ایک اور مقام پر سرکارِ نامدار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ تین اَشخاص داخلِ جنّت نہ ہوں گے (۱) دھوکہ باز (۲) اِحسان جتانے والا (۳) بخیل۔

(ترمذی شریف ج ۳ ص ۳۸۸ حدیث ۱۹۷۰ دارالفکر بیروت)

اِحسان جتانا نقصان دہ ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آجکل مکروفریب کی طرح اِحسان جَتانے کا مَرَض بھی مسلمانوں میں عام ہے۔ یاد رکھیئے! اِحسان جَتانے سے وہ نیکی ہی ضائع ہو جاتی ہے۔ مَثَلاً زید، دوسروں کے سامنے سُناتے ہوئے بکر سے کہے، بھائی! یہ تو میرا احسان مانو کہ میں نے تم کو نوکری دِلائی ہے، میرا شکریہ ادا کرو کہ میں نے تمھیں وُضُو کرنا سکھایا ہے۔ اِس طرح شیطان اسکی نیکیاں ضائع کروا دیتا ہے بلکہ طَعْنہ دینے سے مسلمان کا دل بھی دُکھتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنے صدقے باطل نہ کردو احسان رکھ کر اور ایذاء دے کر۔

(پ ۳ سورۃُ البقرہ آیت ۲۶۴)

نذرانہ دینے کا انداز

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ المنّان ''نورُ العِرفان'' میں فرماتے ہیں، اِس سے اشارۃً معلوم ہو رہا ہے کہ اگر صدقہ ظاہر کرنے سے فقیر کی بدنامی ہو تو صدقہ اُسے چُھپا کر دو کہ کسی کو خبر نہ ہو۔ ایسی صورت میں صدقہ کو ظاہر کرنا ''اذٰی'' (یعنی ایذا دینے) میں داخل ہے۔'' لٰہذا عُلَماء و مشائخ وغیرہ کی بھی جب مالی خدمت کریں تو لِفافے وغیرہ میں ڈال کر اِس طرح دیں کسی کو یہ سمجھ نہ آئے کہ آپ نے ان کو نذرانہ پیش کیا ہے۔ بعض لوگوں کا انداز یہ ہوتا ہے کہ امام صاحب وغیرہ کے ہاتھ میں رقم رکھ کر اُن کی ہتھیلی کو مخصوص انداز میں بند کر دیتے ہیں اس طرح دیکھنے والا یہی سمجھتا ہوگا کہ انکو نذرانہ دیا ہے، بلکہ بعض لوگ تو دُعاء کیلئے پرچی بھی اِسی انداز میں دیتے ہیں کہ لوگوں پر تأثّر قائم ہوتا ہے کہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سومرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

''حضرت'' کو نذرانہ دیا گیا ہے! چِٹّھی دینے کا یہ انداز سفید پوش کیلئے ایذاء کا باعِث ہوسکتا ہے۔

شیخ شِبلی کی دھوکہ سے نفرت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! دَھوکہ بہت بُری آفت ہے ھمارے بُزُرگانِ دین رَحِمہم اللہ تعالیٰ دھوکہ بازی سے بَہُت زیادہ نفرت کرتے تھے، چُنانچِہ مُنقول ہے، حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ('' عِلمِ نَحو'' یعنی الفاظ جوڑ کر جُملے بنانے کا فن) سیکھنے کیلئے ایک شخص کے پاس تشریف لے گئے، اُستاد نے کہا، کہو، '' ضَرَبَ زَیدٌ عَمرًوا '' یعنی '' زَید نے عَمرو کو مارا''۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استاذ سے اِستِفسار فرمایا، کیا واقِعی زِید نے عَمرو کو مارا تھا؟ اُس نے کہا، نہیں، یہ تو ایک مثال ہے۔ حضرت سیِّدُنا شیخ ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، جس عِلم کی ابتِداء جھوٹ سے ہو میں اُس کو نہیں سیکھتا۔''

(نزهة المجالس جلد١ باب الزكاة صفحه نمبر ١٩١ دارالكتب العلميه بيروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! دیکھا آپ نے؟ حضرتِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

سیِّدُ نا شیخ ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دھوکہ سے کس قدر نفرت فرماتے تھے۔ یہ آپ کا کمالِ تقویٰ تھا ورنہ وہ مثال شَرْعاً قابِلِ گرِفت نہیں تھی۔

امام بُخاری اور گھوڑے کو دھوکہ دینے والا

قراٰن پاک کے بعد سَنَد کے اعتِبار سے احادیثِ مبارکہ کے مجموعہ "صحیح بخاری شریف" کا دَرَجہ ہے۔ حضرت سیِّدُنا شیخ محمد بن اسمٰعیل بُخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ہی عَرَق رَیزی کے ساتھ احادیثِ مبارکہ کو جَمع فرما کر امّت پر عظیم اِحسان فرمایا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تقویٰ اور احتیاط کی ایک جھلک مُلاحظہ فرمایئے۔ امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک صاحِب سے حدیث لینے گئے۔ اتّفِاق سے اُن کا گھوڑا بھاگ کر دُور چلا گیا تھا اور وہ اپنی چادر کی جھولی بنا کر اُس میں ہاتھ ڈالکر گھوڑے کو اِس طرح اشارہ کر رہے تھے گویا اُس میں جَو ہیں، چُنانچہ دانہ کھانے کے لالچ میں گھوڑا قریب آگیا اور اُنہوں نے اُسے پکڑ لیا۔ حضرت سیِّدُنا امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن سے اِستِفسار فرمایا، کیا تمھاری جھولی میں واقِعی جَو تھے؟ اُس نے کہا، نہیں میں تو اُس کو پکڑنے کیلئے یوں ہی

Marfat.com

دھوکہ دے رہا تھا۔ فرمایا، میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مبارک حدیث ایسے شخص سے کیسے لوں جو جانوروں سے جھوٹ بولتا یعنی اُن کو دھوکہ دیتا ہے! (نزهة المجالس جلد۱ باب الزكاة صفحه نمبر ۱۹۱ دار الكتب العلميه بيروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی ہمارے بُزُرگوں کی سوچ مَدَنی سوچ تھی ان کا ذِہن جہاں پہنچتا تھا وہاں تک ہمارے ذِہن کی رسائی نہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو مکر کی تباہ کاریوں سے محفوظ فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

چوتھا مالِ تجارت حسد

شیطان کا چوتھا مالِ تجارت **حسد** بھی ہے جسے بقولِ خود یہ ذی علم کے ہاتھ فَروخت کرتا ہے۔

حسد کی تعریف

حَسَد کرنے والے کو حاسِد اور جس سے حَسَد کیا جائے اُس کو مَحسُود

Marfat.com

کہتے ہیں۔ "لِسانُ العَرَب" ج۳ص۱۶۶ پر حَسَد کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے،

"اَلْحَسَدُ اَنْ تَتَمَنّٰی زَوَالَ نِعْمَةِ الْمَحْسُوْدِ اِلَیْکَ." یعنی حَسَد یہ ہے کہ تُو تمنا کرے کہ مَحسُود کی نعمت اُس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔

حسد کی تعریف کا آسان لفظوں میں خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ تعریف سے معلوم ہوا کہ کسی کے پاس کوئی نعمت دیکھ کر تمنّا کرنا کہ کاش! اِس سے یہ نعمت چھن کر مجھے حاصل ہو جائے۔ مَثَلاً کسی کی شہرت یا عزّت سے نفرت کا جذبہ رکھتے ہوئے خواہش کرنا کہ یہ کسی طرح ذلیل ہو جائے اوراس کی جگہ مجھے عزّت کا مقام حاصل ہو جائے، نیز کسی مالدار سے جَل کر یہ تمنّا کرنا کہ اِس کا کسی طرح نقصان ہو جائے اور یہ غریب ہو جائے اور میں اس کی جگہ پر دولت مند بن جاؤں

مَدَنی مُنّوں کا حسد پر درس

یاد رکھئے! حسد انتہائی بُرا جذبہ اور اَحمقوں کا وَتیرہ ہے۔ بعض اوقات

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

''ننّھے مُنّے مبلّغ'' حَسَد کی طرف ہماری توجُّہ دلاتے ہیں مگر ہم سمجھ نہیں پاتے۔ جی ہاں مجھے ایسا لگتا ہے کہ ناسمجھ بچّے اپنی نادانی بھری حَرَکتوں سے ہمیں بہُت کچھ سِکھا رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے گھر میں چھوٹے چھوٹے بچّے ہوں گے تو آپ نے شاید یہ مَناظِر دیکھے ہوں گے کہ جہاں ایک کو گود میں لیا دوسرا رونے اور اُس کو مارنے لگتا ہے اور اپنے انداز سے اِحتِجاج کرتا ہے کہ اِس کو گود میں کیوں لیا؟ اس کا مطالبہ ہوتا ہے کہ اس کو ہٹاؤ اور مجھے لو! یقین مانیں یہ حَسَد کی زبردست مثال ہے، جس بچّہ کو آپ نے گود میں لیا ظاہر ہے اُس کو گود میں بیٹھنے کی ''نِعمت'' حاصِل ہوئی، اب دوسرا بچّہ اِسی لئے تو مار دھاڑ کر رہا ہے کہ اِس سے یہ ''نِعمت'' چِھن کر مجھے مل جائے یعنی اِس کو ہٹا کر مجھے گود میں بٹھایا جائے۔ نابالِغان کا گُناہ شمار نہیں ہوتا اور بہُت چھوٹے بچّے لاشعوری میں ایسا کرتے ہیں۔ اسی لئے میں عرض کر رہا ہوں کہ یہ ننّھے مُنّے مبلّغ ہیں جو گویا ہمیں زبانِ حال سے سمجھا رہے ہیں کہ اے بڑو! ہم اگرچِہ بچّے ہونے کے باعث نادان ہیں مگر آپ جیسے داناؤں کو

Marfat.com

مشق (یعنی پریکٹیکل) کر کے حَسَد کے بارے میں سمجھا رہے ہیں، ہم تو نادان ہو کر چُھوٹ جائیں گے کہ حَسَد کرنا نادانوں اور اَحمقوں ہی کا طریقہ ہے اگر آپ حَسَد کریں گے تو دنیا و آخرت کا بُہت سارا نقصان کر بیٹھیں گے!

نعت خوان سے حسد!

عُمُوماً لوگوں کے ہر طبقے میں حسد پایا جاتا ہے، یہاں تک کہ نیک نظر آنے والے بھی اکثر اِس میں مبتلا ہوتے ہیں مگر حقیقی مَدَنی سوچ نہ ہونے کے باعِث اس کی طرف ان کی توجُّہ نہیں ہوتی اور گنہگار ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مَثَلاً فی زمانہ نعت خوانوں ہی کو لے لیجئے۔ اِن میں جو زیادہ خوش اِلحان ہوگا ممکن ہے اُس سے کم دَرَجہ آواز والا نعت خوان حسَد کرے اور شیطٰن اس کے دل میں یہ حسرت پیدا کرے کہ اِس بڑے نعت خواں کی وجہ سے لوگ مجھے اَھَمِّیَّت نہیں دیتے کاش! اس کی آواز خراب ہو جائے تا کہ میں لوگوں کی توجُّہ کا مرکز بن جاؤں اور اس کی جگہ میرا نام اخبارات و اشتہارات میں آیا کرے، لوگ مجھے منچ پر بھی بٹھائیں، گجرے بھی پہنائیں اور مجھ پر نوٹیں بھی برسائیں۔ آپ غور فرمائیے کہ

Marfat.com

یہ **حسد** ہے یا نہیں؟ نعت خوان ہوں یا قاری صاحِبان یہ حضرات بھی شیطان سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ خُصُوصاً حُسنِ قِراءَت یا حُسنِ نعت کے مقابلوں میں اگرچہ ان میں حوصلہ افزائی کا پہلو بھی ہوتا ہے، نعت و تلاوت کا شوق بھی بڑھتا ہے مگر ان میں ہر ایک کی یِہی آرزو ہوتی ہوگی کہ میں سب کو شِکَست دے دوں اور سب سے بہتر انداز میں نعت پڑھ لوں۔ سب سے بہترین قِراءَت کروں اگر کوئی دوسرا نعت خواں یا قاری اوّل آ گیا تو جو دوسرے نمبر پر آیا وہ بے چارہ امتحان میں پڑ جاتا ہوگا اور اس کے دل میں صدمہ ضَرور پیدا ہوتا ہوگا کہ کاش! میں اوّل آتا! کہیں اس کے معنیٰ یہ تو نہیں کہ میرا یہ مسلمان بھائی کیوں اوّل آیا؟ کاش! اِس کا گلا بیٹھ جاتا، اور اس کو جو پہلی پوزیشن کی ''نِعمت'' ملی ہے وہ اس سے چھن کر مجھے مل جاتی! اس قسم کی تمنّا کرنا حسَد ہے یا نہیں؟ اس کا فیصلہ میں آپ حضرات پر چھوڑتا ہوں۔ نیز مدَارِس کے امتحانات میں بھی جن کو نُمایاں پوزیشن حاصل ہوتی ہوگی ان کے بارے میں بھی شاید بعض طُلَباء حسَد کے باعِث تمنّا کرتے ہوں گے کہ کاش! ان کے بجائے ہم اچھّی پوزیشن حاصل کرتے۔ نیز

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بدگمانیاں، غیبتیں اور الزام تراشیاں بھی ہوتی ہوں گی کہ میں نے بہُت تیّاری کی تھی، مگر مُمتَحِن (یعنی امتحان لینے والے) نے ناانصافی کی وغیرہ۔

رِیا کاری کی تباہ کاری

حُسنِ قِراءَت یانعت خوانی کے مقابلے میں جو دُوم آیا وہ اوّل آنے والے سے، اور جو سُوم آیا وہ دُوم اور اوّل آنے والے سے اگر حسد کرتا ہے یا تو اپنے زُعم میں یہ سمجھتا ہے کہ میں نے بہترین آواز میں قِراءَت کی یا نعتِ پاک پڑھی مگر پھر بھی میں سُوم رہا اور لوگوں سے کہتا ہے، یہ مُنصِفین (جج صاحبان) کی ناانصافی ہے۔ تو تہمت اور غیبت وغیرہ بدگمانی کی آفت میں پھنسا اس میں ریاکاری کے بھی خطرات ہیں۔ جبکہ اس نے نعتِ پاک اللہ اور اس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے لئے نہیں صِرف ''تمغہ'' حاصِل کرنے، ٹرافی جیتنے، انعام یا رقم حاصِل کرنے کے لئے پڑھی تھی اور اِسی لئے کوشش کی تھی کہ میں اوّل آجاؤں تاکہ اَخبارات میں میری تصویر یا نام آجائے اور میری خوب واہ! واہ! ہو، سب میری آواز کی داد دیتے ہوں، مبارکباد و تحائف پیش

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کرتے ہوں وغیرہ۔ اِس طرح ثواب کی کوئی امّید نہیں بلکہ ریا کاری کی آفت میں مُبتَلاء ہونے کے سبب عذاب کا اِستحقاق ہے۔اس طرح کے ''مقابلے'' شرعاً دُرُست ہیں مگر شرکت کرنے والے کو اپنے دل پر غور کر لینا چاہئے کہ اُس میں کتنا اِخلاص ہے۔

دو شعر حُصولِ برکت کیلئے پڑھنے دیجئے؟

کہیں کثیر اجتماع ہو، ایکو ساؤنڈ لگا ہوا ہو تو عوام کا اِزْدِحام دیکھ کر تقریباً ہر ایک کو مائک پر آکر بیان کرنے، قراءت کرنے یا نعت شریف پڑھنے کو جی چاہتا ہوگا، اگر نعتیں ریکارڈ کی گئی ہوں تو پھر کیسیٹ میں صِرف اپنی پڑھی ہوئی نعت شریف کی تلاش ہوگی کہ میری بھی کہیں آواز ہے یا نہیں! اگر کیسیٹ میں آواز نہیں تو رنجیدہ ہوتا ہوگا، اس طرح یہ غمگین ہونا کیسا؟ نیز خوش الحان قاری و نعت خوان کی یہ آرزو کہ میری کیسیٹ بازار میں آنی چاہیے، کیا اِس آرزو میں اِخلاص کی بھی کوئی اُمّید ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے قِراءَت و نعت تھی یا کیسیٹ کے لئے؟ اگر کہیں بَہُت بڑا اجتماعِ ذکر و نعت ہو رہا ہے اِیکو ساؤنڈ لگا ہوا ہے تو بعض

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

کہیں گے، کہ حُصُولِ بَرَکت کے لئے دو اشعار مجھے بھی پڑھنے دیئے جائیں۔ برائے مہربانی اپنے دل کے اندر جھانک کر دیکھئے کہ برکت چاہئے یا شُہرت! اگر واقِعی آپ کو بَرَکت ہی کی طلب ہے تو میرا مدنی مشورہ ہے کہ گھر کا بند کمرہ ہو اور تصوُّرِ گنبدِ خضراء ہو پھر نعت شریف پڑھئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ریاکاری سے بھی بچت اور بَرَکت ہی بَرَکت بلکہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بَرَکات کی برسات ہوگی اور آپ کا نامۂ اعمال حَسَنات کے نور سے بھرپور ہو جائے گا۔ اَلْعَاقِلُ تَکْفِیْہِ الْاِشَارَۃُ یعنی عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اِخلاص عطا فرمائے۔

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو (ذوقِ نعت)

پوشیدہ عمل کا ستّر گنا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنے اعمال کو اخلاص سے مزیَّن کرنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے، ظاہری اعمال کے مقابلے میں پوشیدہ عمل ستّر گُنا افضل ہے۔ (کنز العُمّال ج ۱ ص ٤٤٧ حدیث ۱۹۲۹)

Marfat.com

ریاکار کی رسوائی

یقیناً دکھاوے کے عمل میں کوئی بھلائی نہیں، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہے، ریاکار کو بروزِ قیامت آواز دی جائے گی، اے فاجر! اے دھوکہ باز! اے ریاکار! تیرا عمل ضائع ہوا اور ثواب جاتا رہا، اپنا اجر اس سے لے جس کیلئے تو عمل کرتا تھا۔ (الدرلمنشور ج١ ص ٣٠) ایک اور طویل حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے کہ (ریاکار کے بارے میں) اللہ تعالیٰ فرِشتوں کو حکم فرماتا ہے، "اس شخص نے اپنے عمل سے میری رضا کا ارادہ نہیں کیا لھٰذا اسے سجّین (دوزخ) میں ڈالدو۔" (کتاب الزھد والرقائق ص١٥٣ حدیث ٤٥٢)

رَشک کی تعریف

اگر کسی نے اچھے مبلِّغ، عمدہ آواز والے قاری یا خوش الحان نعت خوان وغیرہ کے بارے میں یہ سوچا کہ میری آواز بھی اِس جیسی ہوجائے تو یہ حسَد نہیں بلکہ غِبطَہ (یعنی رَشک) ہے کہ اس میں دوسرے کے نقصان کی آرزو نہ پائی گئی اور

Marfat.com

یہ جائز ہے اور حسد میں چُونکہ دوسرے کے نقصان کی خواہش ہوتی ہے اس لئے حسد جائز نہیں۔ چُنانچِہ

آہ! حسد کی بربادی

حَسَد کی تعریف ابھی عرض کی تھی کہ حَسَد یہ ہے کہ تُو تمنّا کرے کہ مَحسُود کی نعمت اُس سے زائل ہو کر تجھے مل جائے۔" (لسان العرب ج٣ ص١٦٦) "حَسَد کرنے والے کے بارے میں منقول ہے کہ "حَسَد کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تقسیم پر راضی نہیں ہے۔" (اربعین نووی للامام النووی ص ٥٠) گویا مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ یہ اعتِراض کرتا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کو یہ نعمت کیوں دی۔" حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ "حَسَد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے"۔ (ابن ماجه شريف ج ٤ ص ٤٧٢ حديث ٤٢١٠ دارالمعرفة بيروت)

اِنتخابات اور حسد

حَسَد کا اظہار الیکشن میں خوب ہوتا ہے، اگر کسی کی پوزیشن مضبوط ہو تو کمزور نُمائندہ صرف تمنّا ہی نہیں بلکہ پورا زور لگاتا ہے کہ کسی طرح مدِّ مقابل کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

''پوزیشن نُما نعمت'' اُس سے چِھن کر مجھے مل جائے اور اُس کو ملنے والی ''کُرسی'' مجھے حاصِل ہو جائے۔ خواہ اِس کی خاطِر، بلیک میلنگ کرنی پڑے، جھوٹ بولنا پڑے، غَلَط افواہیں اُڑانی پڑیں، غَلَط الزامات دھرنے پڑیں، ووٹر خریدنے پڑیں، یا اَسلِحہ کی طاقت استِعمال کرنی پڑے۔ اَلْغَرَض شیطان اُس کو باوَلا بنا دیتا ہے اور مارے حَسَد کے وہ نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑتا ہے نہ بڑا، اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی نافرمانی اور آخرت کی بربادی کی اُسے کوئی پرواہ نہیں ہوتی، نَزْع کی سختیوں، قَبْر کی وَحشتوں، قِیامت کی ہولناکیوں اور جہنَّم کے اُٹھتے ہوئے خوفناک شُعلوں سے قَطعِ نظر وہ صِرف ایک ''عارِضی کُرسی'' کی خاطِر سر دھڑ کی بازی لگا دیتا ہے! یہ نادان اتنا نہیں سوچتا کہ اگر دل آزاریاں، ووٹروں کی خریداریاں اور طرح طرح کی دھاندلیاں کر کے میں ''کُرسی'' پا بھی گیا تب بھی بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی؟ اور میں اس ''کُرسی'' پر کب تک براجمان رہوں گا؟

اقتدار کے بار سے اشکبار

اِقتِدار کے نشے میں مست رہنے والے غور فرمائیں، فکرِ آخرت

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمُعہ دوسوبار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

رکھنے والے حُکّام دُنیوی اقتِدار کے مُعاملے میں کس قدر مُشَوَّش (یعنی فکر مند) ہوتے ہیں، چُنانچہ تاریخُ الْخُلَفا، میں ہے، امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالٰی عنہ کی زوجۂ محترمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے بیان کیا کہ جب آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ مسند آرائے خِلافت ہوئے تو گھر میں آکر مُصلّے پر بیٹھ کر رونے لگے، یہاں تک کہ آپ کی داڑھی مبارک آنسوؤں سے تَر ہوگئی، میں نے عرض کیا، ''یا امیرَ المؤمنین آپ کیوں روتے ہیں؟ فرمایا''، میری گردن پر امّتِ محمدی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ میں بھوکے فقیر اور ضائع ہونے والے مریض اور ننگے بھوکے اور مظلوم قیدی، مسافِر، بوڑھے، بچّے اور عِیالدار غَرَض تمام دنیا کے مصیبت زدوں کی خبر گیری کے متعلِّق غور کرتا ہوں کہ کہیں ان کے متعلِّق خداوندِ تعالٰی بازپُرس فرمائے اور مجھ سے جواب نہ بن آئے۔ یہ بھاری ذمّہ داری اور فکر رُلا رہی ہے۔

(تایخ الخلفاء اردو ص ۴۷۲)

•

آہ! آرے سے چِیرنے، ہانڈی میں اُبالنے اور زِندہ کھال اُدھیڑنے سے بھی زیادہ بہُت ہی زیادہ اور شدید ترین موت اپنی تمام تر سختیوں سمیت منہ

Marfat.com

کھولے پیچھا کئے چلی آرہی ہے جو کہ مُسَلَّط ہوا ہی چاہتی ہے، یاد رکھئے! موت عنقریب عُمدہ مکانوں میں بچھے ہوئے آرام دہ پلنگوں سے اُٹھا کر اندھیری قبروں میں فرشِ خاک پر سلا دے گی، نہ اقتدار کام آئے گا، نہ عہدہ بچا پائے گا، ہائے! ہائے! غور تو کیجئے!

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے مکیں ہوگئے لامکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نُمونے مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے جو آباد تھے وہ محل اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا پیغام (تادم تحریر) دنیا کے تقریباً 51 مُمالِک میں پہنچ چکا ہے، (اب تادمِ تحریر 55 ممالک میں پہنچ چکا ہے) دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے جابجا سنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے ہیں، نہ ھم کسی مُلک کی سیاست میں دخیل ہیں نہ ہی اقتِدار کے طلبگار، ھماری منزل دُنیوی حکومت نہیں رِضائے ربُّ العزّت جَلَّ جَلالُہٗ ہے، ہم بادشاہت کے تمنّائی نہیں غلامیٔ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے شیدائی ہیں، ہمیں سلطنت نہیں دربارِ مدینہ منوّرہ کی گدائی کا تاجِ عزّت چاہئے کہ یہ وہ عظیم دولت ہے جس کو زوال نہیں، خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! جو مدینے کا فقیر ہے، دنیا کے تاجدار وامیر اُس کی ٹھوکروں میں ہیں،

تختِ سکندری پروہ تھوکتے نہیں ہیں ۔۔۔ بستر لگا ہوا ہے جن کا تری گلی میں
کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تری گلی میں ۔۔۔ دنیا تری گلی میں عُقبیٰ تری گلی میں
دیوانہ کردیا ہے دیوانہ ہوگیا ہوں ۔۔۔ دیکھا ہے میں نے ایسا جلوہ تری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تری گلی کا پوچھا تری گلی میں

Marfat.com

حُبِّ جاہ کی مذمّت

اللہ پاک عَزَّوَجَلَّ بِطُفَیلِ شہِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ناجائز طریق پر حاصل ہونے والی عزّت وشُہرت سے بچائے، خُدا کی قسم! حُبِّ جاہ یعنی عزّت ومرتبہ پانے کا لالچ بہُت ہی بڑی آفت ہے۔ چُنانچِہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ عبرت نشان ہے، "دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بکریوں کے رَیوڑ میں چھوڑ دیا جائے اِتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور مرتبہ کا لالچ انسان کے دین کو نُقصان پہنچاتا ہے"۔

(مسند امام احمد ج ٥ ص ٣٥٠ حدیث ١٥٧٨٤ دارالفکر بیروت)

بِغیر حِساب جہنّم میں

حضرت سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم عَلَیہِ اَفضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسلِیم کا فرمانِ عظیم ہے، چھ افراد ایسے

Marfat.com

ہیں جو بروزِ قیامت بِغیر حساب کے جہنَّم میں ڈال دیئے جائیں گے۔ عَرض کی گئی، یارسولَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا، (۱) حاکم اپنے ظُلم کے باعِث (۲) اہلِ عَرَب تعَصُّب کے سبب (۳) گاؤں کا سردار تکبُّر کی بدولت (٤) تاجِر خِیانت کرنے کی وجہ سے (۵) دیہاتی اپنی جہالت کے سبب (٦) اور ذی علم اپنے حَسَد کے باعِث۔

(اِتحافُ السّادَۃُ المتّقین ج ۹ ص ٤٨٦ دارالکتب العملیة بیروت)

نیز رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان عبرت نشان ہے کہ حاسِد، چُغُل خور اور کاہن یہ تینوں نہ میرے ہیں اور نہ میں ان کا۔

(مجمع الزوائد ج ٨ ص ١٧٣ حدیث ١٣١٢٦ دار الفکر بیروت)

کاہن کسے کہتے ہیں؟

کاہن اُس شخص کو کہتے ہیں جو جنّ سے پوچھ پوچھ کر اپنے زُعمِ فاسِد میں غَیب کی خبریں بتائے۔ حالانکہ قراٰنِ پاک سے ثابت ہے کہ جِنّات کو عِلمِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بےشک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

غَیب نہیں ہوتا۔ جو عامِل صاحِبان جنّات کو قابو کر کے رکھتے اور ان سے مرض کی وُجُوہات دریافت کرتے اور غیبی معلومات کیلئے سوال جواب کا سلسلہ کرتے ہیں، اُنہیں توبہ کرنی ضروری ہے۔ نیز جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انسان پر انسان یعنی بُزُرگ کی سُواری آتی ہے وہ یقین مانیں یہ سخت غلط فہمی ہے، یہ سب جنّات کے کارنامے ہیں جو جھوٹ موٹ کسی بُزُرگ کا نام لیکر، نیکی کی باتیں بتا کر لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں۔ ان کا اصل مقصد نیکی کی دعوت نہیں، مردوں اور عورتوں کے جُھنڈ جمع کر کے لُطف اندوز ہونا ہوتا ہے۔ جن علاقوں یا گھرانوں میں جہالت زیادہ وہاں جِنّات کی اس طرح کی حرکات بھی زیادہ۔ جنہیں ''حاضِری'' آتی ہے عُموماً انہیں حقیقتِ حال کا علم ہی نہیں ہوتا حالانکہ ایسے لوگ آسیب زدہ ہوتے ہیں، انہیں اپنا علاج کروانا چاہئے۔ میرے آقا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''حاضِرات کے مُوَکّلان جِنّ سے پوچھتے ہیں، فُلاں مقدّمہ میں کیا ہوگا؟ فُلاں کام کا انجام کیا ہوگا؟ یہ حرام ہے۔ (مزید آگے چل کر فرماتے ہیں)، ''تو اب جِنّ غیب سے نِرے جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عَقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور اُن کی غیب دانی

Marfat.com

کا اعتِقاد ہوتو کُفر۔" (فتاویٰ افریقہ سُوال نمبر ۱۰۲ کے جواب سے ماخوذ) تفصیلی معلومات کے لئے میرا رسالہ جنّات کی حکایات مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیَّۃً حاصل کر لیجئے۔

جنّات کی دوستی

میرے آقا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، حضرت سیِّدُنا شیخ اکبر (مُحیُّ الدّین ابنِ عَرَبی) رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، "کم ازکم وہ ضَرَر (یعنی نقصان) کہ صحبتِ جِنّ سے ہوتا ہے کہ آدمی مُتَکَبِّر (یعنی مغرور) ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ ج ۲۱ ص ۲۱۸ رضافاؤنڈیشن لاھور) یقیناً جو تکبُّر کرتا ہے وہ انتہائی نادان ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ مجھے تکبُّر کے سبب عِزَّت ملے گی، میرا رُعب ودبدبہ ہوگا اور میں بڑا بنا رہوں گا حالانکہ یہ سراسر غَلَط فہمی ہے۔ بڑا تو وہ ہے جو عاجِزی کرتا ہے۔ یاد رکھیئے! پھول اُسی زمین پر کھلتے ہیں جو نرم و عاجز

Marfat.com

ہوتی ہے۔ چُنانچہ

عاجزی باعثِ بُلندی

حدیثِ پاک میں ہے "جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر تواضُع اختیار کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے دَرَجات بُلند فرماتا ہے یہاں تک کہ اُسے عِلِّیِّین (عِل۔لی۔یِ۔نْ) کے مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے اور جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُعامَلے میں تکبُّر کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے مرتبہ کو گھٹا دیتا ہے یہاں تک کہ اُسے سب سے نیچے دَرَجے میں کر دیتا ہے"۔ (مسند امام احمد حدیث ۱۱۷۲٤ ج٤ ص ۱۵۲ دارالفکر بیروت)

میرے آقا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں،

رضاؔ جو دل کو بنانا تھا جلوہ گاہِ حبیب
تو پیارے قیدِ خودی سے رَہیدہ ہونا تھا (حدائقِ بخشش)

شاید اسی مَقطَع کی تَسہیل (تسہیل یعنی آسانی) کرتے ہوئے اقبالؔ نے کہا ہے،

مٹا دے اپنی ہستی کو گر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانہ خاک میں مل کر گلِ گلزار ہوتا ہے

Marfat.com

"حسد تباہ کن ہے" کے سترہ حروف کی نسبت سے حَسَد کے ۱۷ عِلاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حَسَد حرام ہے۔ لٰہذا حاسِد پر اِس کا علاج فرض ہے۔ حَسَد کے ۱۷ علاج تجویز کرنے کی سَعی کرتا ہوں، (۱) حسد سے نَجات کیلئے بارگاہِ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ میں گِڑ گِڑا کر دعاء مانگے (۲) حَسَد کی تباہ کاریوں اور نقصانات کو ذِہن میں دوہراتا رہے (۳) اپنے آپ کو ڈراتا رہے کہ کہیں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وَصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم مجھ سے ناراض ہو گئے اور اگر حَسَد کی نُحُوست سے مَعَاذَاللہ ایمان برباد ہو گیا تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنّم میں رہنا پڑے گا (٤) اپنی موت کو بکثرت یاد کرے، مُسندِ امام احمد میں حضرتِ سیِّدُنا ابوالدَّرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، "جو موت کو کثرت کے ساتھ یاد کرے اُس کے حَسَد اور خوشی میں کمی آجائے گی۔ (اتحاف السادۃ ج ١٤ ص ٢٩ دار الکتب العلمیہ بیروت) (۵) اپنے سے زیادہ نعمتوں والے کے بارے میں سوچنے سے اکثر اِحساسِ کمتری پیدا ہوتا اور پھر اس سے حسد جَنَم لیتا ہے، لٰہذا ابنِ

Marfat.com

ماجہ شریف کی اس حدیثِ پاک کو حِرزِ (حِرْ۔ زِ) جان بنالے۔ فرمانِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم ہے، "اپنے سے نیچے کے دَرَجے والوں کی طرف دیکھا کرو اوپر کے دَرَجے کے لوگوں کی طرف نظر مت کرو، اگر تم اس طرح کرو گے تو اللہ عزوجل کی کسی بھی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔" (سنن ابن ماجہ حدیث ٤١٤٢ ج٤ ص٤٤٣ دار المعرفۃ بیروت) (٦) حاسد کو چُونکہ "مَحْسُوْد" (یعنی جس سے حسد کیا جائے) سے سَخت نفرت ہوجاتی ہے لٰھذا اِس نفرت کو مَحبّت سے بدلنے کی تدبیریں کرے (٧) اُس سے سلام میں پہل کرے (٨) ملاقات ہو تو گرمجوشی کا مظاہَرہ کرے (٩) ممکن ہو تو کبھی کبھی تحائف پیش کرے (١٠) اس کی جس نعمت کے باعث حَسَد ہوتا ہو اُس میں بَرَکت کی دعاء کرے (١١) اُسکی بدگوئی سے بچے بلکہ دوسرا بھی بُرائی کرے تو نہ سُنے (١٢) بیماری یا مصیبت میں اس کی تعزِیَّت کرے۔ (١٣) خوشی کے موقع پر مُبارکباد پیش کرے۔ (١٤) ضَرورت کے موقع پر اُس کی مدد کرے (١٥) لوگوں کے سامنے اُس کی بکثرت جائز تعریف کرے (١٦) دوسرا اُس کی جائز تعریف کرے تو خوشی کا اظہار کرے۔ (١٧) اپنی طرف سے جس قدر فائدہ

Marfat.com

پہنچا سکتا ہو **محسود** کو پہنچائے۔

اِتنا تو کر ہی لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ حُجّۃُ الاسلام سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الوالی **اِحیاءُ العُلوم** ج ۳ میں فرماتے ہیں، اگر تم اپنے ظاہر کو بھی حَسَد سے روک دو اور دل میں پیدا ہونے والے جذبۂ حَسَد کو بھی ناپسند کرو اور دوسروں سے نعمت کے زَوال کی دل میں پیدا ہونے والی تمنّا کو بھی پسند نہ کرو یہاں تک کہ اپنے نَفْس پر بھی اِس سبب سے غصّہ کرو تو تم نے اپنے اختیار کے مطابق اپنی ذمّہ داری پوری کی۔ یعنی اتنا کر چکنے کے بعد مجبوراً پیدا ہونے والے حَسَد کا گناہ نہیں ملیگا۔ مزید تفصیلی علاج جاننے کیلئے امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کی کتاب اِحیاءُ العُلوم ج ۳ میں سے حَسَد کا بیان مُلاحظہ فرمالیجئے۔ حَسَد اور دیگر گناھوں کے علاج کی خاطر سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے نیز اِس پر اِستِقامت پانے کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ رات کو فکرِ مدینہ کے دَوران (بہتر ہے کہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

رات کے وقت) مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کر لیجئے اور ہر مَدَنی ماہ کی ابتدائی دس تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّہ دارِ دعوتِ اسلامی کو جمع کروا دیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل اِس کی بَرَکتیں آپ خود دیکھ لیں گے۔

فوراً توبہ کرلیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عنقریب موت نے آنا، دنیا سے جانا اور قبر میں سمانا ہے، اس کے بعد قِیامت کے روز جبکہ سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہوگا اور تانبے کی دہکتی ہوئی زمین پر کھڑے ہو کر سخت امتحان سے دوچار ہونا ہے۔ ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اُسے جنّت میں جانا ہے یا جہنّم ٹھکانہ ہے۔ لہٰذا گھبرا کر فوراً توبہ کر لیجئے۔ اے اللہ! عزوجل ہم ہر چھوٹے بڑے گناہ سے توبہ کرتے ہیں، اے ربّ مصطفٰے عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم ہماری مغفرت فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

حدیث پاک میں ہے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنبِ كَمَنْ لَّا ذَنبَ لَهٗ. گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(ابن ماجه ج ٤ ص ٤٩١ حديث ٤٢٥٠ دار المعرفه بيروت)

توبہ کے ساتھ ساتھ جن جن بندوں کی حق تلفیاں کی ہیں اُن سے بھی مُعافی حاصل کر لیجئے۔ جس کا جس قدر زیادہ لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اُتنا ہی حق تلفیوں کا امکان بھی بڑھ جاتا ہے۔ خود میری لاتعداد افراد سے آشنائی ہے یوں شاید کثیر لوگوں کی حق تلفیوں کا بھی سلسلہ ہوگا۔ دعوتِ اسلامی کے ۱۴۲۴ ھ کے سالانہ بینَ الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں اِس وقت لاکھوں مسلمان مجھے سن رہے ہیں، اِس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے انتہائی لجاجت کے ساتھ مُلتجی ہوں کہ اگر میری وجہ سے کبھی آپ کا دِل دکھ گیا ہو تو اللہ و رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خاطر میری جھولی میں مُعافی کی بھیک ڈال دیجئے، لین دَین کا معاملہ ہے اور اگر میری طرف سے تاخیر ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں بھول گیا ہوں لہٰذا فوراً مجھ سے وُصول کر لیجئے، اِسی طرح اگر عارِیۃً کوئی چیز لیکر (یعنی کچھ وقت کیلئے لینے کے بعد) میں بھول گیا ہوں تو وہ بھی وُصول فرما لیجئے اگر وصول کرنا نہیں چاہتے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بےشک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

تو معاف فرما دیجئے، میں اپنے حُقُوق ہر مسلمان کو پیشگی مُعاف کر چکا ہوں، یہاں تک کہ اگر بِالفرض مجھے کوئی شہید کر دے اُس کو بھی میرے حُقُوق مُعاف ہیں، اس سلسلے میں کسی قسم کے احتجاج، ہنگامے اور ہڑتال کی میری طرف سے اجازت نہیں۔ مُرَوَّجہ ہڑتالیں جن میں مسلمانوں کا زبردستی کاروبار بند کروایا جاتا، لوٹ مار کی جاتی اور گاڑیاں وغیرہ جلائی جاتی ہیں یہ شرعاً حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔

قضاءِ عمری ادا فرمالیجئے

نَمازوں کا اہتمام کیجئے، رَمَضانُ المبارک کے روزے رکھیے اور پکّی نیّت کیجئے کہ آئندہ کبھی کوئی فرض عبادت نہیں چھوڑیں گے، اگر حج فرض ہو چکا ہے تو اس کی ادائیگی میں بھی تاخیر نہیں کریں گے، آج سے قبل کوئی بھی نماز چھوٹی ہو تو قضاء فرمالیجئے۔ مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیَّۃً رسائلِ عطاریہ حصہ اول حاصل کر کے اس میں قضاعمری کا آسان طریقہ مُلاحظہ فرمالیجئے۔ یاد رکھیے!

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے، ''جس نے قصداً نماز چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ اُس کا نام دوزخ کے اُس دروازے پر لکھ دے گا جس میں سے وہ داخِل ہوگا''۔ (کنز العمّال حدیث ۱۹۰۸۶ ج۷ص ۱۳۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت) **ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ** ''جس نے رَمَضان شریف کا ایک روزہ بھی بِغیر رُخصت یا بِغیر مَرَض کے اِفطار کیا (یعنی نہ رکھا یا رکھ کر توڑ دیا) تو زمانہ بھر کا روزہ اس کی قضاء نہیں ہوسکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔ (یعنی وہ فضیلت نہ ملے گی) (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۷۵ حدیث ۷۲۳ دارالفکر بیروت)

آنکھوں میں آگ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گانے باجے سننے اور فلمیں ڈِرامے دیکھنے سے بھی آج ہی توبہ کر لیجئے روایت میں آتا ہے، ''جو کوئی اپنی آنکھوں کو حرام سے پُر کرے گا قِیامت کے روز اُس کی آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی'' (مُکاشَفۃُ القلوب ص ۱۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آنکھوں اور کانوں میں کیل

اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی

Marfat.com

اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم نے مِعراج کی شب ایک منظر یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگوں کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھکے ہوئے ہیں۔ عرض کیا گیا، ''یہ وہ دیکھتے تھے جو آپ نہیں دیکھتے اور یہ وہ سنتے تھے جو آپ نہیں سنتے۔ (شرح الصدور ص ۱۷۱ دارالکتب العلمیة بیروت) حرام دیکھنے اور سننے والوں کا بھیانک انجام آپ نے سنا! آہ! ان کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھکے ہوئے تھے۔

یہودی مارکہ چہرے کا بائیکاٹ

داڑھی منڈوانے والے بھی توجُّہ فرمائیں کہ داڑھی منڈانا اور ایک مُٹّھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے، حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ ''مونچھیں پَست کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی بڑھنے دو) اور یہودیوں سے مُشابَہت اختِیار نہ کرو۔ (طحاوی شرح معانی الآثار ج ٤ ص ٢٨ حدیث ٦٤٢٤ دارالکتب العلمیة بیروت) مسلمانوں کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ داڑھی منڈوانے کو سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم یہودیوں کی مُشابہت (یعنی نقل) قرار دے رہے ہیں۔ مسلمانوں کی مَحَبَّت و

Marfat.com

غیرت کو چیلنج ہے۔ سیاسی قائدین کی طرف سے آئے دن یہودیوں کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان ہوتا رہتا ہے مگر ان بے چارے قائدین کی شاید اس طرف توجُّہ نہیں کہ بشُمول مُتَعَدَّد قائدین مسلمانوں کی بھاری تعداد کے چہر یہودی مارکہ ہیں ف مصنوعات ہی کا بائیکاٹ کیوں؟ یہودیوں کی نقّالی مارک (MARK) کاٹ ہونا چاہئے۔ اِس لئے چِہرہ یہودی مارکہ نہیں سنّت مارکہ ہونا چاہئے۔ میری جملہ قائدین وعامۃ المسلمین کی خدمات میں عرض ہے کہ آج سے دشمنانِ اسلام جیسا چِہرہ بنانے کا بھی بائیکاٹ فرما کر سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت کی نشانی ایک مٹھی داڑھی اپنے چِہرے پر سجانے کی نیّت فرمالیجئے۔

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے
کیوں عِشق کا چِہرے سے اِظہار نہیں ہوتا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ناجائز فیشن کا عذاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے شرمانہ لباس، ہر قسم کی ناجائز زینت اور بے حیائی سے بھر پور فیشن سے اجتناب فرمایئے سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جارہی تھیں۔ میں نے پوچھا' یہ کون ہیں؟ مجھے بتایا گیا' یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی چیزوں سے زینت حاصل کرتے تھے جو ان کے لئے جائز نہ تھیں۔ نیز میں نے ایک سخت بدبودار گڑھا دیکھا جس میں شوروغوغا برپا تھا۔ میں نے پوچھا' یہ کون ہیں؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جو ناجائز اشیاء سے زینت حاصل کرتی تھیں۔ (شرح الصدور للسیوطی ص ١٦٨ دارالکتب العلمیہ بیروت)

یاربِّ مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہمیں جملہ شیطانی ہتھکنڈوں بالخصوص ظلم، خیانت، مکر اور حسد کی آفتوں سے محفوظ فرما۔ امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بچّے کو مسجد میں لانے کی حدیث میں ممانعت ہے

سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، مسجدوں کو **بچّوں** اور **پاگلوں** اور خرید وفروخت اور جھگڑے اور **آواز بلند کرنے** اور حُدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔ (ابنِ ماجہ ج ۱ ص ۴۱۵ حدیث ۷۵۰)

ایسا بچّہ جس سے نَجاست (یعنی پیشاب وغیرہ کردینے) **کا خطرہ ہو اور پاگل کو مسجد کے اندر لے جانا حرام ہے اگر نَجاست کا خطرہ نہ ہو تو مکروہ۔** جو لوگ جوتیاں مسجد کے اندر لے جاتے ہیں ان کو اِس کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر نَجاست لگی ہو تو صاف کرلیں اور جوتا پہنے مسجد میں چلے جانا بے ادبی ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۹۲)

مسجد میں بچّہ یا پاگل (یا بے ہوش یا جس پر جن آیا ہوا ہو اس) کو مسجد میں دم کروانے کیلئے بھی لانے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ بچّہ کو اچھی طرح کپڑے میں لپیٹ کر بھی نہیں لاسکتے اگر آپ بچّہ وغیرہ کو مسجد میں لانے کی بھول کرچکے ہیں تو برائے کرم! فوراً توبہ کرکے آئندہ نہ لانے کا عہد کیجئے۔ (جو ایسے وقت پرچہ پڑھے کہ بچّہ اُس کے ساتھ ہے تو درخواست ہے کہ فوراً بچّہ کو مسجد سے باہر لے جائے اور توبہ بھی کرے ہاں فنائے مسجد میں بچّہ کو لاسکتے ہیں جبکہ مسجد کے اندر سے نہ گزرنا پڑے)

۱۹ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

٧٨٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

بقیع

احترام مسلم

اس رسالے میں ----

دیّوث کی تعریف

ٹیڑھی پسلی کی پیداوار

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت

شوہر کے حقوق

اکثر عورتیں جہنمی ہونے کا سبب

ورق الٹیے ----

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

احترام مسلم[1]

شیطان لاکھ سُستی دلائے صرف 32 صفحات پر مشتمل یہ بیان مکمّل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا ہوا محسوس فرمائیں گے۔

دُرودشریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کا فرمان تقرُّب نشان ہے، ''قِیامت کے روز لوگوں میں میرے نزدیک تر وہ ہوگا جس نے مجھ پر زِیادہ دُرُودشریف پڑھے ہوں گے''۔ (جامع ترمذی رقم الحدیث ٤٨٤ ج ٢ ص ٢٧ طبعة دارُ الفکر بیروت)

صلُّوا علَی الحَبیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

کھوٹا سِکّہ

حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوعبدُ اللہ خیّاط رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہ کے پاس ایک

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ٣ روزہ بین الاقوامی اجتماع (١١، ١٢، ١٣ شعبان المعظم ١٤٢٣ھ بروز ہفتہ مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔
عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

آتَش پَرَست کپڑے سِلواتا اور ہر بار اُجرت میں کھوٹا سکّہ دے جاتا، آپ اُس کو لے لیتے۔ ایک بار آپ رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ کی غیر موجودگی میں شاگرد نے آتَش پَرَست سے کھوٹا سِکّہ نہ لیا۔ جب حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ اللہ خَیّاط رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ واپَس تشریف لائے اور اُن کو یہ معلوم ہوا تو آپ رَحْمَۃُ اللہ تعالٰی عَلَیہ نے شاگرد سے فرمایا، تُو نے کھوٹا دِرہَم کیوں نہیں لیا؟ کئی سال سے وہ مجھے کھوٹا سِکّہ ہی دیتا رہا ہے اور میں بھی چُپ چاپ لے لیتا ہوں تاکہ یہ کسی دُوسرے مُسلمان کو نہ دے آئے۔ (احیاء العلوم ج۳ ص۷۷ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

دعوتِ اسلامی کیا چاہتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! پہلے کے بزرگوں میں احتِرامِ مسلم کا جذبہ کس قَدَر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا تھا۔ کسی اَنجانے مسلمان بھائی کو اِتّفاقی نقصان سے بچانے کیلئے بھی اپنا خَسارہ گوارا کرلیا جاتا تھا، جبکہ آج تو بھائی بھائی کو ہی لوٹنے میں مصروف ہے۔ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی دورِ اَسلاف کی یاد تازہ کرنا چاہتی ہے۔ ''دعوتِ اسلامی'' نفرتیں مٹاتی اور مَحَبّتوں کے جام پلاتی ہے۔ ہر اسلامی بھائی کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

چاہیے کہ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَریعے **مَدَنی انعامات** کے کارڈ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنائے۔ ان شاءَ اللّٰہ عزّوَجلّ بطفیلِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اِحترامِ مُسلم کا جذبہ بیدار ہوگا۔ اگر ایسا ہو گیا تو ان شاءَ اللّٰہ عزّوَجلّ ہمارا مُعاشَرہ ایک بار پھر مدینۂ منوّرہ کے دلکش وخوشگوار، خوشبودار وسدا بہار رنگ برنگے پھولوں سے لدا ہوا حسین گلزار بن جائے گا۔

طیبہ کے سوا سب باغ پامالِ فنا ہونگے
دیکھو گے چمن والو جب عَہدِ خَزاں آیا

صلّوا علَی الحبیب! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی محمّد

تین شخص جنّت سے (ابتداءً) محروم

والِدَین ودیگر ذَوِی الْاَرحام (یعنی جن کے ساتھ خونی رشتہ ہو دَرَجہ بدَرَجہ) مُعاشَرہ میں سب سے زیادہ احتِرام وحُسنِ سلوک کے حقدار ہوتے ہیں، مگر افسوس کہ اس کی طرف اب دھیان کم دیا جاتا ہے۔ بَعض لوگ عوام کے سامنے اگرچِہ انتِہائی مُنکَسِرُ المزاج وملنسار گردانے جاتے ہیں مگر اپنے گھر میں بالخصوص

Marfat.com

والِدَین کے حق میں نہایت ہی تُند مزاج و بداَخلاق ہوتے ہیں۔ ایسوں کی توجُّہ کیلئے عرض ہے، حضرتِ سَیِّدُ نا عبدُ اللہ ابنِ عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایَت ہے، سرکارِ دو عالَم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے، تین شخص جنّت میں نہیں جائیں گے، ماں باپ کو ستانے والا اور دَیُّوث اور مَردانی وَضع بنانے والی عورت۔ (مجمع الزوائد رقم الحدیث ۱۳۴۳۱ ج۸ص ۲۷۰ دارالفکر بیروت)

دَیُّوث کی تعریف

بیان کردہ حدیثِ مبارَک میں ماں باپ کو ایذاء دینے والے کے ساتھ ساتھ دَیُّوث کے بارے میں بھی وَعِید ہے کہ وہ جنّت سے محروم کر دیا جائے گا۔ ''دَیُّوث'' اُس نادان مرد کو کہتے ہیں جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اُس کی بیوی کِس کِس غیر مَرد سے مِلتی ہے۔

یاد رکھئے! دیگر نامَحرموں کے ساتھ ساتھ تایازاد، چچازاد، ماموں زاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، چچی، تائی، ممانی، بہنوئی، خالو اور پھوپھا نیز دَیُور و جیٹھ اور بھابھی کے درمیان بھی شرِیعت نے پردہ رکھا ہے۔ اگر بیوی ان سے بے تکلُّف رہے گی اور ان سے شَرعی پردہ نہیں کریگی تو جہنم کی حق دار ہے اور شوہر اپنی اِستِطاعت کے مطابِق بیوی کو اِس گناہ سے نہیں روکے گا تو شرعاً وہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

''دَیُّوث'' ہے اور دَیُّوث جہنّم کا مستحق ہے۔ لہٰذا وہ ابتداءً جنّت سے محروم رہے گا۔ جو علانیہ دیُّوث ہے وہ فاسِق مُعلِن، نا قابلِ امامت و مردودُ الشّہادت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کے کارڈ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنائیے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حیائی کا انتہائی درجہ کا مرض دیُّوثی اور دیگر گناہوں کے اَمراض بھی اُن میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے صَدَقے میں دور ہوں گے جن کی حیا سے جھکی ہوئی مبارک نگاہوں کا واسِطہ پیش کرتے ہوئے میرے آقا اعلٰحضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ بارگاہِ ربُّ العِزَّت میں عرض کرتے ہیں۔

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

صلُّوا علَی الحبیب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

مَردانہ لباس والی جنّت سے محروم

حدیثِ پاک میں مَردانی وَضع بنانے والی عورت کو بھی جنّت سے محروم

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

قرار دیا گیا ہے۔تو جو عورت مردانہ لباس، یا مردانہ جُوتا پہنے یا مردانہ طرز کے بال کٹوائے وہ بھی اِس وَعید میں داخِل ہے۔آج کل بچّوں میں اس بات کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا، لڑکے کو لڑکی کا لباس پہنا دیا جاتا ہے جس سے وہ لڑکی معلوم ہوتا ہے جبکہ لڑکی کو معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکے کا لباس مَثَلاً پینٹ شرٹ، لڑکے کے جوتے اور ہیٹ وغیرہ پہنا دیتے ہیں، بال بھی لڑکے جیسے رکھوائے جاتے ہیں کہ دیکھنے میں بالکل لڑکا معلوم ہوتی ہے۔اگر آپ نے ایسا کیا تو گنہگار ہونگے۔ مہندی لگانا چاہیں تو صِرف بچّی کے ہاتھ پاؤں میں لگایئے بچّے کے ہاتھ پاؤں مہندی سے نہ رنگئے کہ یہ بھی گناہ ہے۔(ردالمحتار ج۹ص۵۲۲ دارالکتب العلمیة بیروت)

اپنے بچّوں کو ایسے باباسوٹ بھی مت پہنایئے جن پر انسان یا جانور کی تصویر بنی ہو، بچوں کو نَیل پالِش بھی نہ لگایئے اور بچّوں کی ماں بھی ہرگز نہ لگائے کہ اس سے وُضو و غُسل نہیں ہوتا۔

بڑے بھائی کا احترام

والِدَین کے ساتھ ساتھ دیگر اہلِ خاندان مَثَلاً بھائی بہنوں کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔والِد صاحِب کے بعد دادا جان اور بڑے بھائی کا رُتبہ ہے کہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بڑا بھائی والِد کی جگہ ہوتا ہے۔ تاجدارِ رسالت، صاحِبِ جُود وسخاوت، محبوبِ ربُّ العزت عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا ہے کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسے والِد کا حق اولاد پر۔[1]

اولاد کو ادب سکھائیے

والِدَین کو بھی چاہئے کہ اپنی اولاد کے حُقُوق کا خیال رکھیں۔ انہیں ماڈَرن بنانے کے بجائے سنّتوں کا چلتا پھرتا نُمونہ بنائیں، ان کے اَخلاق سنواریں، بُری صُحبت سے دُور رکھیں، سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے وابستہ کریں۔ فِلموں ڈِراموں اور بُرے رسم ورواج والے گانوں سے بھرپور، یادِ الٰہی سے دور کرنے والے فُحش فنکشنوں سے بچائیں۔ آج کل شاید ماں باپ اولاد کے حُقُوق یہی سمجھتے ہیں کہ ان کو صِرف دُنیوی تعلیم، ہُنر اور مال کمانا آجائے۔ آہ! لباس اور بدن کو تو مَیل کُچیل سے بچانے کا ذِہن ہوتا ہے مگر بچّے کے دل اور اَعمال کی پاکیزگی کا کوئی خیال نہیں ہوتا۔ اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا، کوئی شخص اپنی اولاد کو

---

[1] شُعَب الایمان رقم الحدیث ۷۹۲۹ ج۶ص ۲۱۰ دار الکتب العلمیہ بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ادب سکھائے وہ اس کیلئے ایک صاع (یعنی تقریباً پونے تین کلو) صَدَقہ کرنے سے افضل ہے۔[1] اور ارشاد ہے کہ کسی باپ نے اپنی اولاد کو کوئی چیز ایسی نہیں دی جو اچھے ادب سے بہتر ہو۔[2]

گھروں میں مَدَنی ماحول نہ ہونے کی ایک وجہ

افسوس! آج کل ہم میں سے اکثر کے گھروں میں مَدَنی ماحول بِالکل نہیں ہے۔ اس میں کافی حد تک ہمارا اپنا بھی قصور ہے۔ گھر والوں کے ساتھ ہماری بے انتہا بے تکلُّفی، ہنسی مذاق، تُو تڑاق اور بداَخلاقی اور حد دَرَجہ بے تَوَجُّہی وغیرہ اس کے اسباب ہیں، عام لوگوں کے ساتھ تو ہمارے بعض اسلامی بھائی انتِہائی عاجزی اور مِسکینی سے پیش آتے ہیں مگر گھر میں شیرِ بَبر کی طرح دَہاڑتے ہیں، اس طرح گھر والوں میں وقار قائم ہوتا ہی نہیں اور وہ بے چارے اصلاح سے اکثر محروم رہ جاتے ہیں۔ خبردار! اگر آپ نے اپنے اَخلاق نہ سنوارے، گھر والوں کے ساتھ عاجزی اور خندہ پیشانی کا مُظَاہَرہ کر کے ان کی اصلاح کی کوشش نہ فرمائی تو کہیں جَہَنَّم میں نہ جا پڑیں۔ اللہ تبارَک وتعالیٰ پارہ ۲۸ سُورَۃُ التَّحرِیم

مدینہ

[1] جامعِ ترمذی رقم الحدیث ۱۹۵ ج۳ ص۳۸

[2] جامعِ ترمذی رقم الحدیث ۱۹۵۹ ج۳ ص۳۸۳

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بےشک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کی آیت ۶ میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ۔

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

اہلِ خانہ کو دوزخ سے کیسے بچائیں

اِس کے تحت خزائنُ العِرفان میں ہے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی فرمانبرداری اختیار کر کے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے مُمانعت کر کے اور اُنہیں علم وادب سکھا کر (اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو جہنّم کی آگ سے بچاؤ)۔

رِشتہ داروں کا احتِرام

تمام رِشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہئے۔ حضرتِ سیِّدُ نا عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے رِوایَت ہے کہ رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا، "جس کو یہ پسند ہو کہ عُمر میں درازی اور رِزْق میں فَراخی ہو اور بُری موت دَفْع ہو وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور رِشتہ داروں سے حُسنِ سُلوک کرے"۔[۱]

[۱] المستدرك رقم الحديث ٧٢٨٠ ج ٤ ص ٩٧ دار الكتب العلميه بيروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالٰی اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

مصطفٰے جانِ رحمت، محبوبِ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے فرمایا، ''رشتہ [illegible] ے والا جنّت میں نہیں جائے گا۔'' [1]

ناراض رشتے داروں سے صلح کرلیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ مبارکہ سے اُن لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو بات بات پر اپنے رشتہ داروں سے ناراض ہوجاتے اور ان سے مُراسِم توڑ ڈالتے ہیں، ایسوں کو چاہئے کہ اگرچہ رشتہ داروں ہی کا قُصور ہو صُلح کیلئے خود پہل کریں اور خندہ پیشانی کے ساتھ مل کر ان سے تعلّقات سنوار لیں۔ ہاں اگر کوئی شَرعی مَصلِحت مانع ہے تو بے شک صُلح نہ کریں۔ عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کے کارڈ پُر کرکے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کی برکت سے ان شاء اللّٰہ تعالٰی بطفیلِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم احترامِ مسلم کا آپ کے اندر وہ دَرْد پیدا ہوگا کہ تمام رشتہ داروں سے نہ صِرف صُلح ہوجائے گی بلکہ وہ سب کے سب ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں گے۔

مـــــــــــــــــــــــــدینــــــہ

[1] صحیح بخاری رقم الحدیث ۵۹۸٤ ج۷ ص۹۵ دار الفکر بیروت

Marfat.com

سب شکر رنجیاں　　دور ہوں گی میاں
قافلے میں چلیں　　قافلے میں چلو

صلُّوا علَی الحبیب!　　صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کی فضیلت

جس بچّے یا بچّی کا باپ فوت ہو جائے اُس کو یتیم کہتے ہیں۔ جب بچّہ یا بچّی بالغ ہو گئے تو اب یتیم کے اَحکام خَتم ہوئے۔ یتیموں کے ساتھ حُسنِ سلوک کا بھی بڑا ثواب ہے۔ چُنانچِہ رسولِ کریم، رء وف رَّحیم صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا، ''جو شخص یتیم کے سر پر محض اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہاتھ پھیرے تو جتنے بالوں پر اُس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے مقابل میں اُس کیلئے نیکیاں ہیں اور جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر اِحسان کرے میں اور وہ جنّت میں (دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا) اس طرح ہونگے۔'' (مسند امام احمد رقم الحدیث ۲۲۲۱۵ ج۸ ص ۲۷۲ طبعة دار الفکر بیروت)

یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے اور مسکین کو کھانا کھلانے سے دل کی سختی دور ہوتی ہے۔ سنّت یہ ہے کہ یتیم لڑکے کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہوا آگے کی طرف لے آئے اور بچے کا باپ ہو تو ہاتھ پھیرتا ہوا گردن کی طرف لے جائے۔[۱]

---

۱ المعجم الاوسط للطبرانی رقم الحدیث ۱۲۷۹ ج۱ ص ۳۵۱ دارالفکر بیروت

Marfat.com

ٹیڑھی پسلی کی پیداوار

مَرد کو چاہئے کہ اپنی زَوجہ کے ساتھ حُسنِ سُلوک کرے۔ اور اُس کو حکمتِ عملی کے ساتھ چلائے چُنانچہ میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ حکمت نشان ہے، ''بیشک عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے تمھارے لئے کسی طرح سیدھی نہیں ہوسکتی اگر تم اس سے نَفع چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی نَفع حاصِل کرسکتے ہو اور اگر اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ ڈالو گے اور اس کا توڑنا طلاق دینا ہے''۔ (صحیح مسلم ج۱ ص۴۷٥ افغانستان)

زوجہ کے ساتھ نرمی کی فضیلت

معلوم ہوا کچھ نہ کچھ خلافِ مزاج حرکتیں اس سے سرزد ہوتی ہی رہیں گی۔ مَرد کو چاہئے کہ صَبر کرتا رہے۔ نبیوں کے سرور، حُسنِ اَخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا فرمانِ روح پرور ہے، ''کامِل ایمان والوں میں سے وہ بھی ہے جو عُمدہ اَخلاق والا اور اپنی زَوجہ کے ساتھ سب سے زیادہ نَرم طبیعت ہو''۔ (جامع ترمذی رقم الحدیث ۲٦۲۱ ج٤ ص۲۷۸ طبعۃ دارالفکر بیروت)

پرلے درجے کی نامردی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حدیثِ پاک میں

Marfat.com

کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے یا واپس لوٹ نہ آئے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی، اگرچہ شوہر ظالم ہو؟ سرکار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا، اگرچہ ظالم ہو"۔ [1]

اکثر عورتیں جہنّمی ہونے کا سبب

بعض خواتین اپنے شوہروں کی سخت نافرمانیاں اور ناشکریاں کرتی ہیں اور ذرا کوئی بات بُری لگ جائے تو پچھلے تمام اِحسانات بُھلا کر کوسنا شروع کر دیتی ہیں۔ جو اسلامی بہنیں بات بات پر لعنت ملامت کرتی اور پھٹکار برساتی رہتی ہیں ان کو ڈر جانا چاہئے کہ

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ایکبار عید کے روز عید گاہ تشریف لے جاتے ہوئے خواتین کی طرف گزرے تو فرمایا، "اے عورتو! صَدَقہ کیا کرو کیونکہ میں نے اکثر تم کو جہنّمی دیکھا ہے"۔ خواتین نے عرض کیا، یارسولَ اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم اس کی وجہ؟ فرمایا، "اس لئے کہ

[1] کنزُ العُمّال رقم الحدیث ۴۴۸۰۱ ج۱۶ ص۱۴۴ دار الکتب العلمیة بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

تم لعنت بہُت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔'' [1]

پڑوسیوں کی اَھَمِّیّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اور بلا مَصلِحَتِ شَرْعی ان کے احترام میں کمی نہ کرے۔ ایک شخص نے حُضُورِ سراپائے نور، فیض گنجور، شاہِ غیور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی خدمتِ باعظمت میں عرض کی، یارسُول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم مجھے یہ کیوں کر معلوم ہو کہ میں نے اچھا کیا یا بُرا؟ فرمایا ''جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے سُنو کہ تم نے اچھا کیا، تو بیشک تم نے اچھا کیا اور جب یہ کہتے سُنو کہ تم نے بُرا کیا، تو بے شک تم نے بُرا کیا ہے۔'' [2]

اعلیٰ کردار کی سند

اَللّٰہُ اکبر عَزَّوَجَلَّ! پڑوسیوں کی اس قدر اَہَمِّیّت کہ کیریکٹر سرٹیفکیٹ ان کے ذَرِیعے ملے۔ افسوس! پھر بھی آج پڑوسیوں کو کوئی خاطر میں

مدینہ

[1] صحیح بخاری رقم الحدیث ٣٠٤ ج١ ص١٢٣ دارالکتب العلمیة بیروت
[2] سُنَنِ اِبنِ ماجه رقم الحدیث ٤٢٢٣ ج٤ ص٤٧٩ دار المعرفة بیروت

Marfat.com

کی رعایا کے بارے میں اُس سے سُوال ہوگا اور مَرد اپنے گھر کا نگران ہے اور اس کی رعایا کے بارے میں اُس سے سُوال ہوگا اور عورت اپنے شوہر کے گھر میں نگران ہے اور اس کی رعایا کے بارے میں اس سے سُوال ہوگا۔" ۱

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے میں مسلسل سفر کی سعادت اور **مَدَنی انعامات** کے ہر ماہ کارڈ جمع کروانے کی بَرَکت سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بطفیلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم اپنے ماتحتوں کے احترام کا مدنی جذبہ نصیب ہوگا کہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر فرد خوش ہوکر آپ کو دعائے مدینہ سے نوازا کریگا۔

میں دنیا کی دولت کا منگتا نہیں ہوں
مجھے بھائیو! دو دعائے مدینہ

صلّوا علی الحبیب! صلّی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد

کاموں کی تقسیم

دَورانِ سفر کسی ایک پر سارا بوجھ ڈال دینے کے بجائے کاموں کی

ـــ مدینہ

۱ صحیح بخاری رقم الحدیث ۲۴۰۹ ج ۲ ص ۱۱۲ دار الکتب العلمیة بیروت

Marfat.com

آپس میں تقسیم ہونی چاہئے۔ چُنانچِہ ایک مرتبہ کسی سفر میں صَحابۂ کِرام علیہم الرِّضوان نے بکری ذَبح کرنے کا ارادہ کیا اور کام تقسیم کرلیا، کسی نے اپنے ذِمّہ ذَبح کا کام لیا تو کسی نے کھال اُدھیڑنے کا نیز کوئی پکانے کا ذِمّہ دار ہوگیا، سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا، لکڑیاں جَمع کرنا میرے ذِمّہ ہے۔ صحابۂ کِرام علیہم الرِّضوان عَرض گزار ہوئے، آقا! یہ بھی ہم ہی کرلیں گے۔ فرمایا، ''یہ تو میں بھی جانتا ہوں کہ آپ حضرات بخوشی کرلیں گے۔ مگر مجھے یہ پسند نہیں کہ آپ لوگوں میں نُمایاں رہوں اور اللہ عزَّوَجلَّ بھی اس کو پسند نہیں فرماتا۔[1]

دوسروں کو اپنی نشست پر جگہ دیجئے

ٹرین یا بس وغیرہ میں اگر نِشَستیں کم ہوں تو یہ نہیں ہونا چاہئے کہ بعض بیٹھے ہی رہیں اور بعض کھڑے ہی سفر کریں۔ ہونا یہ چاہئے کہ سارے باری باری بیٹھیں اور تکلیفیں اُٹھا کر ثواب کمائیں۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر میں فی اونٹ تین افراد

مدینہ

[1] اتحاف السادة المتقين ج٨ ص ٢١٠ دار الكتب العلمية بيروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

آنیوالے کیلئے سرکنا سُنّت ہے

جو لوگ پہلے سے بیٹھے ہوں اُن کے لئے سنّت یہ ہے کہ جب کوئی آئے تو اس کیلئے سرکیں اور جگہ کُشادہ کریں۔ حضرتِ سیّدُنا واثِلہ بِن خطّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ ایک شخص تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا۔ آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسجِد میں تشریف فرما تھے۔ رَحمتِ دو عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتشَم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اُس کیلئے اپنی جگہ سے سَرک گئے۔ اُس نے عرض کی، یارسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جگہ کُشادہ مَوجُود ہے۔ آپ نے سَرکنے کی تکلیف کیوں فرمائی! فرمایا، ''مُسلمان کا حق یہ ہے کہ جب اُس کا بھائی اُسے دیکھے اُس کیلئے سَرک جائے۔'' (شُعَب الایمان رقم الحدیث ۸۹۳۳ ج۶ ص۴٦۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے میں مسلسل سفر کی سعادت اور مَدَنی انعامات کے ہر ماہ کارڈ جمع کروانے کی بَرَکت سے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بطفیلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تھوڑی سی جگہ میں بَرَکت ہوگی دوسروں کیلئے کُشادگی اور آسانی دینے

Marfat.com

اور سر کنے کی سنت پر عمل کا ذِہن بنے گا اور ان شاء اللّٰه عَزَّوَجَلَّ جَنَّتُ الْبَقِیع میں کُشادہ ترین جگہ نصیب ہوگی۔

زاہِدینِ دُنیا بھی رَشک کرتے عاصی پر
میں بقیعِ غَرقَد میں دَفن ہو اگر جاتا

صلُّو اعلَی الحبیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

دوسروں سے چھپا کر بات کرنا

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسولِ اکرم، رَحمتِ عالم، نورِ مُجسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحتشم صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، جب تم تین ہو تو دو شخص تیسرے کو چھوڑ کر چُپکے چُپکے باتیں نہ کریں جب تک مجلِس میں بہُت سے لوگ نہ آجائیں۔ یہ اِس وجہ سے کہ اس تیسرے کو رنج پہنچے گا۔ [1] (کہ شاید میرے متعلق کچھ کہہ رہے ہیں یا یہ کہ مجھے اِس لائق نہ سمجھا جو اپنی گفتگو میں شریک کرتے وغیرہ)

گردن پھلانگنا

جو لوگ جُمعہ کو پہلے سے اگلی صفوں میں بیٹھ چکے ہوں، دیر سے آنے

مدینہ

[1] صحیح بخاری رقم الحدیث ٦٢٩٠ ج ٤ ص ١٨٥ دارالکتب العلمیة بیروت

Marfat.com

مسلم بجالانے کا ذِہن بنے گا اور اس مَدَنی تربیّت کی بَرَکت سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حج وزیارتِ مدینہ کا شَرَف حاصل ہوگا اور وہاں بھی اِن سنّتوں پر عمل نصیب ہوگا۔

تیرے دیوانے سب، آئیں سُوئے عَرَب
دیکھیں سارے حَرَم ، تاجدارِ حَرَم

صلُّوا علَی الحبیب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

دل نہ دکھائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! احترامِ مسلم کا تقاضا یہ ہے کہ ہر حال میں ہر مسلمان کے تمام حُقُوق کا لحاظ رکھا جائے اور بلا اجازتِ شَرْعی کسی بھی مسلمان کی دل شکنی نہ کی جائے۔ ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کبھی بھی کسی مسلمان کا دل نہ دکھایا، نہ کسی پر طنز کیا، نہ کسی کا مذاق اڑایا نہ کسی کو دُھتکارا نہ کبھی کسی کی بے عزّتی کی بلکہ ہر ایک کو سینے سے لگایا، بلکہ

لگاتے ہیں اُس کو بھی سینے سے آقا
جو ہوتا نہیں منہ لگانے کے قابل

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اُسوۂ حَسَنہ

احتِرامِ مسلِم بجالانے کیلئے ہمیں اپنے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے اُسوۂ حَسَنہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس کی پَیروی کرنی ہوگی۔ پارہ ۲۱ سورۃُ الاحزاب آیت نمبر ۲۱ میں ارشاد ہوتا ہے:۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (پ ۲۱، الاحزاب: ۲۱)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک تمہیں رسولُ اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

۵۲ میٹھی سُنَّتیں

میرے میٹھے میٹھے آقا، مکّے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم یقیناً تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ مکرّم، معظّم اور محترَم ہیں اور آپ کا ہر حال میں احترام کرنا فرضِ اعظم ہے۔ اب آپ حضرات کی خدمت میں کم و بیش 52 وہ میٹھی میٹھی سنتیں پیش کرنے کی کوشش کروں گا جو بِالخصوص احتِرامِ مسلم کیلئے ہماری رہنُما ہیں:۔

(۱) سلطانِ دو جہان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم ہر وَقت اپنی زَبان کی حِفاظت فرماتے اور صِرف کام ہی کی بات کرتے (۲) آنے والوں کو مَحَبَّت دیتے، نفرت پیدا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جومجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

ہوایسی کوئی چیز نہ کرتے (۳) قوم کے معزّز فرد کا احترام فرماتے اور اس کو قوم کا سردار مُقرَّر فرمادیتے (۴) لوگوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف کی تلقین فرماتے (۵) اپنے آپ کو مخلوق کی اِیذا رسانی سے بچاتے مگر آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی مِلنساری اور خوش اَخلاقی میں فَرق نہ آتا (۶) صَحابۂ کرام علیہم الرضوان کی خبر گیری فرماتے (۷) لوگوں کی اچھی باتوں کی اچھائی بیان کرتے اور اس کی تقویت فرماتے، بُری چیز کو بُری بتاتے اور اُس پر عمل سے روکتے (۸) ہر مُعاملے میں اِعتِدال (یعنی میانہ رَوی) سے کام لیتے (۹) آپ میں چِھچھورپن نام کو بھی نہ تھا، (۱۰) لوگوں کی اِصلاح سے کبھی بھی غفلت نہ فرماتے، (۱۱) آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی نِشَست وبَرخاسْت ذِکْرُاللّٰہ عزوجل پر ہوتی (۱۲) جب کہیں تشریف لے جاتے تو جہاں جگہ مل جاتی وَہیں بیٹھ جاتے اور دوسروں کو بھی اسی کی تلقین فرماتے (۱۳) اپنے پاس بیٹھنے والے کے حُقُوق کا لحاظ رکھتے (۱۴) آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی خدمت میں حاضِر رہنے والے ہر فرد کو یہی محسوس ہوتا کہ سرکار صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم مجھے سب سے زِیادہ چاہتے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہیں، (۱۵) آپ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوکر گفتگو کرنے والے کے ساتھ اُس وَقت تک تشریف فرما رہتے جب تک وہ خود نہ چلا جائے (۱۶) جب کسی سے مصافَحہ فَرماتے (یعنی ہاتھ مِلاتے) تو اپنا ہاتھ کھینچنے میں پہل نہ فرماتے (۱۷) سائل کو عطا فرماتے (۱۸) آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی سخاوت و خوش خُلقی ہر ایک کے لئے عام تھی (۱۹) آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی مجلس عِلْم، حیا، صَبْر اور امانت کی مجلس تھی، (۲۰) آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی مجلس میں شور وغل ہوتا نہ کسی کی تذلیل، (۲۱) آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کی مَجلس میں کسی سے کوئی بھول ہوجاتی تو نہ اُس کو شُہرت دی جاتی نہ ہی اُس کا مذاق اُڑایا جاتا (۲۲) جب کسی کی طرف متوجِّہ ہوتے تو مکمَّل توجُّہ فرماتے (۲۳) نِگاہیں حیاء سے جُھکی رہتیں (۲۴) آپ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ واٰلہٖ وَسلَّم کنواری لڑکی سے بھی زیادہ شرمیلے تھے (۲۵) سلام میں پہل فرماتے (۲۶) بچّوں کو بھی سلام کرتے (۲۷) ملنے والے سے اُس وَقت تک مُنہ نہ پھیرتے جب تک وہ خود مُنہ پھیر کر نہ چلا جاتا (۲۸) اہلِ مجلس کی طرف پاؤں نہ پھیلاتے (۲۹) اکثر قِبلہ رُو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

بیٹھتے (۳۰) جب کسی کی بات ناگوار گزرتی تو فرماتے، ''اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا بھلا کرے''۔ (۳۱) اپنی ذات کیلئے کبھی کسی سے بدلہ نہ لیتے (۳۲) بُرائی کا بدلہ بُرائی سے دینے کے بجائے مُعاف فرمادیا کرتے (۳۳) راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد کے سِوا کبھی کسی کو اپنے مُبارَک ہاتھ سے نہ مارا نہ کسی غلام کو نہ ہی کسی زَوجہ کو (۳۴) گفتگو میں نرمی ہوتی، فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک بروزِ قِیامت لوگوں میں سب سے بُرا وہ ہے جس کو اس کی بدکلامی کی وجہ سے لوگ چھوڑ دیں (صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۲۲ افغانستان) (۳۵) طَبیعت میں نرمی تھی اور ہشّاش بشّاش رہتے (۳۶) کبھی نہ چِلّاتے (۳۷) سَخت گفتگو نہ فرماتے (۳۸) کسی کو عَیب نہ لگاتے (۳۹) بُخل نہ فرماتے (۴۰) اپنی ذاتِ والا کو بالخُصُوص تین چیزوں سے بچا کر رکھتے، جھگڑنا، تکبُّر اور غیر ضَروری چیزوں میں پڑنا (۴۱) کسی کا عَیب تلاش نہ کرتے (۴۲) کسی کو اپنے نَفس کی خاطِر بُرا بھلا نہ کہتے (۴۳) صِرف وُہی بات یا کام کرتے جو باعِثِ ثواب ہو (۴۴) مسافِر کی سَخت کلامی اور بے تکے سُوالات پر صَبر فرماتے (۴۵) نہ کسی کی بات کو کاٹتے نہ بیچ میں

Marfat.com

بولتے (۴۶) کوئی فُضُول گوئی کرتا تو اُس کو مَنع فرماتے یا وہاں سے اُٹھ جاتے (۴۷) سادَگی کا عالم یہ تھا کہ بیٹھنے کیلئے کوئی مخصوص جگہ بھی نہ رکھی تھی جو کہ دیگر حاضِرین سے مُمتاز ہو (احیاء العُلوم ج ۲ ص ۳۹۶) (۴۸) کبھی چٹائی پر تو کبھی یوں ہی زمین پر آرام فرمالیتے (۴۹) سونے میں کبھی صِرف ہاتھ کا تکیہ بنالیتے، (۵۰) آپ صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی گفتگو اِس قدَر صاف ہوتی کہ اگر کوئی چاہتا تو الفاظ گِن لیتا (۵۱) کبھی قَہقَہہ (یعنی اتنی آواز سے ہنسنا کہ دوسرے لوگ ہوں تو سُن لیں) نہ لگاتے۔ (۵۲) بات چیت کرتے وَقت مخاطَب کے چہرے پر نگاہیں نہ گاڑتے۔

Marfat.com

بدنام شرابی اور مَدَنی قافِلہ

ہند کا واقِعہ ہے، ''مُنّا بھائی'' ایک بدنام شرابی تھے، **عاشِقانِ رسول** کی اِنفرادی کوشش سے **مَدَنی قافِلے** کے مسافر بن گئے۔ وہاں عاشِقانِ رسول کی صحبت رنگ لائی، شراب سے تائب ہو کر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے مُنسلک ہو گئے۔ مُنّا بھائی کی توبہ سے علاقے میں **دعوتِ اسلامی** کی دھوم پڑ گئی، دو نوجوان آپس میں کچھ اس طرح گفتگو کرتے سُنے گئے، ایک نے کہا، تم نے سنا، مُنّا بھائی **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافِلے** میں گئے تھے اس میں ایک دم تبدیلی آ گئی ہے اور اس نے شراب پینا چھوڑ دی ہے۔ دوسرا کہنے لگا، چھوڑ و یار! میں نہیں مان سکتا، اتنے پکّے شرابی اور اَوباش آدمی کو **دعوتِ اسلامی** والے کیا سُدھاریں گے! بِالآخر تحقیق کرنے پر خبر دُرست پا کر یہ دونوں بَہُت مُتأثِر ہوئے کہ **دعوتِ اسلامی** والوں نے کمال کر دیا کہ مُنّا بھائی جیسے کو سُدھار دیا! پھر دونوں دوست بھی **عاشِقانِ رسول** کی بَرَکتیں لوٹنے کیلئے اُن کے ساتھ **مَدَنی قافِلہ** پر روانہ ہو گئے۔

جو شرابیں پئیں بدمَعاشی کریں   آکے توبہ کریں قافِلے میں چلو

جو بُرے آئیں گے اچھے بن جائیں گے   فضلِ ربّ عزوجل سے سُنیں قافِلے میں چلو

اے گنہگار آ تو بھی بدکار آ   لوٹ لے رَحمتیں قافِلے میں چلو

Marfat.com

۷۸۶

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

ویران محل

اس رسالے میں ----

بانس کی جھونپڑی

عبرت انگیز کتبہ

بارونق گھر دیکھ کر رو پڑے

تصوُّرِ موت

مزاج پُرسی پر غشی

ورق الٹیئے ----

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

ویران محل[1]

شاید نَفْس رُکاوٹ ڈالے مگر آپ 32 صفحات کا یہ رِسالہ پورا پڑھ کر اپنی آخِرت کا بَھلا کیجئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے، ''جس نے مجھ پر دن بھر میں ایک ہزار مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا وہ اُس وقت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔'' (اَلتَّرغیب وَالتَّرھیب رقم الحدیث ۲٤۸۳ ج ۲ ص ٤۹۹ دار ابن کثیر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع ۲۱، ۲۲، ۲۳ شعبان المعظم ۱٤۲٤ھ 19-18-17 اکتوبر 2003ء اتوار (ملتان شریف) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حضرتِ سَیِّدُ نا جُنید بغدادی علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الہادی بیان فرماتے ہیں کہ میرا ایک بار کُوفہ جانا ہُوا، وہاں ایک سرمایہ دار کے عالیشان مَحَل پر میری نظر پڑی جس سے عیش وتَنَعُّم خوب جَھلک رہا تھا، دروازے پر غُلاموں (نوکروں) کا جُھرمَٹ تھا۔ اور دَرِیچے میں ایک خوش گُلو کنیز یہ نغمہ اَلاپ رہی تھی۔

اَلَایَا دَارُ لَا یَدْ خُلْکِ حُزْنٌ وَلَا یَعْبَثُ بِسَاکِنِکِ الزَّمَانُ

یعنی اے مکان! تجھ میں کبھی غم نہ داخل ہو اور تیرے اندر رہنے والوں کو زمانہ کبھی بھی پامال نہ کرے۔

کچھ عرصہ بعد میرا پھر اُس مَحَل سے گزر ہوا تو اُس کے دروازے پر سیاہی چھا رہی تھی، نوکر چاکر غائب تھے، اور اُس وِیران مَحَل پر بَوسِیدَگی وشِکَستگی کے آثار نُمایاں تھے۔ زَبانِ حال، مُرُورِ زمانہ کے ہاتھوں اس کی ناپائیداری ظاہر کر رہی تھی۔ فنا کے قلم نے اُس کی دیواروں پر آرائش وزیبائش کی جگہ بربادی وعبرت کو عِبارَت کر دیا تھا اور اب وہاں خوشی ومَسَرَّت کے بجائے فنا کی لَے میں

Marfat.com

رنج و وَحشت کا نغمہ گونج رہا تھا۔

میں نے اُس مَحَل کی وَحشت انگیز وِیرانی کے بارے میں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ سرمایہ دار مرگیا، خُدّام رخصت ہوگئے، بھرا گھر اُجڑ گیا، عظیم الشّان مَحَل وِیران ہوگیا، جہاں ہر وقت لوگوں کی آمد و رَفت سے رونق رَہتی تھی اب وَہاں سنّاٹا چھا گیا۔

حضرتِ جُنید بغدادی علیہ رحمۃ الہادی فرماتے ہیں، ''میں نے اُس وِیران مَحَل کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک کنیز کی نَحیف (یعنی کمزور) آواز آئی، میں نے اُس سے پوچھا، اِس مَحَل کی شان و شوکت اور اس کی چمک دمک کہاں گئی؟ اس کی روشنیاں، اِس کے جگمگ کرتے قُمقُمے کیا ہوئے؟ اور اِس میں بسنے والوں پر کیا بیتی؟ میرے اِستِفسار پر وہ بوڑھی کنیز اشکبار ہوگئی اور اس نے وِیران مَحَل کی داستانِ غم نِشان سنانا شروع کی اور کہا، اِس کے مکین (یعنی رہنے والے) عارِضی طور پر یہاں رہائش پذیر تھے، ان کی تقدیر نے ان کو قَصر سے قَبر میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مُنتقِل کر دیا۔ اِس ویران مَحَل میں رہنے والے ہر فردِ خوش حال اوراس کے سارے اسباب ومال کو زَوال لگ گیا، اور یہ کوئی نئی بات نہیں، دنیا کا تو یہی دستور ہے کہ جو بھی اس میں آتا اور خوشیوں کا گنج پاتا ہے بِالآخِر وہ موت کا رنج پاتا اور وِیران قبرِستان میں پہُنچ جاتا ہے۔ جو اِس دنیا سے وفا کرتا ہے یہ اُس کے ساتھ بے وَفائی ضَرور کرتی ہے۔ میں نے اُس کنیز سے کہا، ایک بار میں یہاں سے گزرا تھا تو اِس دَرِیچے میں ایک کنیز یہ نغمہ گا رہی تھی۔

اَلا یَا دَارُ لَا یَدْ خُلُکِ حُزْنٌ وَلَا یَعْبَثْ بِسَاکِنِکِ الزَّمَانُ

یعنی اے مکان! تجھ میں کبھی غم نہ داخل ہو اور تیرے اندر رہنے والوں کو زمانہ کبھی بھی پامال نہ کرے۔

وہ کنیز بِلک بِلک کر رونے لگی اور بولی، وہ بدنصیب گلوکارہ میں ہی ہوں، اِس وِیران مَحَل کے مَکینوں میں سے میرے سِوا اب کوئی زِندہ نہیں رہا۔ پھر اُس نے ایک آہِ سرد دلِ پُر درد سے کھینچ کر کہا، افسوس ہے اُس پر جو یہ سب کچھ دیکھ کر

Marfat.com

بھی (فانی) دنیا کے دھوکے میں مُبتلا رہتے ہوئے اپنی موت سے غافِل ہوجائے۔ (رَوضُ الریاحین ص ١١٠ دار المطبعة المیمنیة مصر)

عبرت ھی عبرت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وِیران مَحَل کی حِکایت اپنے مَکینوں کے فَنا کے ہاتھوں موت کے گھاٹ اُترنے کا کیسا عبرت ناک منظر پیش کررہی ہے! آہ! وہ لوگ فانی دنیا کی آسائشوں کے باعِث مَسرور وشاداں، زَوال و فنا سے بے خوف، موت کے تصوُّر سے ناآشنا، لذّاتِ دنیا میں بدمست تھے۔ اِس دارِ ناپائیدار میں یکایک موت سے ہمکنار ہونے کے اَندیشے سے نابلد، پختہ وعمدہ مکانات کی تعمیرات کرنے، ان کو دیدہ زَیب اشیاء سے مُزیّن (DECORATE) کرنے میں مصروف تھے قَبر کے اندھیروں اوراس کی وَحشتوں سے بے نیاز جگمگ جگمگ کرتی قِندیلوں اور قُمقُموں سے اپنے مکانوں کو روشن کرنے میں مشغول تھے اَہل وعِیال کی عارِضی اُنسیّت، دوستوں کی وقتی مُصاحبت اور خُدّام کی خوشامدانہ

Marfat.com

خدمت کے بھرم میں قَبْــــر کی تنہائی کو بھولے ہوئے تھے۔ مگر آہ! یکایک فنا کا بادَل گرجا، موت کی آندھی چلی اور دنیا میں تادیر رہنے کی ان کی اُمّیدیں خاک میں مل کر رہ گئیں، ان کے مُسرَّتوں اور شادمانیوں سے ہنستے بستے گھر موت نے ویران کر دیئے۔ روشنیوں سے جگ مگاتے قُصُور سے گھپ اندھیری قُبُور میں اُنہیں منتقِل کر دیا گیا۔ آہ! وہ لوگ کل تک اَہل وعِیال کی رونقوں میں شاداں ومَسرور تھے اور آج قُبُور کی وَحشتوں اور تنہائیوں میں مغموم ورَنجُور ہیں۔

اَجَل نے نہ کِسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا ۔۔۔ اِسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا

ہر اِک لیکے کیا کیا نہ حسرت سِدھارا ۔۔۔ پڑا رہ گیا سب یُونہی ٹھاٹھ سارا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

دنیا کا دھوکہ

اِس حِکایت کے آخر میں کنیز کی نصیحت میں بھی عبرت کے بے شُمار

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

مَدَنی پھول ہیں، مگر افسوس ہے اُس پر، جو دنیا کی نیرنگیاں دیکھنے کے باوُجود بھی اس کے دھوکے میں مُبتَلا رہے اور موت سے یکسر غافل ہو جائے۔ واقعی جو دُنیاوی زندگی کے دھوکے میں پڑ کر اپنی موت اور قبر و حَشر کو بھول جائے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے عمل نہ کرے، نہایت ہی قابلِ مذمّت ہے۔ اِس دھوکے سے بچنے کیلئے ہمیں ہمارا پروردگار عَزَّوَجَلَّ خود تَنبِیہ فرما رہا ہے۔ چُنانچِہ پارہ ۲۲ سُورۃُ الفاطِر کی آیت نمبر ۵ میں ارشاد ہوتا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ (پ ۲۲، الفاطر: ۵)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے لوگو! بے شک اللہ عزوجل کا وعدہ سچ ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے دنیا کی زندگی اور ہرگز تمہیں اللہ عزوجل کے حُکم پر فریب نہ دے وہ بڑا فریبی (یعنی شیطان)۔

یقیناً جو موت اور اس کے بعد والے مُعاملات سے آگاہ ہے وہ دنیا کی رنگینیوں اور اس کی آسائشوں کے دھوکے میں نہیں پڑ سکتا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم): جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

بانس کی جھونپڑی

مَنقول ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا نوح علٰی نبیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ایک سادہ سی بانس کی جھونپڑی میں رہائش اختیار فرمائی، عرض کیا گیا بہتر تھا کہ آپ کوئی عمدہ مکان تعمیر فرما لیتے۔ فرمایا، جو مر جائے گا (یعنی جس کو موت کا یقین ہے) اس کیلئے یہ بھی بہت ہے۔

(العقد الفرید ج۳ ص ۱۴۶ دار احیاء التراث العربی بیروت)

افسوس کہ ہم موت کی جانب عدمِ توجُّہ کے سبب دُنیا میں عُمدہ عُمدہ مکانات کی تعمیرات میں منہمک ہیں۔ ہم اپنے مکانات کو انگلش ٹائلڈ باتھ، امریکن کچن، ماربل فلورنگ، وارڈ روب، فُل گرِل ورک، فُل ووڈ ورک، ایکسٹرا ورک سے خوب سجاتے ہیں۔ ایک عَرَبی شاعر نے کس قدر درد بھرے انداز میں ہمیں سمجھانے کی کوشِش کی ہے، مُلاحظہ ہو،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

زَیَّنْتَ بَیْتَكَ جَاهِلًا وَّعَمَرْتَهٗ ۔۔۔ وَلَعَلَّ غَیْرَكَ صَاحِبُ الْبَیْتِ

مَنْ كَانَتِ الْاَیَّامُ سَائِرَةً بِهٖ ۔۔۔ فَكَأَنَّهٗ قَدْ حَلَّ بِالْمَوْتِ

وَالْمَرْءُ مُرْتَهِنٌ بِسَوْفَ وَلَیْتَ ۔۔۔ وَهَلَاكُهٗ فِی السَّوْفِ وَاللَّیْتِ

فَلِلّٰهِ دُرُّفَتًی تَدَبَّرَ اَمْرَهٗ

فَغَدَا وَرَاحَ مُبَادِرَ الْمَوْتِ

اشعار کا ترجمہ: (۱) (دنیا کی حقیقت اور آخرت کی معرفت سے) جہالت کی بنا پر تُو اپنے مکان کو زینت دینے اور صِرف اِسی کو آباد کرنے میں لگا ہوا ہے۔ اور (تیرے مرنے کے بعد) شاید تیرا غیر اِس مکان کا مالک ہو۔ (۲) جس کو ایّام (کی گاڑی قبر کی طرف) کھینچتی چلی جارہی ہے وہ گویا موت سے مل چکا یعنی بہُت جَلد مرجائے گا۔ (۳) اور آدمی (دنیاوی مقاصد کے حُصُول میں) اُمید و رجاء کے پھندے میں گرِفتار ہے حالانکہ اِنہیں جھوٹی اُمّیدوں میں اس کی ہلاکت پوشیدہ ہے۔ (٤) اُس جوان کا اَجر اللہ تعالیٰ (کے ذِمّہ کرم) پر ہے جس نے اپنے (قبر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وآخرت کے)مُعاملے کی تدبیر کی اور صبح وشام موت کی تیّاری کرنے میں جلدی کی۔ اللہ کے محبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کو عمدہ مکانات سے کس قدر بے رَغبتی تھی اِس بات کو ''ابوداؤد شریف'' کی اس رِوایت سے سمجھنے کی کوشش کیجئے! چُنانچہ

بُلند مکان زمین بوس کردیا

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کہیں تشریف لے گئے ہم بھی ساتھ ہی تھے کہ تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے ایک بُلند عمارت مُلاحظہ کی تو فرمایا، یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی، یہ فُلاں انصاری کی ہے۔ (یہ سُن کر) مدینے کے تاجور، سلطانِ بحرو بر، محبوبِ ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم خاموش ہو گئے اور یہ بات قلبِ اَطہر میں رکھ لی۔ حتّٰی کہ اُس عمارت کا مالِک حاضِر ہوا تو اُس نے آپ صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کو لوگوں (کی موجودَگی) میں سلام عرض کیا، سرکار صَلَّی اللہ

Marfat.com

تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس سے اِعراض کیا، اُس (انصاری) نے یہ عمل کئی مرتبہ کیا یہاں تک کہ اُس (انصاری) شخص نے اپنے بارے میں ناراضگی (کا اظہار) اور اِعراض جان لیا تو اُس نے جنابِ رسالت مآب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اَصحاب سے اِس کیفیت کو بیان کیا اور کہا واللہ! میں رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ناراض پاتا ہوں۔ صَحابۂ کرام علیہم الرضوان نے فرمایا، کہ حُضُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لے گئے تھے تو تمہاری عمارت دیکھی۔ (یعنی ہمارا اندازہ یہی ہے کہ تم سے ناراضی کا سبب تمہاری تعمیر کردہ بُلند عمارت ہے یہ سن کر) وہ (انصاری) اپنی عمارت کی طرف لوٹے اور اُسے ڈھا کر زمین بوس کر دیا۔ [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ ہے حضراتِ صَحابۂ کِرام علیہم الرضوان کا عشقِ رسول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ مفسّرِ شہیر حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں، مُصطفٰے جانِ رَحمت،

[1] سُنن ابو داؤد، رقم الحدیث ٥٢٣٧ ج٤ ص٤٠٢ دارالفکر بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

محبوبِ ربّ العزّت عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں نہ تو عمارت ڈھانے کا حکم دیا اور نہ ہی یہ فرمایا کہ اِس طرح کی عمارت بنانا جائز نہیں، اُن صَحابی کو صِرف اندازہ ہی ہوا کہ شاید تاجدارِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اِس عمارت کے سبب مجھ سے ناراض ہوگئے ہیں، تو ان کا یہ ذِہن بنا کہ یہ عمارت میرے اور محبوب کے درمیان رُکاوٹ بن گئی لہٰذا اُسے ڈھا دیا۔ اِس ڈھانے میں مال کو برباد کرنا نہیں اور نہ ہی یہ فضول خرچی ہے بلکہ اصل مقصود محبوب کو منانا ہے، اگر عمارت ڈھانے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم راضی ہوجائیں تو یقیناً یقیناً سودا نہایت ہی سَستا ہے، جنابِ خلیل علیہ السّلام تو رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے فرزند کو ذَبح کرنے کیلئے تیّار ہوگئے تھے۔ (ملخصاً مِرأۃ شرحِ مشکوٰۃ ج۷ص۲۱ نعیمی کتب خانہ گجرات) حضرتِ سیِّدُنا اسمٰعیل ذَبیح اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے ذَبح سے متعلّق قرانی واقِعہ مشہور و معروف ہے۔ یہ انہیں حضرات کیساتھ خاص تھا اب کوئی خواب وغیرہ میں حُکم پاکر اپنی اولاد کو ذَبح نہیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کرسکتا۔ کرے گا تو قاتل اور جہنّم کا حقدار ٹھہرے گا۔

عبرت انگیز کتبہ

حضرتِ سیِّدُنا ابُوزَکرِیَّا تیمی علیہ الرحمۃ القوی فرماتے ہیں، ''خلیفہ سُلیمان بن عبدُ الملِک مسجدِ حَرام شریف میں موجود تھا کہ اُس کے پاس ایک پتّھر لایا گیا جس پر کوئی تحریر کَندَہ تھی۔ اُس نے اَیسے شخص کو بُلانے کا کہا جو اِس کو پڑھ سکے۔ چُنانچِہ مشہور تابعی بزرگ حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ تشریف لائے اور اسے پڑھا، اس میں لکھا تھا، ''اے ابنِ آدم! اگر تُو اپنی موت کے قریب ہونے کو جان لے تو لمبی لمبی اُمّیدوں سے کَنارہ کَشی اِختیار کرکے اپنے نیک عمل میں زِیادَتی کا سامان کرے اور حرص و لالچ اور دنیا کمانے کی تدبیریں کم کردے۔ (یاد رکھ!) اگر تیرے قدم پھسل گئے تو روزِ قِیامت تجھے نَدامت کا سامنا ہوگا۔ تیرے اَہل وعِیال تجھ سے بے زار ہوجائیں گے اور تجھے تکلیف میں مُبتَلا چھوڑ

Marfat.com

دیں گے۔ تیرے ماں باپ اور عزیز واَحباب بھی تجھ سے جُدا ہو جائیں گے۔ تیری اَولاد اور قریبی رشتے دار تیرا ساتھ نہ دیں گے۔ پھر تُو لَوٹ کر دنیا میں آسکے گا نہ ہی نیکیوں میں اِضافہ کر سکے گا۔ پس اُس حسرت وندامت کی ساعت سے پہلے آخِرت کیلئے عمل کر لے۔" (ذَمُّ الهَوىٰ باب ٥٠ ص ٤٩٨ دارالكتب العِلمِيّه بيروت)

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی مَحَل بھی جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجَل بھی
بس اب اپنے اس جَہل سے تُو نکل بھی یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عَقلمند کو چاہئے کہ وہ اپنی گُزشتہ زندگی کا جائزہ لے، اپنے گناہوں پر نادِم ہو کر ان سے سچّی توبہ کرے، زِیادہ دیر زِندہ رہنے کی اُمّید کے دھوکے میں نہ پڑے بلکہ قَبر و آخِرت کی تیّاری

Marfat.com

کیلئے فوراً نیک اَعمال میں لگ جائے، دَولت و مال اور اَہلِ وعِیال کی مَحَبَّت میں نہ نیکیاں چھوڑے نہ گناہوں میں پڑے کہ ان سب کا ساتھ تو دم بھر کا ہے اور نیکیاں قَبر و آخِرت بلکہ دنیا میں بھی کام آئیں گی۔

عزیز، اَحباب، ساتھی، دم کے ہیں، سب چھوٹ جاتے ہیں
جہاں یہ تار ٹوٹا، سارے رِشتے ٹوٹ جاتے ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایسی فکرِ آخرت اُسی وَقت حاصِل ہوسکتی ہے جب کہ ہم موت کو ہر وَقت اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں اور اس دارِ فنا کی فانی اَشیاء کی دل میں کچھ وَقعت ہی نہ سمجھیں۔ بلکہ جب بھی اِس دنیا کی کسی چیز کو دیکھ کر خوشی حاصِل ہو تو فوراً یہ بات یاد کریں کہ عنقریب یہ فنا ہو جائیگی یا مجھے اِسے چھوڑ کر جانا پڑے گا۔

جب اس بزم سے اُٹھ گئے دوست اکثر — اور اُٹھتے چلے جارہے ہیں برابر
یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے منظر — یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیونکر

Marfat.com

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

بارونق گھر دیکھ کر رو پڑے

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ مُطیع علیہ رَحمۃُ السَّمیع نے ایک دن اپنے بارونق گھر کو دیکھا تو خوش ہو گئے مگر پھر فوراً رونا شروع کر دیا اور فرمایا، ''اے خوبصورت مکان! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر موت نہ ہوتی تو میں تجھ سے خوش ہوتا اور اگر آخِر کار تنگ قبر میں جانا نہ ہوتا تو دنیا اور اس کی رَنگینیوں سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں۔'' یہ فرمانے کے بعد اِس قدر روئے کہ ہچکیاں بندھ گئیں۔[۱]

مَلَکُ الْمَوت نے فرمایا

مَنقول ہے کہ مَلَکُ الْمَوت حضرتِ سیِّدُنا عزرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی شخص کی روح قَبض کرنے تشریف لائے۔ اُس نے پوچھا، آپ کون ہیں؟ فرمایا،

[۱] اِتحافُ السَّادةِ المُتَّقِين ج ١٤ ص ٣٢ دار الكتب العلمية بيروت

Marfat.com

''میں وہ ہوں جو بادشاہوں سے نہیں ڈرتا محَلّات (کے مُسلّح چوکیدار) جس کو روک نہیں پاتے اور جو رِشوتیں قَبول نہیں کرتا''۔ اُس شَخص نے کہا، جب تو آپ مَلَکُ الْمَوت علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں، افسوس! میں نے تو (ابھی) موت اوراس کے بعد والے مُعامَلات کی تیاّری نہیں کی۔ فرمایا، اے شَخص ! تیرا فُلاں ہمسایہ کہاں ہے؟ تیرا فُلاں قَرابَت دار کِدھر گیا؟ عرض کیا، وہ مَر چکے۔ فرمایا، کیا تیرے لئے ان کی موت میں کوئی عبرت نہ تھی کہ (نصیحت حاصل کرکے) آخرت کی تیاری کرتا؟ پھر اُس کی روح قبض فرمالی۔ [1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کامیاب و عَقلمند وُہی ہے جو دوسروں کو مرتا دیکھ کر اپنی موت یاد کرے اور قَبر و آخرت کی تیاّری کرلے۔ جیسا کہ بُزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ کا مَقُولہ ہے ''اَلسَّعِیۡدُ مَنۡ وُّعِظَ بِغَیۡرِہٖ'' یعنی ''سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔'' [2]

---

[1] اَلْمُسْتَطْرَف ج ۲ ص ۴۷۴ دار الفکر بیروت [2] اِتحَافُ السَّادَۃِ الْمُتّقِین ج ۱۴ ص ۳۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت

Marfat.com

تصوُّرِ موت

غفلت کے ساتھ موت کو یاد کرنے سے یہ سَعادت حاصل نہیں ہوگی کہ اسطرح تو انسان ہمیشہ جنازے دیکھتا ہی رہتا ہے اور کبھی اپنے ہاتھوں سے بھی انہیں قبر میں اُتارتا ہے۔ تصوُّرِ موت کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کبھی کبھی تنہائی میں دل کو ہر طرح کے دُنیاوی خیالات سے پاک کرکے پھر پہلے اپنے ان دوستوں، رشتے داروں کو یاد کیجئے جو وفات پاچکے ہیں، اپنے قُرب وجوار میں رہنے والے فوت شُدگان میں سے ایک ایک کو یاد کیجئے اور تصوُّر ہی تصوُّر میں ان کے چہرے سامنے لائیے اور خیال کیجئے کہ وہ کس طرح دنیا میں اپنے اپنے مَنصب وکام میں مشغول، لمبی لمبی اُمّیدیں باندھے دُنیاوی تعلیم کے ذَرِیعے مُستقبِل کی بہتری کیلئے کوشاں تھے اور ایسے کاموں کی تدبیر میں لگے تھے جو شاید سالہا سال تک مکمَّل نہ ہوسکیں، دنیاوی کاروبار کیلئے وہ طرح طرح کی تکلیفیں اور مَشَقَّتیں برداشت کیا کرتے تھے، وہ صِرف اِس دنیا ہی کیلئے کوشِشوں میں مصروف تھے، اِسی کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

آسائشیں انہیں محبوب اور اِسی کا آرام انہیں مرغوب تھا۔ وہ یوں زندگی گزار رہے تھے گویا انہیں کبھی مرنا ہی نہیں، چُنانچہ وہ موت سے غافِل، خوشیوں میں بدمست اور کھیل تماشوں میں مگن تھے۔ ان کے کفن بازار میں آچکے تھے لیکن وہ اس سے بے خبر دنیا کی رنگینیوں میں گُم تھے۔ آہ! اسی بے خبری کے عالَم میں انہیں یکایک موت نے آلیا اور وہ قبروں میں پہنچادیئے گئے۔ ان کے ماں باپ غم سے نِڈھال ہوگئے، ان کی بیوائیں بے حال ہوگئیں، ان کے بچّے بِلکتے رہ گئے، مستقبل کے حسین خوابوں کا آئینہ چکنا چور ہوگیا۔ اُمّیدیں مَلیامیٹ ہوگئیں، ان کے کام اَدھورے رہ گئے، دنیا کے لئے ان کی سب محنتیں رائیگاں گئیں۔ وُرَثاء ان کے اموال تقسیم کر کے مزے سے کھا رہے ہیں اور ان کو بھول چکے ہیں۔ اس تصوُّر کے بعد اب ان کی قَبْر کے حالات کے بارے میں غور کیجئے کہ ان کے بدن کیسے گل سڑ گئے ہوں گے، آہ! ان کے حسین چہرے کیسے مُسخ ہوگئے ہوں گے، وہ کِھلکِھلا کر ہنستے تھے تو منہ سے پھول جَھڑتے تھے، مگر آہ! اب ان کے وہ چمکیلے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

خوبصورت دانت جَھڑ چکے ہوں گے اور منہ میں پیپ پڑ گئی ہوگی۔ ان کی موٹی موٹی دِلکش آنکھیں اُبَل کر رُخساروں پر بہہ گئی ہوں گی۔ ان کے رَیشم جیسے بال جھڑ کر قَبْــــر میں بِکھر گئے ہوں گے، ان کی باریک اونچی خوبصورت ناک میں کیڑے گُھسے ہوئے ہوں گے، ان کے گلاب کی پنکھڑیوں کی مانند پتلے پتلے نازُک ہَونٹوں کو کیڑے کھا رہے ہوں گے۔ وہ نَنّھے نَنّھے بچّے جن کی تُتلی باتوں سے غمزدہ دل کِھل اٹھتے تھے مرنے کے بعد ان کی زَبانوں پر کیڑے چمٹے ہوں گے، نوجوانوں کے قابلِ رَشک توانا، ورزِشی جسم خاک میں مل گئے ہوں گے۔ ان کے تمام جوڑ الگ الگ ہو چکے ہوں گے۔

یہ تصوُّر کرنے کے بعد یہ سوچئے کہ آہ! یِہی حال عنقریب میرا بھی ہونے والا ہے، مجھ پر بھی نَزْع کی کیفیت طاری ہوگی، آنکھیں چھت پر لگی ہوں گی، عزیز و اقارِب جمع ہوں گے۔ ماں ''میرا لال، میرا لال'' کہہ رہی ہوگی۔ باپ مجھے ''بیٹا بیٹا'' کہہ کر پکار رہا ہوگا، بہنیں ''بھائی بھائی'' کی آوازیں لگا رہی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

ہوں گی۔ چاہنے والے آہیں اور سسکیاں بھر رہے ہوں گے، پھر اسی چیخ وپکار کے پُر ہَول ماحَول میں رُوح قبض کرلی جائے گی۔کوئی آگے بڑھ کر میری آنکھیں بند کردے گا، مجھ پر کپڑا اُڑھا دیا جائے گا۔عزیزوں کے رونے دھونے سے کُہرام مچ جائے گا، پھر غسّال کو بلایا جائے گا، مجھے تختۂ غُسل پر لٹا کر غُسل دیا جائیگا اور کفن پہنایا جائیگا، آہ وفُغاں کے شور میں اس گھر سے میرا جنازہ روانہ ہوگا جس گھر میں مَیں نے ساری عُمر بَسَر کی،کل تک جنھوں نے ناز اٹھائے آج وُہی میرا جنازہ اٹھا کر قبرستان کی طرف چل پڑیں گے، پھر مجھے قَبْر میں اُتار کر میرے عزیز اپنے ہاتھوں سے مجھ پر مِٹّی ڈالیں گے،آہ! پھر قَبْر کی تاریکیوں میں مجھے تنہا چھوڑ کر سب کے سب واپَس پلٹ جائیں گے، میرا دل بہلانے کیلئے کوئی بھی وہاں نہ ٹھہرے گا۔ہائے! ہائے! پھر قَبْر میں میرا جسم گلنا سڑنا شروع ہوجائے گا، اسے کیڑے کھانا شروع کردیں گے، وہ کیڑے پتا نہیں میری سیدھی

Marfat.com

آنکھ پہلے کھائیں گے یا کہ اُلٹی آنکھ، میری زَبان پہلے کھائیں گے یا میرے ہونٹ، ہائے! ہائے! میرے بدن پر کس قدر آزادی کے ساتھ کیڑے رَینگ رہے ہوں گے، ناک، کان اور آنکھوں وغیرہ میں گُھس رہے ہوں گے۔ یُوں اپنی موت اور قَبْر کے حالات کا باری باری تصوُّر باندھئے پھر مُنکَر نکیر کی آمد، ان کے سُوالات اور عذابِ قبْر کا خیال دل میں لایئے اور اپنے آپ کو ان پیش آنے والے مُعامَلات سے ڈرایئے۔

اِس طرح فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے موت کا تصوُّر کرنے سے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دل میں موت کا اِحساس پیدا ہوگا، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذِہن بنے گا، موت کو یاد کرنے کیلئے مہینے میں کم ازکم ایک بار اندھیرا کر کے یا تنہائی میں اِسی وِیران محل نامی بیان کا کیسیٹ سننا نیز یہ اشعار پڑھنا سُننا ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے حد مفید رہے گا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم): جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

موت کی یاد دِلانے والے اَشعار

قَبر روزانہ یہ کرتی ہے پُکار — مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بے شُمار
یاد رکھ میں ہوں اندھیری کوٹھڑی — تجھ کو ہوگی مجھ میں سُن وَحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا — ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
نَرم بستر گھر پہ ہی رَہ جائیں گے — تجھ کو فرشِ خاک پر دفنائیں گے
جب اندھیری قبر میں تُو جائے گا — رَوئے گا چِلّائے گا گھبرائے گا
کام مال وزَر وہاں نہ آئے گا — غافِل انساں یاد رکھ پچھتائے گا
جب ترے ساتھی تجھے چھوڑ آئیں گے — قبر میں کیڑے بدن کو کھائیں گے
قبر میں تیرا کفن پھٹ جائے گا — یاد رکھ نازک بدن پھٹ جائے گا
تیرا اِک اِک بال تک جَھڑ جائے گا — خوبصورت جِسم سب سَڑ جائے گا
آہ اُبل کر آنکھ بھی بَہہ جائے گی — کھال اُدھڑ کر قبر میں رَہ جائے گی
سانپ بچھّو قَبر میں گر آگئے — کیا کرے گا بے عمل گر کھا گئے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے اَسلاف رَحِمَھُمُ اللّٰہ تعالیٰ ہر وَقت موت اور قَبْر و آخِرت کو پیشِ نظر رکھتے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ گناہوں سے مُجتَنِب اور نیکیوں پر مُستَعِد رہتے اور اس دارِ فنا کی عارِضی لذّتوں میں مُنہَمِك ہوکر مطمئن ہوجانے کے بجائے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے گریہ کُناں رہتے۔ چنانچہ

قَبْر کی طویل رات

حضرتِ سَیِّدُنا یزید رقاشی علیہ رحمۃ اللہ الشافی فرماتے ہیں کہ ہم عامِر بن عبداللہ علیہ رحمۃ اللہ کے پاس حاضِر ہوئے۔ روتے روتے اُن کی ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں، ہم نے سببِ گِریہ دریافت کیا تو فرمانے لگے، مجھے اُس (طویل ترین) رات کا خوف رُلا رہا ہے جس کی صُبح یومِ قِیامت ہے، یعنی قَبْر کی رات کے ہوشرُبا تصوُّر نے تڑپا رکھا ہے۔ (المجالسہ ج۱ ص ۱۹۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قَبْر و حَشْر کے اَحْوال کو سامنے رکھ کر ہمارے اَسلاف رحمہم اللہ تعالیٰ ہمیں بھی موت کی یاد اور اس کی آمد سے قبل اس کی تیّاری کرنے کی تَرغیب دِلاتے ہیں۔ چُنانچِہ

موت کی یاد کیوں ضَروری ہے!

حُجَّةُ الْاِسلام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں، ''وہ شخص کہ موت جس کے گرنے کا وقْت ہو، مٹّی جس کا بچھونا، قَبْر جس کا ٹھکانہ، زمین کا پیٹ جس کی قِیام گاہ، کیڑے جس کے اَنیس (یعنی ساتھی)، مُنکَر نکیر جس کے مُمْتَحِن، قِیامت جس کی وَعدہ گاہ، اور جنّت یا جہنّم جس کا مَوْرِد (یعنی وارِد ہونے کی جگہ) ہو اُسے صِرف موت ہی کی فِکْر ہونی چاہئے وہ صِرف اسی کا ذِکْر کرے، اسی کے لئے تیّاری کرے، اسی کی تدبیر کرے، اسی کا مُنْتَظِر رہے، اور حق یہ ہے کہ اپنے آپ کو فوت شُدَہ لوگوں میں شُمار کرے اور خود کو مَرا ہوا تصوُّر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

کرے، کیونکہ مقولہ ہے، ''کُلُّ مَاھُوَاتٍ قَرِیبٌ ''یعنی وہ چیز جو آ کر ہی رہے گی قریب ہے۔ (اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ٤٧٥ دارالکتب العلمیة بیروت)

نبی آخِرُ الزَّمان، سلطانِ دو جہان، رَحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے، ''عَقلمَند وہ ہے جو اپنے نَفْس کا مُحاسَبہ کرے اور موت کے بعد کے مُعامَلات کیلئے تیّاری کرے''۔[1]

بُزُرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہ تعالیٰ موت اور اس دنیا سے کُوچ کر جانے کو بَہُت کثرت سے یاد کرتے بلکہ بسا اوقات ان پر موت اور قبر و حشر کی اس فکر وخوف کا ایسا غَلَبہ ہوتا کہ ان پر بیہوشی طاری ہو جاتی۔ چُنانچِہ

مزاج پُرسی پر غشی

حضرتِ سَیِّدُنا یزید رقاشی علیہ رحمۃ اللہ الشافی (سے جب کوئی عرض کرتا، کیا حال

مدینہ

[1] جامع ترمذی رقم الحدیث ٢٤٦٧ ج ٤ ص ٢٠٧ دار الفکر بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہے؟تو)فرمایا کرتے،موت جس کا مَوْعِد (یعنی وعدے کا وقت)،زمین کے نیچے جس کا ٹھکانہ،قبر جس کا گھر،کیڑے جس کے اَنیس (یعنی ساتھی) ہوں اور اسی کے ساتھ ساتھ اسے اَلْفَزَعُ الْاَکْبَرُ (بڑی گھبراہٹ یعنی قیامت) کا بھی اِنتظار ہو،اُس کا حال کیا ہوگا؟ یہ فرما کر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ پر رِقّت طاری ہوجاتی حتّٰی کہ روتے روتے بیہوش ہوجاتے۔[1]

صُبح کِس حال میں کی؟

اِسی طرح حضرتِ سیِّدُنا مالِک بن دِینار علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الْجَبّار سے کسی نے پوچھا، آپ نے صُبح کیسے کی؟ فرمایا، اُس شَخص کی صُبح کس حال میں ہوگی جو ایک گھر (یعنی دنیا) سے دوسرے گھر (یعنی آخرت) کی طرف جانے والا ہو اور کچھ پتا نہ ہو کہ جنّت میں جانا ہے یا دوزخ ٹھکانہ ہے۔[2]

[1] اَلْمُسْتَطْرَف ج۲ص۴۷۷ دار الفکر بیروت [2] تنبیہ الغافلین ص۵۶۶ دار ابن کثیر بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ ان بُزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللّٰہ تعالیٰ کی مبارک مَدَنی فکر سے اِکتِسابِ (اِکْ۔تِ۔سابِ) فَیض کرتے ہوئے موت اور آخرت کی تیّاری کا ذِہن بنائیں اور اس بے ثَبات، عارِضی اور فانی دنیا پر اعتماد واطمینان کے بجائے آخرت کی تیّاری میں مشغُول رہیں۔

سب سے بِہتر توشہ دان

امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُ نا عُمر بن عبدُ العزیز علیہ رحمۃ العزیز نے اپنے ایک خُطبے میں اِرشاد فرمایا، اے لوگو! دنیا تمہارا باقی رہنے والا ٹھکانہ نہیں ہے یہ تو وہ دارِ ناپائیدار ہے جس کیلئے اللہ تعالیٰ نے، فنا ہونا اور اس کے رَہنے والوں پر یہاں سے رخصت ہو جانا لکھ دیا ہے۔ عنقریب مضبوط اور آباد مکان ٹوٹ پھوٹ کر ویران ہو جائیں گے، اور ان مکانات کے کتنے ہی ایسے مکین جن پر رَشک کیا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

جاتا ہے بَعُجلَت (بَ۔عُج۔لَت) تمام (یعنی جلدتر) رخصت ہو جائیں گے۔ پس اے لوگو! اللہ تعالیٰ تم پر رَحم فرمائے اس (دنیا) میں سے عُمدہ چیز (یعنی نیکیاں) لے کر اچھے حال میں نکلو اور توشۂ سفر لے لو۔ پس بہترین توشہ تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔[1]

دنیا برباد ہو کر رہے گی!

کروڑوں شافعیوں کے عظیم پیشوا حضرتِ سیِّدُنا امامِ شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک بار بیان میں ارشاد فرمایا، ''بے شک دنیا پھسلنے کی جگہ اور ذِلّت کا گھر ہے، اِس کی آبادی برباد ہونے والی اور اس کے ساکِنین (سا۔کِ۔نین) یعنی باشِندے قبروں میں پہنچنے والے ہیں، اِس کا حُصُول اس سے جُدائی پر مَوقُوف ہے اور اس کی دولت مندی، تنگدستی کی طرف پھرنے والی ہے، اس میں زِیادَتی حقیقت میں تنگی ہے اور اس میں تنگی دراصل آسانی ہے۔ پس، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

مدینہ

[1] اِحیاءُ العُلوم ج ٤ ص ٤٨٤ دارالکتب العلمیة بیروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

میں گھبرا کر توبہ کر اور اُس کے عطا کردہ رِزق پر راضی رہ۔ دارِ بقا (یعنی آخرت) کے اُجر کو دارِ فنا (یعنی دنیا) کے بدلے میں ضائع نہ کر، تیری زندگی ڈھلتا سایہ اور گرتی دیوار ہے، اپنے عمل میں زیادتی اور اَمَل (یعنی دنیاوی اُمید) میں کمی کر''۔ [1]

آج عمل کا موقع ہے!

حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ایک مرتبہ کُوفہ میں خُطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، ''بے شک تمہارے بارے میں مجھے اِس بات کا خوف ہے کہ کہیں تم لمبی لمبی اُمّیدیں نہ باندھ بیٹھو، اور خواہِشات کی پَیروی میں نہ لگ جاؤ، یاد رکھو! لمبی اُمّیدیں آخرت کو بُھلا دیتی ہیں۔ اور خبردار! نفسانی خواہِشات کی پَیروی راہِ حق سے بھٹکا دیتی ہے خبردار! دنیا عنقریب پیٹھ پھیرنے والی اور آخرت جلد آنے والی ہے۔ آج عمل کا دن ہے،

دینہ

[1] الزهد و قصر الامل ص ٦١ مكتبة الغزالي دمشق

Marfat.com

حساب کا نہیں اور کل حساب کا دن ہوگا، عمل کا نہیں''۔ (ایضاً ص۵۸)

دنیا آخرت کی تیّاری کیلئے مخصوص ہے

حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے آخری خُطبہ جو ارشاد فرمایا اس میں یہ بھی ہے، ''اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا محض اس لئے عطا فرمائی ہے کہ تم اس کے ذریعے آخرت کی تیّاری کرو اور اِس لئے عطا نہیں فرمائی کہ تم اسی کے ہو کر رہ جاؤ، بے شک دنیا محض فانی اور آخرت باقی ہے۔ تمہیں فانی (دنیا) کہیں بہکا کر باقی (آخرت) سے غافل نہ کر دے، فنا ہو جانے والی دنیا کو باقی رہنے والی آخرت پر ترجیح نہ دو کیونکہ دنیا مُنْقَطِع (مُن۔ق۔طِع) ہونے والی ہے اور بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف لَوٹنا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرو کیونکہ اس کا ڈر اس کے عذاب کیلئے (رُوک اور) ڈھال اور اُس عَزَّوَجَلَّ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے''۔ (ایضاً)

ہے یہ دنیا بے وفا آخر فنا
نہ رہا اس میں گدا نہ بادشہ

Marfat.com

۷۸۶

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

قبر کا امتحان

اس رسالے میں ۔۔۔

قبر کی ڈانٹ

قبر میں ڈالنے والی چیزیں

بدنصیب دولھا سویا ہی رہ گیا!

عمامہ کی پیاری حکایت

ناجائز فیشن کرنے والوں کا انجام

ورق الٹیئے ۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قبر کا امتحان[1]

شیطٰن لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (32صفحات) مکمل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار حبیبِ پروردگار، شفیعِ روزِ شُمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا ارشادِ نور بار ہے، ''تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔'' (الجامع الصغیر حدیث ۴۵۸۰ ص ۲۸۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم عالیہ نے قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ۱۴۱۶ھ کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں فرمایا۔ ۔ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے ‏ بن تُو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی ‏ عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے زیست سے ‏ غمزدہ ہے جان آخر موت ہے
ملکِ فانی میں فنا ہر شئی کو ہے ‏ سن لگا کر کان آخر موت ہے
بارہا علمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

قبر کی ڈانٹ

حضرت سیِّدُنا ابو الحجّاج ثُمالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”جب میّت کو قبر میں اُتار دیا جاتا ہے۔ تو قبر اُس سے خطاب کرتی ہے،“ اے آدمی تیرا ناس ہو! تو نے کس لئے مجھے فراموش کر رکھا تھا؟ کیا تجھے اتنا

Marfat.com

بھی پتا نہ تھا کہ میں فتنوں کا گھر ہوں، تاریکی کا گھر ہوں، پھر تو کس بات پر مجھ پر اکڑا اکڑا پھرتا تھا؟'' اگر وہ مردہ نیک بندے کا ہو تو ایک غیبی آواز قبر سے کہتی ہے، ''اے قبر! اگر یہ ان میں سے ہو جو نیکی کا حُکم کرتے رہے اور برائی سے منع کرتے رہے تو پھر!'' (تیرا سلوک کیا ہوگا؟) قبر کہتی ہے، ''اگر یہ بات ہو تو میں اسکے لئے گلزار بن جاتی ہوں''۔ چُنانچِہ پھر اس شخص کا بدن نور میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اسکی روح ربُّ العٰلمین عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ کیطرف پرواز کر جاتی ہے''۔

(مُسندِ ابی یعلیٰ حدیث ۶۸۳۵ ج ۶ ص ۶۷ دارالکتب العلمیة بیروت)

مبارک ہو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر ذرا غور تو فرمایئے کہ جب بھی کوئی قبر میں جاتا ہے چاہے وہ نیک ہو یا بد اسکو قبر میں ڈرایا جاتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغوں!، فیضانِ سنّت کا درس دینے والوں!، علاقائی دَورہ برائے

Marfat.com

نیکی کی دعوت میں شرکت کرنے والوں!، اپنی اولاد کی سنّتوں کے مطابِق تربیّت کرنے والوں!، اور سنّتیں سکھانے کیلئے اِنفرادی کوشش کرنے والوں، کو مبارَک ہو کہ قبر میں ایک غیبی آواز ایسوں کی تائید وحمایت کرے گی اور اسطرح قبر اُنکے لئے گُلزار بن جائیگی۔

تمہیں اے مُبلِّغ یہ میری دعا ہے
کئے جاؤ طے تم ترقّی کا زینہ

میرے بال بچّے کہاں ہیں!

یاد رکھئے! قبر میں صِرف عمل جائیگا، آپ کی بُلند کوٹھیاں، مَحلّات، مکانات، آپکی دولت، آپکا بینک بیلینس، آپکا وسیع کاروبار، آپکے بڑے بڑے پلاٹ، آپکے لہلہاتے کھیت اور خوشنما باغات، یہ سب آپکے ساتھ قبر میں نہیں آئیں گے۔ چُنانچِہ حضرت سیِّدُنا عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''جب مَیِّت کو قبر میں رکھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

جاتا ہے تو سب سے پہلے اسکا عمل آ کر اسکی بائیں ران کو حرکت دیتا اور کہتا ہے، میں تیرا عمل ہوں۔ وہ مُردہ پوچھتا ہے، "میرے بال بچّے کہاں ہیں؟ میری نعمتیں، میری دولتیں کہاں ہیں؟" تو عمل کہتا ہے، "یہ سب تیرے پیچھے رہ گئے اور میرے سوا تیری قبر میں کوئی نہیں آیا۔" (شرح الصدور ص ١١١ دارالکتب العلمیة بیروت)

قبر میں ڈرانے والی چیزیں

رات کے اندھیرے میں ڈر جانے والو!، بلّی کی میاؤں پر چونک پڑنے والو!، کتّے کے بھونکنے پر راستہ بدل دینے والو!، سانپ اور بچھّو کا صرف نام سن کر تھر تھر کانپ اٹھنے والو!، سلگتی ہوئی آگ کو دُور سے دیکھ کر گھبرانے والو!، بلکہ فقط دھوئیں سے بے چین ہو جانے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے، حضرتِ سیِّدُنا علاّمہ جلالُ الدین سُیوطی الشّافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "شَرحُ الصُّدور" میں نقل فرماتے ہیں، "جب انسان قبر میں داخل ہوتا ہے تو وہ تمام چیزیں اُسکو ڈرانے

Marfat.com

کیلئے آجاتی ہیں جن سے وہ دنیا میں ڈرتا تھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نہ ڈرتا تھا۔"

(شرحُ الصُّدور ص ۱۱۲ دارالکتب العلمية بيروت)

کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا گناہ کرسکتا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا نماز روزہ قضا اور زکوٰۃ ادا کرنے میں کوتاہی کرسکتا ہے؟ کیا خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ رکھنے والا ڈنڈی مار کر سودا چلاسکتا، حرام روزی کماسکتا سود ورشوت کا لین دین کرسکتا ہے؟ داڑھی مُنڈانا اور ایک مُٹھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے تو کیا خوفِ خدا رکھنے والا داڑھی مُنڈ واسکتا یا خشخشی رکھواسکتا ہے؟ کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا .T.V، .V.C.R اور انٹرنیٹ پر فلمیں ڈِرامے دیکھ سکتا ہے اور گانے باجے سُن سکتا ہے؟ کیا خوفِ خدا رکھنے والا ماں، باپ، بھائی، بہنوں، رشتے داروں بلکہ عام مسلمانوں کا دل دُکھا سکتا ہے؟ کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

چُغلی، وعدہ خِلافی، بدنگاہی، بے حَیائی، بے پردَگی اور بداَخلاقی وغیرہ جرائم کرسکتا ہے؟ کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والا چوری، ڈاکہ، دہشت گردی اور قتل و غارتگری جیسی گھناؤنی وارِداتیں کرسکتا ہے؟ طرح طرح کے گناہوں میں مُلوَّث رہنے والے ایک بار پھر کان کھول کر سن لیں کہ "جب انسان قبر میں داخل ہوتا ہے تو وہ تمام چیزیں اُسکو ڈرانے کیلئے آجاتی ہیں جن سے وہ دنیا میں ڈرتا تھا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نہ ڈرتا تھا۔"

(شرح الصدور ص ۱۱۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پڑوسی مُردوں کی پُکار

بے نمازیوں، بلاعذرِ شرعی ماہِ رَمضان کے روزے قضا کرڈالنے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں، ماں باپ کا دل دُکھانے والوں، داڑھی مُنڈانے والوں، یا ایک مُٹھی سے گھٹانے والوں، انگلش لباس اور انگلش فیشن پر مرمٹنے والوں اور طرح طرح کی نافرمانیاں کرنے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ ہے کہ حُجّۃ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نقل فرماتے

Marfat.com

ہیں، ''جب (گناہگار) مردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اُس پر عذاب کا سلسلہ شُروع ہو جاتا ہے تو اسکے پڑوسی مُردے اس سے کہتے ہیں، ''اے اپنے پڑوسیوں اور بھائیوں کے بعد دنیا میں رَہنے والے! کیا تیرے لئے ہمارے مُعامَلے میں کوئی عبرت نہ تھی؟ کیا ہمارے تجھ سے پہلے چلے جانے میں تیرے لئے غور وفکر کا کوئی مقام نہ تھا؟ کیا تو نے ہمارے سلسلۂ اعمال کا ختم ہونا نہ دیکھا؟ تجھے تو مہلت تھی تو نے وہ نیکیاں کیوں نہ کرلیں جو تیرے بھائی نہ کر سکے''۔ زمین کا گوشہ اسے پکار کر کہتا ہے، ''اے دنیائے ظاہر سے دھوکہ کھانے والے! تجھے ان سے عبرت کیوں نہ ہوئی جو تجھ سے پہلے یہاں آچکے تھے اور انہیں بھی دنیا نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔'' (احیاء العلوم ج ٤ ص ٥٣٠ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حقیقت یہ ہے کہ ہر مرنے والا خاموشی کیساتھ یہ پیغام دیتا چلا جاتا ہے کہ جس طرح میں دنیا سے رخصت ہوا ہوں آپ کو بھی رخصت ہونا پڑ جائیگا۔ جس طرح مجھے منوں مٹّی تلے دفن کیا جانے والا ہے

Marfat.com

اسی طرح تمہیں بھی دفن کیا جائیگا۔

جنازہ آگے بڑھ کے کہہ رہا ہے اے جہاں والو!
مِرے پیچھے چلے آؤ تمہارا رہنُما میں ہوں

امتحان سر پر ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کل جب اسکول یا کالج کا امتحان قریب آتا ہے تو طلبہ اس کی تیّاریوں میں بہت زِیادہ مشغول ہو جاتے ہیں۔ رات دن ان پر بس ایک ہی دُھن سوار ہوتی ہے کہ اُمتحان سر پر ہے امتحان کیلئے محنت بھی کرتے ہیں، دعائیں بھی مانگتے ہیں پھر بعض نادان تو مُمتَحِن کو رشوتیں بھی دیتے ہیں۔ ان کی فقط ایک ہی آرزو ہوتی ہے کہ کسی طرح میں دنیا کے امتحان میں اچھّے نمبروں سے پاس ہو جاؤں۔ اے دنیا کے امتحان کی مشغولیت میں کھو جانے والو! کان کھول کر سن لیجئے! ایک امتحان وہ بھی ہے جو قبر میں ہونے والا ہے۔ اے کاش! قبر کے امتحان کی تیّاری ہمیں نصیب ہو جاتی۔ آج اگر اِمکانی سُوالات

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(IMPORTANTS) مل جائیں تو طالبِ علم اُس پر ساری ساری رات محنت کرتے ہیں، اگر نیند کُشا گولیاں کھانی پڑ جائیں تو وہ بھی کھاتے ہیں۔ اے دنیا کے امتحان کی فکر کرنے والو! حیرت ہے کہ آپ اِمکانی سُوالات پر بہُت زِیادہ محنت کرتے ہیں، کاش! آپکو اس بات کا احساس ہوجاتا کہ قبر کے سُوالات امکانی نہیں بلکہ یقینی ہیں جو ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول، رسول مقبول، بی بی آمِنہ کے مہکتے پھول صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم ورضی اللہ تعالٰی عنہا نے پیشگی ہی بتا دیئے ہیں ہائے افسوس! قبر کے سُوالات وجوابات کیطرف ہماری کوئی توجُّہ ہی نہیں۔ آہ! آج ہم دنیا میں آکر دنیا کی رنگینیوں میں کچھ اس طرح گم ہو گئے کہ ہمیں اس بات کا احساس تک نہ رہا کہ ہمیں مرنا بھی پڑیگا۔

دِلا غافل نہ ہو یک دم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے بَغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ترا نازک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر یہ ہوگا ایک دن بے جاں اسے کیڑوں نے کھانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا زمیں کی خاک پر سونا ہے اینٹوں کا سرہانا ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

نہ بیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی
تو کیوں پھرتا ہے سودائی عمل نے کام آنا ہے

عزیزا یاد کر جس دن کہ عزرائیل آویں گے
نہ جاوے کوئی تیرے سنگ اکیلا توں نے جانا ہے

جہاں کے شغل میں شاغل خدا کی یاد سے غافل
کرے دعویٰ کہ یہ دنیا مرا دائم ٹھکانہ ہے

غلام اِک دم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غرّہ
خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

نقل کرنے والا ہی کامیاب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے اللہ تبارَکَ وَ تعالیٰ آپ سب کو مدینۂ منورہ میں زیرِ گنبدِ خضرا جلوۂ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میں ایمان و عافیت کے ساتھ شہادت نصیب کرے اور یہ ساری دعائیں خاکِ مدینہ کے صدقے میں مجھ سگِ مدینہ عفی عنہ کے حق میں بھی قبول فرمائے۔ یہ سبھی جانتے ہیں کہ دنیا کے امتحان میں نقل کرنا جرم ہے اور قبر و آخرت کا امتحان بھی خوب ہے کہ اس میں نقل کرنا ضروری ہے۔ اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

ایسا پاکیزہ نمونہ عطا فرمادیا ہے کہ جو مسلمان اُس نُمونے کی جتنی اچھّی نقل کرے گا اُتنا ہی وہ اعلیٰ کامیاب ہوگا۔ چُنانچِہ اللہ تبارَكَ وَتعالیٰ اُس مقدّس نُمونے کا اعلان پارہ ۲۱، سورۃ الاحزاب کی اکیسویں آیتِ کریمہ میں اس طرح فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

میرے آقا اعلیٰحضرت ،اِمامِ اَھلسنّت، ولیٔ نِعمت،عظیمُ البَرکت، عظیمُ المَرتبت،پروانۂ شمعِ رِسالت ،مُجَدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت ، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت ، پیرِ طریقت،باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولانا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَيهِ رَحمَةُ الرَّحمٰن اپنے شہرۂ آفاق ترجمۂ قراٰن ''کنزالایمان'' میں اسکا ترجمہ کچھ یوں کرتے ہیں:۔

بیشک تمہیں رسولُ اللہ (صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی پیروی بہتر ہے

Marfat.com

تو اس نُمُونے کی جو نقل کرے گا وُہی کامیاب ہوگا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اس عطا کردہ بے مثل نُمُونہ کو چھوڑ کر جو شیطان کی پیروی کرے گا، یہود و نصارٰی کی پیروی کرے گا، جو کفّار کے طور طریقے اپنائے گا ہرگز وہ کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

بد نصیب دولھا سویا ہی رہ گیا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ آپ پر فضل و کرم کرے، ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کسی کے بارے میں یہ شور برپا ہو جائے کہ رات کو تو یہ بھلا چنگا سویا تھا لیکن صبح جب نوکری کیلئے جگایا گیا تو معلوم ہوا کہ آج تو وہ ایسا سویا ہے کہ قِیامت تک سویا ہی رہے گا۔ یعنی اس کی روح پرواز کرچکی تھی۔ ہاں ہاں یہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والا ایک دل خَراش واقِعہ ہے ایک نوجوان کی شادی ہوئی...... رُخصتی کی تاریخ بھی آ گئی...... کل رُخصتی ہونی ہے رات کو، شکرانے کے نوافِل اور شکرانے میں صَدَقہ و خیرات کرنے کے بجائے یہود و نصارٰی کی پیروی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جب تم مُرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بےشک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

میں ناچ رنگ کی محفِل برپا کی گئی خاندان کی بہو بیٹیاں طبلے کی تھاپ پر رقص کر رہی ہیں اور مرد بھی بے ڈھنگے پن کے ساتھ ناچ ناچ کر اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں رات بھر اُودھم مچا کر جب فجر کی اذانیں شروع ہوئیں تو بجائے مسجِد کا رُخ کرنے کے سب لوگ سونے کیلئے چلے گئے۔ دولھا بھی اپنے بستر پر لیٹا، رات بھر کی تھکن کی وجہ سے آنکھ لگ گئی۔ پیارے اسلامی بھائیو! ذرا کلیجہ تھام کر سنئے! جُمعہ کا دن تھا ماں نے دوپہر کے بارہ بجے کسی کو بھیجا کہ میرے لال کو اٹھا دو آج جُمعہ کا دن ہے جلدی جلدی غسل کر لے اور تیّاری کرے کہ آج اسکی دُلہن گھر آنیوالی ہے۔ جگانے کیلئے گھر کا ایک عزیز پہنچتا ہے، آوازیں دیتا ہے لیکن دولہے میاں جواب نہیں دے رہے، اوہو! آخر رات کی اتنی بھی کیا تھکن کہ آنکھ ہی نہیں کُھل رہی! مگر جب ہلا جُلا کر دیکھا تو اُس کی چیخیں نکل گئیں کہ یہ تو ہمیشہ کیلئے سو گیا ہے۔ کُہرام مچ گیا، شادی کا گھر ماتم کدہ بن گیا، جہاں ابھی رات کو خوشی کے شادیانے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

بج رہے تھے وہاں اب آہ وبُکا کا شور برپا ہوگیا۔ جہاں ہنسی کے فوارے اُبل رہے تھے۔ وہاں آنسوؤں کے دھارے بہنے لگے۔ تَجہیز و تکفین کی تیّاریاں ہونے لگیں بدنصیب دولھے کو جنازے کی ڈولی میں سُوار کردیا گیا، آہ! صد آہ! چند گھنٹوں کے بعد جسے سر پر مہکتے پھولوں کا سہرا پہنا کر نہایت ہی سج دھج کے ساتھ سجی ہوئی کار میں سُوار کرکے بجلی کے قُمقُموں سے جگمگاتے مُعطّر مُعطّر حجرۂ عُروسی میں لے جایا جانا تھا۔ اسے کندھوں پر سُوار کرکے لوگ سوئے قبرستان چل پڑے ہیں۔ آہ! اب وہ جگمگ جگمگ کرتے حُجرۂ عُروسی کے بجائے اندھیری قبر کی طرف بڑھتا چلا جارہا ہے، اب اسے رنگ برنگے پھولوں سے سجے ہوئے اور روشنیوں سے جگمگاتے حُجرۂ عُروسی میں نہیں بلکہ کیڑے مکوڑوں سے اُبھرتی ہوئی وَحشتناک قبر میں رکھا جائیگا۔ اب اسکے بدن پر شادی کا خوشنما، رنگ برنگا، مہکتا جوڑا نہیں بلکہ کافور کی غمگین خوشبو میں بسا ہوا کفن ہے اور......اور......

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

دیکھتے ہی دیکھتے اُسے قبر میں اُتار دیا گیا۔ آہ! ؎

تُو خوشی کے پھول لے گا کب تلک؟

تو یہاں زندہ رہے گا کب تلک؟

قبر کا ہولناک منظر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ایک دن ہمیں بھی قبر کے ہولناک گڑھے میں اتار دیا جائیگا، ہاں، ہاں! ہم اپنے دفن کرنے والوں کو دیکھ اور سن رہے ہونگے، جب وہ مٹی ڈال رہے ہونگے یہ دردناک منظر بھی نظر آ رہا ہوگا، لیکن بول کچھ نہیں سکیں گے، دفن کرنے کے بعد ہمارے ناز اٹھانے والے رخصت ہو رہے ہوں گے، قبر میں انکے قدموں کی چاپ سنائی دے رہی ہوگی، دل ڈوبا جا رہا ہوگا، اتنے میں اپنے لمبے لمبے دانتوں سے قبر کی دیواروں کو چیرتے ہوئے خوفناک شکلوں والے مہیب کالے بالوں کو لٹکائے ہوئے دو فرشتے منکر نکیر قبر

Marfat.com

میں آموجود ہونگے، انکی آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہونگے اور وہ سختی کیساتھ بٹھائیں گے اور کَرَخت (یعنی سخت) لہجے میں سُوالات کریں گے، دنیا کی رنگینیوں میں گم صرف دُنیوی امتحان ہی کی فکر کرنے والوں، فلمیں ڈِرامے دیکھنے والوں، گانے باجے سننے والوں، داڑھی منڈانے والوں، داڑھی کو ایک مٹّھی سے گھٹانے والوں، حرام روزی کمانے والوں سُود اور رِشوت کا لین دین کرنے والوں، اپنے عُہدے اور مَنصب سے ناجائز فائدہ اُٹھا کر مظلوموں کی آہیں لینے والوں، جھوٹ بولنے والوں، غیبت اور چُغَل خوری کرنے والوں، ماں باپ کا دل دُکھانے والوں، اپنی اولاد کو سُنّتوں کی تربیّت نہ دلانے والوں، مذہبی رنگ نہ چڑھ جائے اس لئے اپنی اَولاد کو سُنّتوں بھرے مَدَنی ماحول اور دعوتِ اسلامی کے اجتماع سے رَوکنے والوں، اپنی اَولاد کو داڑھی زُلفوں اور عمامہ شریف سجانے سے روکنے والوں، بے پردَگی کرنے والیوں اور کُھلے بال لے کر گلیوں اور بازاروں میں گھومنے والیوں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

میک اپ کر کے شاپنگ سینٹروں اور رشتہ داروں کے گھروں پر بے پردہ جانے والیوں اور دلیری کے ساتھ طرح طرح کے گناہوں میں رچے بسے رہنے والوں سے اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہو گیا اور اسکے پیارے محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم روٹھ گئے اور گناہوں کے سبب معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اگر ایمان برباد ہو گیا تو کیا بنے گا؟ بڑے سخت لہجے میں سُوالات ہو رہے ہیں، مَنْ رَّبُّكَ ''تیرا رب کون ہے؟'' آہ! رب عَزَّوَجَلَّ کو کب یاد کیا تھا! جواب نہیں بن پڑ رہا جو ایمان برباد کر بیٹھا اُس کی زبان سے نکل رہا ہے۔ ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ لَا اَدْرِی ''افسوس! افسوس! مجھے کچھ نہیں معلوم۔'' پھر پوچھا جائیگا، مَادِیْنُكَ ''تیرا دین کیا ہے؟'' قبر میں مُردہ سوچ رہا ہے کہ میں نے تو آج تک دنیا ہی بسائی تھی، قبر کے امتحان کی تیّاری کی طرف کبھی ذِہن ہی نہیں گیا تھا، بس صرف دنیا کی رنگینیوں ہی میں کھویا ہوا تھا، مجھے قبر کے امتحان کا کہاں پتا تھا! کچھ سمجھ نہیں آ رہی اور زبان سے نکل رہا ہے، ھَیْھَاتَ

Marfat.com

هَيْهَاتَ لَاأَدْرِى ''افسوس! افسوس! مجھے کچھ نہیں معلوم۔'' پھر ایک حسین وجمیل نور برساتا جلوہ دِکھایا جائے گا اور سُوال ہوگا، مَاكُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُلِ ''انکے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟'' پہچان کیسے ہوگی!، داڑھی سے تو اُنسِیَّت تھی ہی نہیں، اِنگریزی بال اچّھے لگتے تھے، یہودیوں کا طریقہ عزیز تھا، داڑھی مُنڈانے کا معمول رہا، یہ تو داڑھی شریف والی شخصیّت ہے، کبھی زندگی میں عِمامے کا سوچا بھی نہیں تھا، یہ تو عِمامے والے صاحِب ہیں، بچّے نے زُلفیں رکھی تھیں تو اُس کو مار مار کر کٹوانے پر مجبور کیا تھا، یہ بزُرگ تو زُلفوں والے ہیں اور اپنا محبوب لباس پینٹ شَرٹ تھا اور شَرٹ بھی جب تک اندر (IN) نہ ہو مزا نہ آتا تھا، میں کیا جانوں یہ کون صاحِب ہیں؟ کی چین (KEY CHAIN) میں فلم ایکٹریس کا فوٹو رکھا تھا، اپنی سُوزوکی کے پیچھے بھی فلم ایکٹریس کا فوٹو لگا کر دوسروں کو بدنگاہی کی دعوتِ عام دے رکھی تھی۔ گھر میں بھی ایکٹریس کی تصاویر آویزاں کر

Marfat.com

رکھی تھیں، مجھے تو فنکاروں اور گلوکاروں کی پہچان تھی معلوم نہیں یہ کون صاحِب ہیں؟ آہ! جس کا خاتمہ ایمان پر نہیں ہُوا اس کے منہ سے نکلے گا، ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ لَا اَدْرِی ''افسوس! افسوس! مجھے کچھ نہیں معلوم۔'' اتنے میں جنّت کی کھڑکی کھلے گی اور فوراً بند ہو جائیگی پھر جہنّم کی کھڑکی کُھلے گی اور کہا جائیگا اگر تُو نے دُرُست جواب دیے ہوتے تو تیرے لئے وہ جنّت کی کھڑکی تھی۔ یہ سن کر اُسے حسرت بالائے حسرت ہوگی، کفن کو آگ کے کفن سے تبدیل کر دیا جائیگا، آگ کا بچھونا قبر میں بچھایا جائیگا، سانپ اور بچھو لپٹ جائیں گے۔

آج مچھّر کا بھی ڈنک آہ! سہا جاتا نہیں
قبر میں بچھّو کے ڈنک کیسے سہے گا بھائی؟

جلوۂ جاناں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم

نمازیوں، رَمَضان کے روزے رکھنے والوں، حج ادا کرنے والوں،

Marfat.com

پوری زکوٰۃ نکالنے والوں، فلموں ڈراموں سے دور بھاگنے والوں، وعدہ خِلافی، بداَخلاقی، بدنگاہی، جھوٹ، غیبت، چُغلی اور بے پردگیوں سے بچنے والوں، اللہ کی رِضا کیلئے میٹھے بول بولنے والوں، دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغوں، سنّتوں پر عمل کرکے دوسروں کو سنّتیں سکھانے والوں، فیضانِ سنّت کا درس دینے اور سننے والوں، نیکی کی دعوت کی دُھوم مچانے والوں، دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے والوں، اپنے چہرے کو ایک مُٹھی داڑھی سے آراستہ کرنے والوں، اپنے سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے والوں، سنّتوں بھرا لباس پہننے والوں، کو مُبارَک ہو کہ جب مومن قبر میں جائیگا اور اُس سے سُوال ہوگا۔ مَنْ رَّبُّكَ؟ "تیرا رب کون ہے؟" وہ کہے گا، رَبِّیَ اللّٰہُ میرا رب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہے"۔ مَادِیْنُكَ؟ "تیرا دین کیا ہے؟" زبان سے نکلے گا، دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ "میرا دین اسلام ہے" (الحمد للّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی اسلام کی مَحبّت میں تو

Marfat.com

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے میں سفر کیا کرتا تھا۔ اسی اسلام کی مَحَبّت میں تو میں معاشرے کے طعنے سہتا تھا، سنّتوں پر عمل کرتا دیکھ کر لوگ مذاق اڑاتے تھے، مگر میں ہنسی خوشی برداشت کیا کرتا تھا، اسی دینِ اسلام کی خاطِر میری زندگی وَقف تھی) پھر کسی کا رَحمت بھرا جلوہ دکھایا جائے گا، تو خوش نصیب نمازیوں، روزہ داروں، حاجیوں، پوری زکوٰۃ ادا کرنے والوں، سنّتوں پر عمل کرنے والوں، نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے والوں اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والوں کا دل خوشی سے جھوم اُٹھے گا۔ کیونکہ دُنیا ہی میں بقولِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان عُشّاق کی یہ کیفیت ہوتی ہے: ؎

روح نہ کیوں ہو مُضطَرِب موت کے اِنتظار میں　　سنتا ہوں مجھ کو دیکھنے آئیں گے وہ مزار میں

اور اس حسرت کو بھی زندگی بھر پروان چڑھایا تھا کہ ؎

قبر میں سرکار آئیں تو میں قدموں پر گروں　　گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں اُن سے یوں کہوں

Marfat.com

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو کیوں اُٹھوں　　مر کے پہنچا ہوں یہاں اِس دلرُبا کے واسطے

تو جب سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، ہم غریبوں کے غمگسار، بے کسوں کے مددگار، شہنشاہِ والا تبار، صاحبِ پسینۂ خوشبودار، شفیعِ روزِ شمار جناب احمدِ مختار صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ حَقِّ ھٰذَا الرَّجُل ؟ ''اِس مَرد کے بارے میں تُو کیا کہتا تھا؟ تو زبان سے بے ساختہ جاری ہوگا، ھُوَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم، یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ہیں، یہی تو میرے وہ آقا صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ہیں، جن کا ذکرِ خیر سن کر میں جھومتا تھا اور نامِ نامی اسمِ گرامی سن کر عقیدت سے انگوٹھے چومتا تھا، یہ تو میرے وُہی میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ہیں کہ جنکی یاد میرے لئے سرمایۂ حیات تھی، یہی تو میرے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ہیں کہ جن کا ذِکر میرے دل کا سُرور اور میری آنکھوں کا نور تھا۔

تمھاری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں　　یہی تو ایک سہارا ہے زندگی کیلئے

مرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمتِ عالم　　میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کیلئے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اور جب سرکار صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم جلوہ دکھا کر تشریف لے جانے لگیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ قدموں سے لپٹ کر عرض ہوگی، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم ۔

دل بھی پیاسا نظر بھی ہے پیاسی کیا ہے ایسی بھی جانے کی جلدی
ٹھہرو، ٹھہرو! ذرا جانِ عالم ! ہم نے جی بھر کے دیکھا نہیں ہے

اے کاش! ہمیشہ کیلئے ہماری قبر ہمارے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم اپنے جلووں سے بسا دیں۔ بقولِ مولٰینا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن پھر تو......

کیوں کریں بزمِ شبستانِ جِناں کی خواہش
جلوۂ یار جو شمعِ شبِ تنہائی ہو

آخِری سُوال کا جواب دینے کے بعد جہنّم کی کھڑکی کھلے گی اور معاً (یعنی فوراً) بند ہو جائے گی اور جنّت کی کھڑکی کُھلے گی اور کہا جائیگا، اگر تُو نے دُرُست جوابات نہ دیئے ہوتے تو تیرے لئے وہ دوزخ کی کھڑکی تھی۔ یہ سن کر اُسے خوشی بالائے خوشی ہوگی، اب جنّتی کفن ہوگا، جنّتی بچھونا ہوگا، قبر تاحدِّ نظر وَسیع ہوگی اور

Marfat.com

مزے ہی مزے ہونگے۔

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نور کے

جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی (حدائقِ بخشش شریف)

جہنّم کے دروازے پر نام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھٹ پٹ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گُناہوں سے توبہ کرلیجئے۔ یاد رکھئے! سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے، ''جو کوئی جان بُوجھ کر ایک نماز بھی قضا کر دیتا ہے اس کا نام جہنّم کے اس دروازے پر لکھ دیا جائے گا جس سے وہ جہنّم میں داخل ہوگا'' (حِلیۃالاولیاء حدیث ۱۰۵۹۰ ج۷ ص۲۹۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں ارشاد فرمایا، ''جو ماہ رَمَضان کا ایک روزہ بِلا عذرِ شرعی ومرض قضا کر دیتا ہے تو زمانے بھر کے روزے اسکی قضاء نہیں ہوسکتے اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے'' (جامع ترمذی حدیث ۷۳۳ ج۲ ص۱۷۵ دارالفکر بیروت) پچھلی نمازیں یا روزے باقی ہیں تو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

انکا حساب کر لیجئے، قضا عُمری کر لیجئے اور تاخیر کی توبہ بھی کر لیجئے۔ فلمیں ڈِرامے دیکھنے اور بدنگاہی کرنے والوں کو ڈرنا چاہئے کہ مکاشفۃُ القلوب میں ہے، ''جو اپنی آنکھوں کو حرام سے پُر کرے گا اسکی آنکھوں میں قِیامت کے روز اللہ تعالیٰ آگ بھر دے گا۔'' (مُکاشَفَةُ القُلُوب ص ۱۰ دارالکُتُب العلمیة بیروت) ماں باپ کو ستانے والوں کیلئے دردناک عذاب کی وعید ہے چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے، ''معراج کی رات، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ایک منظر یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگ آگ کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تھے۔ عرض کی گئی، ''یہ ماں باپ کو گالیاں بکتے تھے''۔ (الکبائر، للامام ذہبی صفحہ نمبر ۴۸ مطبوعہ اشاعت اسلام کتب خانہ پشاور) داڑھی مُنڈانے والوں، یا ایک مُٹھی سے گھٹانے والوں کیلئے مقامِ غور ہے کہ حدیثِ پاک میں آتا ہے، ''مونچھوں کو خوب پست کرو داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی بڑھنے دو) اور یہودیوں جیسی صورت مت بناؤ۔'' (شرح معانی الآثار حدیث ۶۴۲۴ ج ۴ ص ۲۸ دارالکتب العلمیة بیروت)

سرکار کا عاشِق بھی کیا داڑھی مُنڈاتا ہے؟
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا؟

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کالے بِچّھو

کوئٹہ کے ایک قریبی گاؤں میں ایک لاوارِث کلین شیو نوجوان مرا پایا گیا لوگوں نے مل کر اس کو دفنا دیا۔ اتنے میں مرحوم کے عزیز آ پہنچے اور کہنے لگے کہ ہم اس کی لاش کو نکال کر لے جائیں گے اور اپنے گاؤں میں دفنائیں گے۔ لہٰذا قبر دوبارہ کھودی گئی، جب چہرے کی طرف سے سِل ہٹائی گئی تو لوگوں کی چیخیں نکل گئیں! کفن چہرے سے ہٹا ہوا تھا اور کلین شیو نوجوان کے چہرے پر کالے کالے بچھوؤں کی کالی کالی داڑھی بنی ہوئی تھی گھبرا کر جلدی جلدی سِل رکھی مٹّی ڈالی اور لوگ بھاگ گئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم سب کو اللہ تعالیٰ بچّھوؤں سے بچائے۔ آمین۔ جلدی جلدی پیارے پیارے اور شہد سے بھی میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی سنّت چہرے پر سجا لیجئے اور جو اب تک مُنڈاتے یا خَشخَشی کرواتے رہے ہیں وہ اِس گناہ سے توبہ بھی کرلیں۔ یاد رکھیئے! داڑھی منڈانا بھی حرام ہے اور ایک مٹھی سے گھٹانا بھی حرام۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

گیسو رکھنا سنّت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ہمیشہ آدھے کان مبارک تک، یا کانِ پاک کی لَو تک، یا گردن شریف تک پورے بال رکھے یعنی جو شانوں کو چُوم لیتے تھے۔ (ہاں حج و عمرہ کے احرام شریف سے باہَر ہونے کیلئے حلق فرمایا ہے۔) انگلش بال رکھنا سنّت نہیں گیسو (زلفیں) سنّت ہیں۔ برائے کرم! اپنے سر پر سنّت کے مطابِق گیسو سجا لیجئے۔ نیز ساتھوں ساتھ میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی میٹھی میٹھی سنّت عمامہ شریف کا تاج بھی سجا لیجئے۔

عمامہ کی پیاری حکایت

میرے آقا امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں، حضرتِ امیر المؤمنین سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے حضرتِ سیِّدُنا سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، میں اپنے والِدِ ماجِد حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن

Marfat.com

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حُضُور حاضِر ہوا اور وہ عمامہ باندھ رہے تھے، جب باندھ چکے، میری طرف اِلتِفات (یعنی توجُّہ) کر کے فرمایا، تم عمامہ کو دوست رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی، کیوں نہیں! فرمایا اسے دوست رکھو عزّت پاؤ گے اور جب شیطان تمہیں دیکھے گا تم سے پیٹھ پھیر لے گا، میں نے رسول اللہ عزّوجلّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو فرماتے سنا کہ "عمامہ کیساتھ ایک نفل نَماز خواہ فرض بے عِمامہ کی پچیس نَمازوں کے برابر ہے اور عمامے کے ساتھ ایک جمعہ بے عمامہ کے ستّر جمعوں کے برابر ہے۔" پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا، اے فرزند! عمامہ باندھ کہ فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھے آتے ہیں اور سورج ڈوبنے تک عمامہ والوں پر سلام بھیجتے رہتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جدید ج۶ ص ۲۱۵ رضا فاؤنڈیشن)

اگر سب اپنی مَدَنی سوچ بنالیں کہ آج سے ہم داڑھی زُلفوں اور عمامہ شریف کی سنّتیں اپنالیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ دَور آجائے گا کہ داڑھی، زلفوں اور عمامہ شریف کا ایکبار پھر رَواج پڑ جائیگا۔ یعنی جس طرح آج لوگ بکثرت داڑھیاں مُنڈاتے ہیں اسی طرح کثیر مسلمان داڑھیاں سجانے لگیں گے

Marfat.com

اور ہر طرف داڑھی، زلفوں اور عمامہ شریف کی بہار آ جائے گی۔

ہم کو میٹھے مصطفےٰ کی سنّتوں سے پیار ہے

ان شاءاللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

ناجائز فیشن کرنے والوں کا انجام

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''(معراج کی رات) میں نے کچھ مردوں کو دیکھا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے، میں نے کہا، یہ کون ہیں؟ جبرئیل امین (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے عرض کی، ''یہ لوگ ناجائز اشیاء سے زینت حاصل کرتے تھے''۔ اور میں نے ایک بدبودار گڑھا دیکھا جس میں شور و غوغا برپا تھا، میں نے کہا، یہ کون ہیں؟ تو عرض کی، ''یہ وہ عورتیں ہیں جو ناجائز اشیاء سے زینت حاصل کرتی تھیں'' (تاریخِ بغداد ج۱ ص ۴۱۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت) یاد رکھئے! نیل پالش کی تہ ناخنوں پر جم جاتی ہے جس کی وجہ سے وُضو اور غسل نہیں ہوتا لہٰذا نماز بھی نہیں ہوتی۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

آؤ عہد کریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج سے عہد کر لیجئے[1] کہ میری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی...... آج کے بعد رَمَضان کا کوئی روزہ قضا نہیں ہوگا...... فلمیں ڈِرامے نہیں دیکھیں گے...... گانے باجے نہیں سنیں گے...... داڑھی نہیں منڈائیں گے...... ایک مٹھی سے نہیں گھٹائیں گے...... ان شاء اللہ۔ اور مردوں کے پاجامے کے پائنچے ٹخنوں سے اوپر ہونے چاہئیں کہ جو کپڑا تکبّر سے نیچے گرتا ہے وہ آگ میں ہے۔ حدیث پاک میں ہے، ''ایک شخص تکبّر سے تہبند گھسیٹ رہا تھا زمین میں دھنسا دیا گیا اور قِیامت تک وہ زمین میں دھنستا رہے گا'' (صحیح بخاری حدیث ۵۷۸۷ ج ٤ ص ٤٦ دارالکتب العلمیة بیروت) آج کے بعد سارے اسلامی بھائی اپنے پاجامے ٹخنوں سے اوپر رکھا کریں گے ...... ان شاء اللہ...... ان شاء اللہ...... ان شاء اللہ عزَّوجلّ

مدینہ

[1] امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بعض اجتماعات میں بیان کے بعد اپنے مخصوص انداز میں عہد لیتے ہیں جسکا جواب اجتماع میں موجود لاکھوں اسلامی بھائی ہاتھ لہرا لہرا کر ان شاء اللہ کے فلک شگاف نعروں سے دیتے ہیں۔ ـ عبید الرضا ابن عطار

Marfat.com

٧٨٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

مُردے کی بے بسی

اس رسالے میں۔۔۔

- مُردہ کیا کہتا ہے؟
- شاہی موت
- جنازے کا اعلان
- TV چھوڑ کر مرنے کا عذاب
- گنجا اژدھا

ورق الٹیے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُردے کی بے بسی[1]

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (32صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا مَحسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ سراپا نور، شافعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا ارشادِ نور علیٰ نور ہے، ''مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو، کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نور ہوگا''۔

(فردوس الاخبار حدیث ۳۱۴۸ ج ۲ ص ۴۱۷ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! ‏ ‏ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت (دامت برکاتہم العالیہ) نے تبلیغِ قراٰن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی اجتماع (۱۱،۱۲،۱۳ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ بروز اتوار مدینۃ الاولیاء ملتان) میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ — عبید رضا ابن عطار

Marfat.com

مُردہ اور غسّال

عالم ومُحدِّث اور مشہور تابِعی بُزُرگ حضرتِ سَیِّدُنا سُفیان ثَوری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ مَرنے والا ہر چیز کو جانتا ہے، حتّٰی کہ غَسّال سے کہتا ہے، تجھے خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم ہے تُو غُسل میں میرے ساتھ نرمی کر اور جب وہ اپنے جنازے کی چارپائی پر ہوتا ہے، اُس سے کہا جاتا ہے، ''اپنے بارے میں لوگوں کی باتیں سُن۔'' (شرحُ الصُّدور ص ۹۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مُردہ کیا کہتا ہے؟

امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ رِوایَت کرتے ہیں، نبیِّ کریم، رء وفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، مُردہ جب تَخت پر رکھا جاتا ہے اور اُسے لیکر ابھی تین قدم ہی چلے ہوتے ہیں کہ وہ بولتا ہے اور اسکے کلام کو انسانوں اور جِنّوں کے علاوہ اللہ تعالٰی جسے چاہتا ہے سُنواتا ہے۔ مُردہ کہتا ہے، ''اے میرے بھائیو! اور اے میرا جنازہ اُٹھانے والو! تمہیں دنیا دھوکے میں نہ ڈال دے جیسا کہ مجھے ڈالے رکھا اور زمانہ تمہارے ساتھ نہ

Marfat.com

کھیلے جیسا کہ میرے ساتھ کھیلا، میں نے جو کچھ کمایا وہ اپنے وُرَثاء کیلئے چھوڑا، اللہ عَزَّوَجَلَّ قِیامَت والے دِن مجھ سے حِساب لے گا اور میری گرِفت فرمائے گا۔ حالانکہ تم لوگ مجھے رُخصت کرتے اور مجھے پکارتے (یعنی میرے لئے روتے) ہو۔

(شرحُ الصُّدور ص۹۶ دارالکتب العلمیة بیروت)

جیتنے دنیا سکندر تھا چلا جب گیا دنیا سے خالی ہاتھ تھا

عُمر بھر کی بھاگ دوڑ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُس وقت کیسی بے کسی ہوگی جب روح جسم سے جدا ہو چکی ہوگی، وہ کس قدر بے بسی کا عالَم ہوگا جس وَقت بیش قیمت کپڑے اُتارے جارہے ہونگے، غَسّال نہلا رہا ہوگا، لٹّھے کا کفن پہنایا جارہا ہوگا، کیسی حسرت کی گھڑی ہوگی جب جنازہ اُٹھایا جارہا ہوگا، ہائے! ہائے! وہ دنیا جس کے لئے عمر بھر بھاگ دوڑ کی تھی، جس کی خاطِر راتوں کی نیندیں اُڑائی تھیں، طرح طرح کے خطرے مول لیے تھے، حاسِدین کے رُکاوٹیں کھڑی کرنے کے باوُجود بھی جان لڑا کر دنیا کا مال کماتے رہے تھے، دولت اکٹّھی

Marfat.com

کرتے رہے تھے، مکان کو نہایت ہی اہتمام کے ساتھ مضبوط تعمیر کیا تھا، اِس کو طرح طرح کے فرنیچر سے آراستہ کیا تھا، وہ سب چھوڑ کر رخصت ہونا پڑ رہا ہوگا۔ آہ! قیمتی لباس کُھونٹی سے ٹنگا رہ جائیگا، کار ہوئی تو گیرج میں کھڑی رہ جائے گی، کھیل کُود کے آلات، عَیش وطَرَب کے اَسباب اور ہر طرح کا سامان دَھرا کا دَھرا رہ جائے گا۔ اُس وقت مُردے کی بے بسی انتہا کو پہنچے گی جب اُس کو روشنیوں سے جگمگاتی عارِضی خوشیوں سے مُسکراتی دنیائے ناپائیدار کے فانی گھر سے نکال کر اندھیری قبر میں منتقِل کرنے کیلئے کندھوں پر لاد کر سوئے قبرِستان چل پڑیں گے۔

عالَمِ انقِلاب ہے دُنیا چند لمحوں کا خواب ہے دُنیا
فخر کیوں دل لگائیں اِس سے نہیں اچّھی، خراب ہے دُنیا

قبر کی دِل ہِلا دینے والی کہانی

حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک جنازے کے ساتھ قبرِستان تشریف لے گئے، وہاں ایک قَبر کے پاس بیٹھ کر غور و فکر میں ڈوب گئے،

Marfat.com

کسی نے عرض کی، ''یا امیرَ المومنین! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہاں تنہا کیسے تشریف فرما ہیں؟ فرمایا، ''ابھی ابھی ایک قَبر نے مجھے پُکار کر بلایا اور بولی، اے عُمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے کہ میں اپنے اندر آنے والوں کے ساتھ کیا برتاؤ کرتی ہوں؟ میں نے اُس قبر سے کہا، مجھے ضَرور بتا۔ وہ کہنے لگی، جب کوئی میرے اندر آتا ہے تو میں اُس کا کفن پھاڑ کر جِسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی اور اسکا گوشت کھا جاتی ہوں، کیا آپ مجھ سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ میں اس کے جوڑوں کے ساتھ کیا کرتی ہوں؟ میں نے کہا، ضَرور بتا۔ تو کہنے لگی، ''ہتھیلیوں کو کلائیوں سے، گُھٹنوں کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو قدموں سے جدا کر دیتی ہوں''۔ اتنا کہنے کے بعد حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہچکیاں لے کر رونے لگے۔ جب کچھ اِفاقہ ہوا تو کچھ اس طرح عبرت کے مَدَنی پھول لٹانے لگے، ''اے اسلامی بھائیو! اِس دنیا میں ہمیں بہُت تھوڑا عرصہ رہنا ہے، جو اِس دنیا میں (سخت گنہگار ہونے کے باوُجُود) صاحِب اقتدار ہے وہ (آخرت میں) انتہائی ذلیل وخوار ہے۔ جو اس جہاں میں مالدار ہے وہ (آخرت میں) فقیر

Marfat.com

ہوگا۔ اِس کا جوان بوڑھا ہو جائے گا اور جو زندہ ہے وہ مر جائے گا۔ دنیا کا تمہاری طرف آنا تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے، کیونکہ تم جانتے ہو کہ یہ بہت جلد رخصت ہو جاتی ہے۔ کہاں گئے تلاوتِ قرآن کرنے والے؟ کہاں گئے بیتُ اللہ کا حج کرنے والے؟ کہاں گئے ماہِ رَمَضان کے روزے رکھنے والے؟ خاک نے انکے جسموں کا کیا حال کر دیا؟ قبر کے کیڑوں نے ان کے گوشت کا کیا انجام کر دیا؟ ان کی ہڈِّیوں اور جوڑوں کے ساتھ کیا ہوا؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! دنیا میں یہ آرام دِہ نرم نرم بستر پر ہوتے تھے لیکن اب وہ اپنے گھر والوں اور وطن کو چھوڑ کر راحت کے بعد تنگی میں ہیں، ان کی بیواؤں نے دوسرے نکاح کر کے دوبارہ گھر بسا لئے، انکی اَولاد گلیوں میں دربدر ہے، ان کے رشتہ داروں نے ان کے مکانات و میراث آپس میں بانٹ لی۔ وَاللہ! ان میں کچھ خوش نصیب ہیں جو قبروں میں مزے لوٹ رہے ہیں اور وَاللہ! بعض قبر میں عذاب میں گرفتار ہیں۔

افسوس صد ہزار افسوس، اے نادان! جو آج مرتے وَقت کبھی اپنے والِد کی، کبھی اپنے بیٹے کی تو کبھی سگے بھائی کی آنکھیں بند کر رہا ہے، ان میں سے کسی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کو نہلا رہا ہے، کسی کو کفن پہنا رہا ہے، کسی کے جنازے کو کندھے پر اُٹھا رہا ہے، کسی کے جنازے کے ساتھ جا رہا ہے، کسی کو قبر کے گڑھے میں اتار کر دفنا رہا ہے۔ (یاد رکھ! کل یہ سبھی کچھ تیرے ساتھ بھی ہونے والا ہے) کاش مجھے علم ہوتا! کون سا گال (قبر میں) پہلے خراب ہوگا'' پھر حضرت سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے اور روتے روتے بے ہوش ہوگئے اور ایک ہفتہ کے بعد اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ (الروض الفائق ص۱۳۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حجّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحیاء العلوم میں فرماتے ہیں، ''بوقتِ وفات حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان پر یہ آیتِ کریمہ جاری تھی:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًاؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ۝ (پ ۲۰، القصص: ۸۳)

ترجمۂ کنز الایمان: یہ آخرت کا گھر ہم ان کیلئے کرتے ہیں جو زمین میں تکبر نہیں چاہتے اور نہ فساد اور عاقبت پرہیزگاروں ہی کی ہے۔

(اِحیاء العلوم ج۴ ص۵۱۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

شاہی موت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ رِقّت انگیز حِکایت عقلمندوں کیلئے زبردست تازیانۂ عبرت ہے۔ شاہی موت کا ایک مزید واقِعہ سماعت فرمایئے چُنانچہ حجّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحیاء العلوم میں فرماتے ہیں، ''عین جانکنی کے عالم میں کسی نے خلیفہ عبدالملک بن مروان سے پوچھا، اِس وَقت آپ خود کو کیسا پا رہے ہیں؟ جواب دیا، بالکل ویسا ہی جیسا کہ قراٰنِ مجید کے ساتویں پارے میں سورۃُ الاَنعام کی آیت نمبر ۹۵ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ ۚ (پ ۷، الانعام: ۹۵)	ترجمۂ کنز الایمان: اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال و متاع ہم نے تمہیں دیا تھا۔

(احیاء العلوم ج ٤ ص ٥١٠ دار الکتب العلمیة بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سَلطنت کام نہ آئی

حجّۃُ الاسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی اِحیاء العلوم میں فرماتے ہیں، ''مشہور عبّاسی خلیفہ ہارون رشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جب آخری وَقت آیا تو وہ اپنے کفن کو اُلٹ پلٹ کر بار بار حسرت سے دیکھتے اور پارہ ۲۹ سورۃُ الحاقّۃ کی یہ آیتیں پڑھتے:۔

مَـآ اَغْنٰـی عَنِّیْ مَـالِیَـهْ ○ هَلَکَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَـهْ ○

ترجَمۂ کنزالایمان: میرے کچھ کام نہ آیا میرا مال، میرا سب زور جاتا رہا۔

(پ ۲۹، الحاقّہ: ۲۸، ۲۹)

(احیاء العلوم ج ٤ ص ٥١١ دارالکتب العلمیة بیروت)

دُنیا میں آمد کا مَقصد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حقیقت یہ ہے کہ اِس دنیا میں آکر ہم سخت آزمائش میں مبتلا ہو گئے ہیں، ہماری آمد کا مقصد کچھ اور تھا مگر شاید ہم سمجھ کچھ اور بیٹھے ہیں! ہمارا اندازِ زندگی یہ بتا رہا ہے کہ مَعاذَاللہ گویا ہمیں

Marfat.com

کبھی مرنا ہی نہیں، یاد رکھئے! ہمیں یہاں ہمیشہ نہیں رہنا، اِس دنیا میں آنے کا مقصد صِرف مال کمانا یا فَقَط دنیا کے عُلُوم وفُنُون کی ڈِگریاں پانا اور صِرف دُنیوی ترقّیاں حاصِل کئے جانا نہیں ہے، قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (پ۱۸، المؤمنون:۱۱۵)

ترجمۂ کنز الایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں؟

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے ... بن تُو مت اَنجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی ... عاقل و نادان آخر موت ہے
کیا خوشی ہو دل کو چندے زِیست سے ... غَمزَدہ ہے جان آخر موت ہے
مُلکِ فانی میں فنا ہر شَے کو ہے ... سن لگا کر کان آخر موت ہے
بارہا عِلمی تجھے سمجھا چکے
مان یا مت مان آخر موت ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

وَزارتیں کام نہیں آئیں گی

یقیناً اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اگر اِس نے اپنی زندگی کے مقصد میں کامیابی حاصِل نہیں کی اور بروزِ مَحشر گناہوں کا انبار لیکر اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں پیش ہوگیا تو دنیا کی بے شمار دولت بھی اسے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے قہر وغضب سے نہیں بچاسکے گی۔ دُنیوی عُلُوم و فُنُون، کارخانے، اَسلِحہ (اَس۔لِ۔حہ)، دُنیوی سورس (SOURCE)، منصب، وَزارتیں، دُنیوی آسائشیں، شُہرتیں، قوّتیں، دُنیوی عظمتیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سُرخرو نہیں کرسکیں گی۔

اِقتِدار کے نشے میں مَست ہوکر ایک دوسرے کے عَیبوں کو اُچھالنے والوں، دہشت گردیوں کا بازار گرم کرنے والوں اور مسلمانوں کے حُقُوق پامال کرنے والوں کیلئے لمحہ فکریہ ہے، اگر مَعصیت کے سبب اللہ تعالیٰ ناراض ہوگیا، اسکے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسَلَّم رُوٹھ گئے اور ایمان برباد ہوگیا تو وہ وہ مشکلات دَرپیش ہوں گی جو کبھی بھی حل نہیں ہوں گی۔ پارہ ۳۰ سورۃُ الھُمَزۃ

Marfat.com

میں ارشاد ہوتا ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ○ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ ○ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ○ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ○ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ○ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ○ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ○ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ○ (پ ۳۰ سورۃ الھُمَزَہ)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے، جس نے مال جوڑا اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا، ہر گز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا اور تُو نے کیا جانا کیا روندنے والی، اللہ عزوجل کی آگ کہ بھڑک رہی ہے، وہ جو دِلوں پر چڑھ جائے گی، بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی۔ لمبے لمبے سُتونوں میں۔

چار بے بنیاد دعوے

حضرتِ سیِّدُنا شقیق بلخی علیہ رحمۃ اللہ القوی کا ارشاد ہے، "لوگ چار چیزوں کا دعویٰ کرتے ہیں مگر انکا عمل انکے دعوے کے خلاف ہے، (۱) انکا زبانی قول تو

Marfat.com

یہ ہے کہ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے ہیں مگر ان کے عمل آزادوں جیسے ہیں۔ (۲) کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہماری روزی کا کَفِیل ہے مگر وہ بہت کچھ مال و دولت جمع کر لینے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتے (۳) کہتے ہیں کہ دنیا سے آخرت بہتر ہے مگر وہ صِرف دنیا ہی کی بہتری کیلئے کوشاں ہیں، (۴) کہا کرتے ہیں کہ ہمیں ایک دن ضَرور مرنا پڑے گا مگر زندگی کا انداز ایسا ہے کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں''

پہلا دعوٰی ''میں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا بندہ ہوں''

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی مقامِ غور ہے یقیناً ہر مسلمان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بندہ ہوں، اور ظاہر ہے بندہ ''پابند'' ہوتا ہے، مگر آج کل اکثر مسلمانوں کے کام آزادوں والے ہیں۔ دیکھئے! جو کسی کا ملازِم ہوتا ہے وہ اُس کی مرضی کے مطابِق ہی کام کرتا ہے، یقیناً ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور اُسی کا رِزْق کھا رہے ہیں، مگر افسوس ہمارے کام کامِل بندوں والے نہیں، اُسکا حُکم ہے نماز پڑھو، مگر سُستی کر جاتے ہیں، رَمَضان کے روزوں کا حکم ہے، لیکن وہ نہیں رکھ پاتے۔ اِسی طرح دیگر احکاماتِ خداوندی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسوبار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

عَزَّوَجَلَّ کی بجا آوری میں سخت کوتاہیاں ہیں۔

دوسرا دعویٰ "اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی روزی دینے والا ہے"

بے شک "اللہ تعالیٰ ہی روزی کا کفیل ہے" مگر پھر بھی حُصولِ رِزْق کا انداز نہایت عجیب وغریب ہے۔ اللہ تعالیٰ کو رزّاق ماننے اور روزی دینے والا تسلیم کرنے کے باوُجود نہ جانے کیوں لوگ سُود کا لین دین کرتے، سُودی قرضے لیکر فیکٹریاں چلاتے اور عمارَتیں بنواتے ہیں! جب اللہ تعالیٰ کو روزی دینے والا تسلیم کرلیا تو اب کون سی بات رِشوت لینے پر مجبور کرتی ہے؟ کیا وجہ ہے کہ ملاوٹ والا مال فریب کاری کے ساتھ بیچنا پڑ رہا ہے؟ کیوں چوریوں اور لوٹ مار کا سلسلہ ہے؟ رَوزی کے یہ حرام ذرائع آخِر کیوں اپنا رکھے ہیں؟

تیسرا دعویٰ "دنیا سے آخرت بہتر ہے"

یقیناً "دنیا سے آخرت بہتر ہے" یہ دعویٰ کرنے کے باوُجود صد کروڑ افسوس! انداز صرف اور صرف دنیا کو بہتر بنانے والا ہے، فَقَط دنیا کی دولت سمیٹنے ہی کی مصروفیّت ہے، ہر شخص دنیا کے مال ہی کا متوالا نظر آرہا ہے اور زندگی جینے کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

طرز یہ بتاتا ہے گویا دنیا سے کبھی جانا ہی نہیں۔

چوتھا دعوٰی ''ایک دن مرنا پڑے گا''

یقیناً ''ہمیں ایک دِن مَرنا پڑیگا'' یہ تسلیم کرنے کے باوُجود افسوس صد کروڑ افسوس! زندگی کا انداز ایسا ہے گویا کبھی مرنا ہی نہیں دیکھئے! ''حضرت سیِّدُنا حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ''ہمیں ایک دِن مرنا پڑیگا'' کے دعوے کی عملی تصویر تھے، انکی زندگی کا انداز یہ تھا کہ ہر وقت اس طرح سہمے رہتے تھے جیسے انہیں سزائے موت سنادی گئی ہو''۔ (ملخصاً احیاء العلوم ج ٤ ص ١٩٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جس کو آجکل ''بلیک وارنٹ'' کہتے ہیں۔ حالانکہ ان معنوں میں ہر ایک کے لئے بلیک وارنٹ جاری ہو چکا ہے کہ جو بھی پیدا ہوا ہے اسے مرنا ہی پڑے گا، ہر جاندار پیدا ہونے سے قبل ہی گویا ''ہِٹ لسٹ'' پر آچکا ہے، یعنی پیدا ہونے سے پہلے ہی، اسکی رَوزی اور عمر کا تَعَیُّن ہو گیا بلکہ اسکے دفن ہونے کی جگہ بھی مقرر ہو چکی۔ رِحمِ مادَر میں انسان کا پُتلا بنانے کیلئے فِرِشتہ زمین کے اُس حصّے سے مٹّی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

لاتا ہے جہاں یہ بندہ عمر گزارنے کے بعد مر کر دفن ہوگا۔ سنو! بندہ اپنے حصّے کی روزی کھا کر، زندگی گزار کر لوگوں کے کندھوں پر جنازہ کے پنجرے میں سُوار ہو کر جب جانبِ قبرستان سدھارتا ہے اُس وَقت کیا کہتا ہے۔ چُنانچِہ

جنازے کا اعلان

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، "اُس ذات کی قسم جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر لوگ اسکا (یعنی مرنے والے کا) ٹھکانا دیکھ لیں اور اسکا کلام سُن لیں تو مُردے کو بھول جائیں اور اپنی جانوں پر روئیں۔ جب مُردے کو تخت پر رکھ کر اُٹھایا جاتا ہے اُسکی رُوح پھڑ پھڑا کر تخت پر بیٹھ کر نِدا کرتی ہے، "اے میرے اَہل وعِیال! دنیا تمہارے ساتھ اِس طرح نہ کھیلے جیسا کہ اِس نے میرے ساتھ کَھیلا، میں نے حلال اور غیرِ حلال مال جَمع کیا اور پھر وہ مال دوسروں کے لئے چھوڑ آیا۔ اسکا نَفع ان کیلئے ہے اور اس کا نقصان میرے لئے، پس جو کچھ مجھ پر

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

گُزری ہے اس سے ڈرو''۔ (یعنی عبرت حاصل کرو۔)

(التَّذکِرۃ قُرطُبی ص٧٦ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مقامِ غور ہے! واقعی ہر جنازہ زبردست مُبلِّغ ہے اور گویا ہمیں پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اے پیچھے رہ جانے والو! جس طرح آج میں دنیا سے جا رہا ہوں عنقریب تمہیں بھی میرے پیچھے پیچھے آنا ہے۔ یعنی جنازہ گویا ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔

جنازہ آگے بڑھ کے کہہ رہا ہے اے جہاں والو!
مِرے پیچھے چلے آؤ تمہارا رہنُما میں ہوں

مُردوں سے گفتگو

شرحُ الصُّدور میں ہے، ''حضرتِ سیِّدُنا سعید بن مُسَیَّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک بار ہم حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعالیٰ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے ہمراہ مدینۂ منورہ کے قبرِستان گئے۔ حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالیٰ وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے قبر والوں کو سلام کیا اور فرمایا، ''اے قبر والو! تم اپنی خبر بتاؤ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم): جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہو گیا۔

گے یا ہم تمہیں بتائیں؟ سیِّدُنا سعید بن مُسَیَّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قبر سے ''وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' کی آواز سنی اور کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا، ''یا امیرَ المؤمنین! آپ ہی خبر دیجئے کہ ہمارے مرنے کے بعد کیا ہوا''؟ حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا، ''سُن لو! تمہارے مال تقسیم ہو گئے، تمہاری بیویوں نے دوسرے نکاح کر لئے، تمہاری اَولاد یتیموں میں شامل ہو گئی، جس مکان کو تم نے بہت مضبوط بنایا تھا اُس میں تمہارے دشمن آباد ہو گئے۔'' اب تم اپنا حال سناؤ۔ یہ سن کر ایک قبر سے آواز آنے لگی، ''یا امیرَ المؤمنین! ہمارے کفن تار تار ہو گئے، ہمارے بال جھڑ کر مُنتَشِر ہو گئے، ہماری کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں ہماری آنکھیں بہہ کر رُخساروں پر آ گئیں اور ہمارے نتھنوں سے پیپ بہہ رہی ہے اور ہم نے جو کچھ آگے بھیجا (یعنی جیسے عمل کئے) اُسی کو پایا، جو کچھ پیچھے چھوڑا اُس میں نقصان ہوا۔'' (شرح الصدور ص ۲۰۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** پیچھے کیا چھوڑا، اُس پر بھی بندہ غور کرے، ناجائز کاروبار یا گناہوں کے آلات وغیرہ چھوڑ کر مرے اور وُرثا اُن

Marfat.com

چیزوں کو اپنائیں تو اس کا انجام انتہائی لرزہ خیز ہے، ایک عبرت انگیز واقِعہ سنئے۔

T.V. چھوڑ کر مرنے پر عذابِ قبر

ایک اسلامی بھائی نے برطانیہ سے تحریر بھیجی تھی اُس کا خلاصہ اپنے انداز والفاظ میں عرض کرنے کی کوشش کرتا ہوں، ''اندرونِ سندھ رہنے والے ایک بُزُرگ نے بتایا کہ ایک رات میں قبرِستان میں ایک تازہ قَبر کے پاس بیٹھ گیا، تاکہ عبرت حاصل ہو، بیٹھے بیٹھے اُونگھ آگئی اور قبر کا حال مجھ پر مُنکشِف ہو گیا کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والا آگ کی لپیٹ میں ہے اور چلّا چلّا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، ''مجھے بچاؤ! مجھے بچاؤ!'' میں نے کہا، ''میں کیسے بچاؤں''؟ اُس نے کہا، تھوڑے ہی دن پہلے میرا انتِقال ہوا ہے، میرا جوان بیٹا اِس وقت ٹی وی پر فلم دیکھ رہا ہے، جب جب وہ ایسا کرتا ہے مجھ پر شدید عذاب شروع ہو جاتا ہے۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کے واسطے میرے جوان بیٹے کو سمجھاؤ کہ عَیش کوشیوں میں نہ پڑے، وہ یہ ٹی۔ وی۔ نہ دیکھا کرے کیونکہ اسے میں نے خریدا تھا اور اب اسکی وجہ سے میں عذاب میں پھنس گیا ہوں، افسوس کہ میں نے اسکی دُنیوی تربیّت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بےشک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

تو کی لیکن اسلامی تربیّت نہ کی، اسے گناہوں سے منع نہ کیا اور قبر و آخرت کے مُعاملات سے خبردار نہ کیا'' ۔قبر والے نے اپنا نام و پتا بھی بتا دیا۔چُنانچِہ میں صبح قریبی بستی میں واقِع اُس شخص کے مکان پر پہنچا، نوجوان نے رات ٹی۔وی۔ پر فلم دیکھنے کا اعتِراف کیا، میں نے جب اس کو اپنا خواب سنایا تو وہ صدمے سے رونے لگا اور اس نے اپنے گھر سے .T.V نِکال باہَر کیا۔

.T.V. نکال دینے پر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارَکباد

ایک میجر کا بیان ہے، میں اُن دِنوں مَنگلا ڈیم میں ہُوا کرتا تھا، ''دِینہ'' (جہلم) کے اسلامی بھائیوں نے سُنّتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں تُحفے میں دیں۔ وہ کیسٹیں گھر میں چلائی گئیں۔ ان میں سندھ کے بُزُرگ والا واقعہ بھی تھا سن کر ہم سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے ڈر گئے اور اِتّفاقِ رائے سے ٹی۔وی۔ کو گھر سے نکال دیا۔ خدا کی قسم! .T.V. گھر سے نکالنے کے تقریباً ایک ہفتہ بعد میرے بچّوں کی امی نے (غیب کی خبر دینے والے) مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وَسلَّم کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، مبارک ہو کہ تمہارا گھر سے ٹی۔وی۔ نکال دینے کا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں منظور ہو گیا ہے۔

چھوڑ دے ٹی.وی. کو وی.سی.آر. کو
کرلے یوں راضی شہِ اَبرار کو

حیلے بہانے مت کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اب دیکھیں کون خوش نصیب ایسا ہے جو اِس مصیبت کو اپنے گھر سے نکالتا ہے اور مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کون بدنصیب ایسا ہے کہ ٹی۔وی۔ چھوڑ کر مرتا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے قبر میں پھنستا ہے! شاید شیطان آپ کو وَسوسے ڈالے کہ معلوم نہیں دعوتِ اسلامی والے کہاں کہاں سے یہ واقِعات اُٹھا کر لاتے ہیں، ٹی۔وی۔ تو ''فُلاں فُلاں'' کے گھر میں بھی ہے، دیکھئے! مجھے مطمئن کرنے کیلئے یہ دلیل کافی نہیں۔ آپکو مجھے اس ٹی۔وی۔ کے فضائل بتانے پڑیں گے، مَثَلاً سمجھانا ہو گا کہ

Marfat.com

بے حَیا عورت کوٹی وی پر ناچتے ہوئے دیکھنے میں مَعاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِتنی اِتنی نیکیاں ملیں گی، نیز جو بے پردہ عورت خبریں سناتی ہے اِسکو دیکھنے اور سننے میں اِتنا اِتنا ثواب ہے۔ نیز مُوسیقی سننے اور قومی تباہی کے رَقص دیکھنے، وغیرہ کے فضائل بھی بیان کرنے ہوں گے۔ یقیناً یقیناً یقیناً آپ کبھی بھی ان کے فضائل نہیں بتا پائیں گے۔ آپ میرے بیان کردہ واقِعات کو تسلیم کریں یا نہ کریں مگر خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ رکھنے والوں کا ضَمیر پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا کہ یہ ٹی۔وی۔ گناہوں کے میٹر کو تیزی سے چلانے والا ہے۔ اس نے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، اَخلاق خراب کر دیئے، بے حیائی اور بے پردگی اس ٹی۔وی۔ کی وجہ سے بَہت زِیادہ عام ہوئی۔ اور کچھ کمی رَہ گئی تھی تو وہ ڈش اینٹینا نے پوری کر دی۔ .T.V نے ہماری بہو بیٹیوں کو نت نئے فیشن سکھائے، ہمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے اَفسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر انکی زندگیاں تباہ کر دیں اور اسی چکّر میں ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچّوں کی حالت یہ کر دی کہ وہ مُوسیقی کی دُھنوں پر ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دِکھاتے نظر آتے ہیں۔ اب

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

رہی سہی کسر انٹرنیٹ پوری کرنے لگا ہے، مسلمان تباہ حال ہو چکے ہیں، کافر طاقتیں بُری طرح پیچھے پڑ گئی ہیں اور انہوں نے اس قدر زِیادہ عیش کوشیوں کا عادی بنا دیا ہے کہ معاذ اللّٰہ عزَّوَجَلَّ اب مسلمان کُفّار کے دستِ نگر ہو کر رہ گئے۔ حالانکہ ایک دَور وہ تھا کہ صرف ۳۱۳ مسلمان میدان بدر میں آئے تو اُنہوں نے کفّارِ ناہنجار کے ایک ہزار کے لشکرِ جرّار کے چھکّے چھڑا دیئے۔ ان کا ایمان یہ تھا

نہ تیغ و تیر پر تکیہ نہ بھالے پر نہ خنجر پر
بھروسا تھا خدا پر اور سب نبیوں کے افسر پر

اور ان کی شان یہ تھی کہ

غلامانِ محمد جان دینے سے نہیں ڈرتے
یہ سر کٹ جائے یا رہ جائے وہ پروا نہیں کرتے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے گناہوں سے سچّی توبہ کیجئے اور یہ بھی عہد کیجئے کہ آئندہ گناہوں سے بچ کر نیکیاں اپنائیں گے۔ آیئے چند گناہوں کا عذاب سنئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ

Marfat.com

پیدا ہوگا اور توبہ کرنے کی طرف رغبت ہوگی۔

خوفناک وادی

جَہَنَّم میں غَیّ نامی ایک خوفناک وادی ہے جس کی گرمی سے جہنّم کی دِیگر وادِیاں پناہ مانگتی ہیں، ''یہ وادی زانیوں، شرابیوں، سُود خوروں، جھوٹے گواہوں، ماں باپ کے نافرمانوں اور بے نمازیوں کے لئے ہے''۔

(روح البیان ج٥ ص ٣٤٥ داراحیاء التراث العربی بیروت)

گنجا اَژدَھا

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہُ سے رِوایت ہے کہ رسولِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مال عطا فرمایا اور اُس نے اُس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قِیامت کے دن اُس کے مال کو ایک **گنجے اَژدھے** کی صورت میں بنا دیا جائیگا کہ اس اَژدہے کی دو چِتّیاں ہوں گی۔ (جو اس کے بہُت ہی زہریلے ہونے کی نشانی ہے) اور وہ اَژدہا اس کے گلے کا طَوق (یعنی ہار) بنا دیا جائے گا جو اپنے جبڑوں سے اس کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پکڑے گا اور کہے گا، میں ہوں تیرا مال، تیرا خزانہ۔

(صحیح بخاری حدیث ۱۴۰۳ ج ۱ ص ۴۷۴ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

۴۰ دن تک نمازیں نامقبول

شرابیں پینے والے اور ہیروئین اور چرس کے کش لگانے والے زِنا اور جُوئے کے اڈّے چلانے والوں کیلئے لمحۂ فکریہ۔

حضرتِ سیّدُنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، "رسولُ اللہ عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جو شراب پی لے گا چالیس دن تک اُسکی نماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اُسکی توبہ قبول فرمالے گا پھر اگر دوبارہ شراب پی لی تو پھر چالیس دن تک اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ عزَّوَجلَّ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر تیسری بار شراب پی لی تو پھر چالیس دنوں تک اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی اگر اُس نے توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر چوتھی مرتبہ اُس نے شراب پی لی تو پھر چالیس دِنوں تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی اِسکی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

بعد اُس نے توبہ کر لی تو اُس کی توبہ قَبول نہیں ہوگی اور قِیامت کے دن اُس کو جَہنم میں دوزخیوں کی پِیپ کی نَہر میں سے پِلایا جائے گا۔

(جامع ترمذی حدیث ۱۸۶۹ ج۳ ص ۳٤۱ دارالفکر بیروت)

شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی شراب سے نفرت

حضرتِ امیرالمؤمنین سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم شراب سے نفرت کا اِظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ''اگر کسی کُنویں میں شراب کا ایک قطرہ گِر جائے اور اُس پر مَنارہ تعمیر کیا جائے میں اُس مَنارے پر اذان نہ دوں، اگر کسی دریا میں شراب کا ایک قطرہ گر جائے پھر وہ دریا خشک ہو جائے اور وہاں گھاس اُگ آئے تو اُس گھاس پر میں اپنے جانور نہ چَراؤں''۔

(روح البیان ج۱ ص ۳٤۰ داراحیاء التراث العربی بیروت)

ظالم والدین کی بھی اطاعت

ماں باپ کی نافرمانی کرنے والوں کو گھبرا کر توبہ کر لینی اور والدین سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

معافی مانگ کر ان کو راضی کر لینا چاہئے۔ حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے، سرکارِ نامدار، مکّے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے فرمایا، ''جو شخص اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہوتا ہے اُس کے لئے جنَّت کے دو دروازے کُھل جاتے ہیں، اگر ماں باپ میں سے ایک ہی موجود ہو اور وہ ایک ہی کا فرمانبردار ہو تو اُس کیلئے جنَّت کا ایک دروازہ کُھل جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوتا ہے اُس کیلئے جہنَّم کے دو دروازے کُھل جاتے ہیں اور اگر ماں باپ میں سے ایک ہی موجود ہو اور وہ ایک ہی کا نافرمان ہو تو جہنَّم کا ایک ہی دَروازہ اُسکے لئے کُھلتا ہے۔ یہ سُن کر ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اگرچہ اُس کے ماں باپ اُس پر ظُلم کرتے ہوں؟ تو حُضور صَلَّی اللہُ تعَالیٰ علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اگرچہ اُسکے ماں باپ نے اُس پر ظُلم کیا ہو، اگرچہ اسکے ماں باپ نے اس پر ظُلم کیا ہو، اگرچہ اُسکے ماں باپ نے اُس پر ظُلم کیا ہو۔

(شعب الایمان حدیث ۷۹۱۶ ج۶ ص۲۰۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جومجھ پرایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتاہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتاہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

وعدہ خِلافی کا وبال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر والِدین خلافِ شریعت حُکم دیں تو اس بات میں ان کی فرمانبرداری نہ کی جائے۔ مَثَلاً حرام روزی کما کر لانے یا داڑھی منڈانے کا حکم دیں تو یہ باتیں نہ مانی جائیں، گناہ کی باتوں میں ماں باپ کی فرمانبرداری کرنے والا گنہگار اور جہنّم کا حقدار ہوگا۔ جو بات بات پر وعدہ کر لیتے مگر بلا عذرِ شرعی پورا نہیں کرتے اُن کیلئے مقامِ غور ہے۔ امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ الْمُرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم روایت فرماتے ہیں کہ مکّے مدینے کے سلطان سرکارِ دوجہان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے ''جو کسی مسلمان سے عہد شکنی کرے اُس پر اللہ تعالیٰ اور فرِشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اور اسکا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل''

(بخاری شریف حدیث ۱۸۷۰ ج۱ ص۶۱۶ دارالکتب العلمیة بیروت)

پیٹ میں سانپ

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو شخص مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

منوّرہ، سردارِ مکۂ مکرّمہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا کہ معراج کی رات مجھے
ایک ایسی قوم کے پاس سیر کرائی گئی کہ اُن کے پیٹ کوٹھریوں کے مثل تھے جن
میں سانپ بھرے تھے جو پیٹوں کے باہَر سے نظر آ رہے تھے۔ میں نے پوچھا
اے جبرئیل یہ کون لوگ ہیں؟ تو اُنہوں نے کہا، ''یہ سُود کھانے والے ہیں''۔

(سُنَن ابنِ ماجه حديث ۲۲۷۳ ج۳ ص ۷۱ دارالمعرفة بيروت)

36 بار زِنا سے بُرا

حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن حَنظَلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ
اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ
وَسلَّم نے فرمایا، سُود کا ایک دِرہَم جان بوجھ کر کھانا چھتّیس مرتبہ زِنا کرنے
سے بھی زیادہ سخت اور بڑا گناہ ہے۔ (سنن الدار قطنی حدیث ۲۸۱۹ ج۳ ص۱۹)

جَہَنَّم کا توشہ

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایت ہے کہ
بندہ جو حرام مال کمائے گا اگر خرچ کرے گا تو اُس میں بَرَکت نہ ہوگی اور اگر صَدَقہ

Marfat.com

کرے گا تو وہ مقبول نہیں ہوگا اور اگر اُس کو اپنی پیٹھ کے پیچھے چھوڑ کر مر جائے گا تو وہ اُس کیلئے جہنّم کا توشہ بن جائے گا۔

(مسند امام احمد حدیث ۳۶۷۲ ج۲ ص ۳٤ دار الفکر بیروت)

سات مَدَنی اُصُول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوش میں آیئے، غفلت سے بیدار ہو جایئے، جھٹ پَٹ گناہوں سے توبہ کر لیجئے، فرنگی تہذیب سے پیچھا چھڑایئے، میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی میٹھی میٹھی سنّتیں اپنایئے، اپنی اِصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی اِصلاح کا بھی ذِہن بنایئے، نیکی کی دعوت کی خاطِر مر مٹنے کا جذبہ پیدا کیجئے، جان و مال اور وَقت سب کچھ اِحیائے سنّت کے لئے قربان کرنے کا ذوق بڑھایئے اور نیّت فرمایئے کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ) اپنی اِصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی انعامات پر

Marfat.com

عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنا ہے۔ ان دونوں مَدَنی کاموں کا عادی بننے کیلئے مجھے اپنی ذات پر یہ **سات مَدَنی اُصول** نافِذ کرنے ہیں۔ (۱) ہر نماز باجماعت مسجِد میں ادا کرنی ہے اور اس کیلئے ہر نماز میں کم از کم ایک کو دعوت دیکر اپنے ساتھ مسجد میں لے جانے کی کوشش کرنی ہے (۲) روزانہ کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں پر صَرف کرنے ہیں۔ (۳) ہفتے میں ایک روز علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں اوّل تا آخر شرکت کرنی ہے۔ (۴) ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شروع سے خَتم تک حاضِری دینی ہے۔ (۵) روزانہ مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرنا اور ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر ذِمّہ دار کو جمع کروانا ہے (۶) زندگی میں یکمُشت ۱۲ ماہ، ہر ۱۲ ماہ میں ۳۰ دن اور عمر بھر ہر ماہ تین دن کیلئے، مَدَنی قافِلے میں سفر کرنا ہے۔ (۷) اِنفرادی کوشش کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو مَدَنی ماحول میں لانا ہے۔

Marfat.com

۷۸٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

بقیع

قیامت کا امتحان

اس رسالے میں۔۔۔

- قیامت کے پانچ سوالات
- ایک لاکھ روپیہ انعام
- بدنصیب مردہ
- TV کب ایجاد ہوا؟
- جاہل پروفیسر
- مالداریاں اور بیماریاں
- نوید عطاری پر کرم

ورق الٹیے۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قیامت کا امتحان[1]

شیطن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (48صفحات) مکمل پڑھ لیجئے ان شآءاللہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں مَدَنی انقِلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شفیعُ المُذنِبین رحمۃٌ لِّلعٰلمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''جس نے صبح وشام مجھ پر دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔'' (مَجمعُ الزوائد حدیث ۱۷۰۲۲ ج ۱۰ ص ۱۶۳ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا علی الحبیب ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد

---

[1] یہ بیان (جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ بمطابق 26/7/2001) پیر کالونی باب المدینہ کراچی میں ہوا۔ ضروتاً ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضر کیا ہے۔ ۔ عبیدالرضا ابن عطار

Marfat.com

مَدَنی مُنّے کا خوف

آدھی رات کو ایک چھوٹا بچّہ اچانک اُٹھ بیٹھا اور چیخ چیخ کر رونے لگا۔ والِد صاحِب گھبرا کر بیدار ہو گئے اور بولے، "اے میرے لال! کیوں روتے ہو؟" بچّے نے روتے ہوئے جواب دیا، "ابّا جان! کل جُمعرات ہے لہٰذا استاد صاحِب پورے ہفتے کے اَسباق کا امتحان لینگے میں نے پڑھائی پر توجُّہ نہیں دی، کل استاد صاحِب مجھے ماریں گے"۔ یہ کہتے ہوئے بچّہ "ہائے ہُوں، ہائے ہُوں" کرنے لگا۔ اِس پر والِد صاحِب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور اپنے نفس کو مخاطب کر کے کہنے لگے، "اِس بچّہ کو صرف ایک ہفتے کا حِساب دینا ہے اور استاد کو چکمہ بھی دیا جا سکتا ہے اسکے باوُجود یہ رو رہا ہے اور مارے خوف کے اسے نیند نہیں آ رہی، اور آہ! آہ! مجھے تو پُوری زندگی کا حساب اُس واحدِ قہّار جَلَّ جلالُہٗ کو دینا ہے جسے کوئی چکمہ نہیں دے سکتا، مجھے قِیامت کا امتحان درپیش ہے مگر میں غافِل

Marfat.com

ہو کر سو رہا ہوں، آخر مجھے کوئی خوف کیوں نہیں آ رہا!۔"

(بتغیر قلیل درة الناصحین ص ۲۹۵ مکتبہ حقانیہ پشاور)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت میں ہمارے لئے عبرت کے مُتَعَدَّد مَدَنی پھول ہیں۔ آپ بھی غور فرمایئے میں بھی سوچتا ہوں: ایک بچّہ، اسکی سوچ اور اسکے والِد کی مَدَنی سوچ دیکھئے! بچّہ مدرَسے کے "حساب" کے خوف سے رو رہا ہے اور والِد قیامت کے حساب کی سختی کو یاد کر کے آبدیدہ ہے۔

کریم اپنے کرم کا صدقہ لئیمِ بے قدر کو نہ شرما
تو اور گدا سے حساب لینا گدا بھی کوئی حساب میں ہے

تین مَدَنی فیسیں

حضرتِ سیِّدُنا حاتِمِ اَصَمّ علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کو ایک امیر شخص نے دعوتِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

طَعَام دی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انکار فرمادیا لیکن وہ شخص نہ مانا جب اُسکا اِصرار بڑھا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، ''اگر تُو میری یہ تین شرطیں مانے تو ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ آؤنگا۔'' (۱) میں جہاں چاہوں گا بیٹھوں گا (۲) جو چاہونگا کھاؤں گا (۳) جو کہوں گا وہ تمہیں کرنا پڑیگا''۔ اُس مالدار نے وہ تینوں شرطیں منظور کرلیں۔ ولیُّ اللہ کی زیارت کیلئے بہُت سارے لوگ جمع ہوگئے۔ پُر تکلُّف طعام کا اہتمام تھا۔ وقتِ مقرّرہ پر حضرت بھی تشریف لے آئے اور آتے ہی جہاں جوتے پڑے تھے وہیں تشریف فرما ہوگئے۔ چُونکہ شرط تھی، ''جہاں چاہونگا بیٹھونگا''۔ لٰہذا میزبان نے کچھ نہ کہا۔ کچھ دیر بعد کھانا شروع ہوا، لوگوں نے مرغِ مُسلَّم پر ہاتھ صاف کرنے شروع کردیئے لیکن ولیُّ اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر سوکھی روٹی کا ٹکڑا نکالا اور تناوُل فرمانے لگے۔ جب طَعَام کا سلسلہ

Marfat.com

خَتْم ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے میزبان سے فرمایا، ''انگیٹھی (یعنی چُولہا) لاؤ اور اس پر تَوا رکھو'' حکم کی تعمیل ہوئی۔ جب آگ کی تَپِش سے تَوا سُرخ انگارہ بن گیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ننگے پاؤں اُس پر کھڑے ہوگئے۔ لوگوں کی آنکھیں حیرت کے مارے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ اب آپ نے فرمایا، ''میں نے آج کے کھانے میں سُوکھی روٹی کھائی ہے۔'' یہ فرما کر توے سے نیچے اُتر آئے اور حاضرین سے فرمایا، ''اب آپ حضرات اِس تَوے پر کھڑے ہو کر جو کچھ کھایا ہے اسکا باری باری حساب دیجئے'' یکبارگی لوگوں کی چیخیں نکل گئیں بَیَک زَبان بول اُٹھے، ''یا سیّدی! آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ تو ولیُّ اللہ ہیں اور یہ آپ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ کی کرامت ہے، کہاں یہ گرم گرم تَوا اور کہاں ہمارے نازُک قدم! ہم تو گناہگار دنیا دار لوگ ہیں''۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا، ''اے لوگو! اُس

Marfat.com

وقت کو یاد کرو جب سورج صِرف سَوا میل دُور ہوگا، آج سورج ہم سے کروڑوں میل دور ہے، اِسوقت سورج کا پچھلا رُخ ہماری طرف ہے جبکہ اُس وقت اُس کا اگلا رُخ ہماری جانب ہوگا زمین تانبے کی ہوگی اُس تانبے کی دہکتی ہوئی زمین پر غور کرو اور اِس گرم توے کے بارے میں سوچو! یہ تَوا جو دُنیوی آگ میں گرم ہوا ہے اِسکی تپَش خدا کی قسم! اس تانبے کی انگارہ بنی ہوئی زمین کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ اس تانبے کی تپتی ہوئی زمین پر تمہیں کھڑا ہونا پڑیگا:

ترجَمۂ کنزالایمان:- پھر بے شک ضَرور اُس دن تم سے نعمتوں سے پُرسش ہوگی۔

(التکاثر پ ۳۰ آیت ۸)

''جب تم آج اس دُنیوی تَوے پر کھڑے ہوکر صِرف ایک وقت کے کھانے کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

حساب نہیں دے سکتے تو کل بروزِ قیامت تم میں کونسی کرامت پیدا ہو جائے گی کہ تانبے کی دہکتی ہوئی زمین پر کھڑے ہو کر زِندگی بھر کی نعمتوں کا حساب چُکاؤ گے!'' یہ رِقّت انگیز بیان سن کر لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے اور گناہوں سے توبہ کرنے لگے۔ (مُلخصاًتذکرۃ الاولیاء ج۱ ص۲۲۲ انتشارات گنجینہ تھران)

صدقہ پیارے کی حیاء کا کہ نہ لے مجھ سے حساب
بخش بے پوچھے لجائے کو لجانا کیا ہے

قِیامت کے ۵ سُوالات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم خواہ روئیں یا ہنسیں، تڑپیں یا غفلت کی نیند سوتے رہیں قِیامت کا امتحان برحق ہے۔ ترمذی شریف میں اِس امتحان کے بارے میں فرمایا جارہا ہے،''انسان اُس وقت تک قِیامت کے روز قدم نہ ہٹا سکے گا جب تک کہ ان پانچ سُوالات کے جوابات نہ دے لے۔ (۱) تم نے

Marfat.com

زندگی کیسے بسر کی؟ (۲) جوانی کیسے گزاری؟ (۳) مال کہاں سے کمایا؟ اور (٤) کہاں کہاں خرچ کیا؟ (۵) اپنے علم کے مطابق کہاں تک عمل کیا؟ ''

(جامع ترمذی حدیث ۲٤۲٤ ج٤ ص۱۸۸ دار الفکر بیروت)

امتحان سر پر ھے

آج دنیا میں جس طالبِ علم کا امتحان قریب آجائے وہ کئی روز پہلے ہی سے پریشان ہوجاتا ہے، اُس پر ہر وقت بس ایک ہی دُھن سُوار ہوتی ہے، ''امتحان سر پر ہے'' وہ راتوں کو جاگ کر اس کی تیاری اور اَہَم سُوالات پر خوب کوشِش کرتا ہے کہ شاید یہ سُوال آجائے شاید وہ سُوال آجائے، ہر اِمکانی سُوال کو حل کرتا ہے حالانکہ دنیا کا امتحان بہت آسان ہے، اِس میں دھاندلی ہوسکتی ہے، رِشوت چل سکتی ہے، اور اسکا فائدہ بھی فقط اتنا کہ کامیاب ہونے والے کو ایک سال کی ترقّی مل جاتی ہے جبکہ فیل ہونے والے کو جیل میں نہیں ڈالا جاتا،

Marfat.com

صِرف اتنا نقصان ہوتا ہے کہ ایک سال کی ملنے والی ترقّی سے اسکو محروم کر دیا جاتا ہے۔ دیکھئے تو سہی! اِس دُنیوی امتحان کی تیاری کیلئے انسان کتنی بھاگ دوڑ کرتا ہے، حتّٰی کہ نیند کُشا گولیاں کھا کھا کر ساری رات جاگ کر اس امتحان کی تیاری کرتا ہے آہ! قِیامت کے امتحان کیلئے آج مسلمان کی کوشش نہ ہونے کے برابر ہے، جس کا نتیجہ کامیاب ہونے کی صورت میں جنّت کی نہ ختم ہونے والی ابدی راحتیں اور فیل ہونے کی صورت میں عذاب جہنّم کا اِستحقاق ہے۔

مُسلمانوں کے ساتھ سازِشیں

آہ! آج مسلمانوں کیساتھ زبردست سازِشیں ہو رہی ہیں، آہستہ آہستہ اسلام کی مَحَبَّت دلوں سے دور کی جارہی ہے، عظمتِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو سینوں سے نکالا جارہا ہے، سُنّتِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کو مٹایا جارہا ہے جو کچھ ہمارے معاشرے میں ہو رہا ہے، اس پر غور تو فرمایئے! افسوس!

Marfat.com

شادیوں اور خوشی کے مَواقِع پر مسلمان سڑکوں پر ناچتے نظر آرہے ہیں، شرم وحیاء کا پردہ چاک کردیا گیا ہے۔

ولولہ سنّتِ محبوب کا دیدے مالک
آہ! فیشن پہ مسلمان مرا جاتا ہے

ایک لاکھ روپیہ انعام

بہر حال اسلام دشمن طاقتوں کی یہ سازشیں ابھی سے نہیں عرصے سے چل رہی ہیں کہ پہلے مسلمانوں کو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَالِہٖ وَسلَّم کی سُنّتوں سے دور کردو، ان کو عیش وعشرت کا عادی بناڈالو پھر جتنا چاہو اِن کو بیوُقُوف بناؤ اور ان پر راج کرو۔ میں سمجھتا ہوں کہ آجکل بمشکِل چار یا پانچ فیصد مسلمان نَماز پڑھتے ہونگے ورنہ 95 فیصد مسلمان شاید نَماز ہی نہیں پڑھتے اور جتنے نَماز پڑھتے ہیں ان میں بھی شاید ہزاروں میں اِکّادُکّا مسلمان ایسا ہوگا جس کو ظاہِری وباطِنی

Marfat.com

آداب کے ساتھ نَماز پڑھنا آتی ہوگی! اس وقت کثیر اجتماع ہے، ان میں ایک سے ایک تعلیم یافتہ ہوگا کوئی ماسٹر ہوگا تو کوئی ڈاکٹر، کوئی انجینئر ہوگا تو کوئی افسر۔ عُلمائے کرام کے علاوہ لاکھوں مسلمانوں کے اجتماع میں اگر ایک لاکھ روپے دکھا کر یہ سوال کیا جائے کہ بتایئے نَماز کے کتنے ارکان ہیں؟ دُرُست جواب دینے والے کو ایک لاکھ روپے انعام دیا جائے گا! شاید آپ کے لاکھ روپے محفوظ ہی رہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ دنیا کا ایک سے ایک فن سیکھا مگر نَماز کے ارکان سیکھنے کی طرف توجُّہ ہی نہ رہی! آجکل نَماز پڑھنے والے کو بھی شاید ہی یہ معلوم ہو کہ نَماز کے کتنے ارکان ہیں، سجدہ کتنی ہڈیوں پر کیا جاتا ہے یا وُضو میں کتنے فرض ہیں۔

باپ کا جنازہ

باپ کا جنازہ رکھا ہوا ہے مگر ماڈرن بیٹا منہ لٹکائے دور کھڑا ہے بے چارہ نَمازِ جنازہ پڑھنا نہیں جانتا! کیوں؟ اس لئے کہ بدنصیب باپ نے بیٹے کو

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

صرف دُنیوی تعلیم ہی دِلوائی تھی، فَقَط دولت کمانے کے گُر ہی سکھائے تھے، صد کروڑ افسوس! نمازِ جنازہ کا طریقہ نہیں بتایا تھا۔ اگر باپ نے نمازِ جنازہ سکھائی ہوتی، قراٰنِ پاک کی تعلیم دِلوائی ہوتی، سنّتوں پر عمل کرنے کی عادت ڈلوائی ہوتی تو مرنے کے بعد بیٹا دور کیوں کھڑا ہوتا آگے بڑھ کر خود نمازِ جنازہ پڑھاتا اور خوب ایصالِ ثواب کرتا۔ آہ! اسے تو ایصالِ ثواب کرنا بھی نہیں آتا۔ ہائے ہائے! مرنے والے باپ کی بد نصیبی!

بَد نَصیب مُردہ

ایک اسلامی بھائی نے مجھے مرکزُ الاولیاء لاہور کا یہ واقِعہ سنایا کہ ہمارا ایک رشتے دار مال کمانے پاکستان سے باہَر گیا۔ اور کما کما کر اُس نے رنگین .T.V اور .V.C.R گھر بھیجا، پھر خود جب وطن آیا، تو اسکا انتقال ہوگیا۔ اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ میرا بڑا بھائی رشتے داری کے لحاظ سے مرحوم کے دسوَیں

Marfat.com

میں مرکزُ الاولیاء لاہور گیا۔ جب گھر کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ باہر قران خوانی ہو رہی ہے اور فاتحہ کیلئے دیگیں پک رہی ہیں۔ جب گھر کے اندر گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ مرحوم کے بیوی اور بچے .V.C.R پر فلم دیکھنے میں مشغول ہیں۔ گھر کے باہر ایصالِ ثواب اور بدنصیب مُردے کے گھر کے اندر معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ اِرتکابِ گناہ ہو رہا تھا!

دین سے دُور کیا جارہا ہے

اپنی اولاد سے مَحبَّت کرنے والو! اگر اپنے بچّوں کو .T.V اور .V.C.R لیکر دو گے تو شاید وہ تمھاری نمازِ جنازہ اور ایصالِ ثواب بلکہ قبر پر صحیح معنوں میں فاتحہ بھی نہیں پڑھ پائیں گے۔ جن کے پیشِ نظر قیامت کا امتحان ہوتا ہے ان کا دل جلتا ہے کہ ہمارے دلوں میں اسلام کی جو تھوڑی بہت مَحبَّت ہے وہ بھی نکالی جا رہی ہے۔ دیکھئے! ہسپانیہ (اسپین) جو کبھی اسلام کا مرکز تھا وہاں مسجِدوں پر

Marfat.com

تالے ڈالدیئے گئے! بعض ایسے ممالِک بھی ہیں جہاں قران شریف پڑھنا تو دُور کی بات، رکھنے ہی پر پابندی ہے۔ دشمنانِ اسلام کی طرف سے یہ سازِش کی جارہی ہے کہ ان مسلمانوں کے دلوں سے دین کی مَحَبَّت نکال لو۔ بیشک یہ لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہیں لیکن انکو اندر سے بالکل خالی کردو۔

مُسلمان کو مُسلمان کب چھوڑا ھے ؟

ایک پاکستانی عالم کا کسی غیر مسلم مذہبی رہنُما سے مُکالمہ ہوا۔ دورانِ گفتگو غیر مسلم نے بتایا کہ پاکستان میں ہمارے مذہب کی تبلیغ پر زرِ کثیر خرچ ہوتا ہے۔ اس عالم صاحِب نے پوچھا، تم لوگوں نے اب تک کتنے فیصد مسلمانوں کا مذہب تبدیل کیا ہے؟ اُس نے کہا بہت تھوڑوں کا۔ تو اُس عالم نے فاتحانہ انداز میں کہا، اس کا مطلب یہ کہ تمھاری تحریکیں ہمارے ملک میں ناکام ہیں۔ اِس پر وہ ہنس کر کہنے لگا، مولوی صاحِب! یہ صحیح ہے کہ ہمیں مسلمانوں کی زیادہ تعداد کو

Marfat.com

ہم مذہب بنانے پر کامیابی حاصِل نہیں ہوئی لیکن یہ بھی تو دیکھو کہ ہم نے مسلمان کو عملی طور پر مسلمان کب چھوڑا ہے؟ کیا آپ کلین شیو اور پینٹ شرٹ میں گسے کسائے مسلمان اور یہودی میں امتیاز کر سکتے ہیں؟ آپ کے ایک ماڈرن مسلمان اورایک نصرانی کو برابر برابر کھڑا کر دیا جائے تو کیا آپ شناخت کر لیں گے کہ اِن میں مسلمان کون سا ہے؟اس پر عالم صاحِب لاجواب ہو گئے! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے کہ مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کی وضع قطع اورلباس میں سے اب اسلامی شعائر تقریباً رخصت ہو چکے سنّتوں سے بے انتہا دُوری ہو گئی، جن کا چہرہ نبیِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم کی سُنّت کے مطابق ہو شاید ایسے مسلمان اب ایک فیصد بھی نہ رہے۔

شیطان کی سازِش

افسوس! تقریباً 99 فیصد مسلمان آج غیر مسلموں جیسے چہرے اور

Marfat.com

لباس میں ملبوس رہتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کسی کو میری بات ناگوار گزرے اور اس وجہ سے اُسے مجھ پر غصہ بھی آرہا ہو، یاد رکھئے! یہ بھی شیطن کی ایک سازِش ہے کہ جب ان مسلمانوں کو دین کی کوئی بات بتائی جائے تو غصہ آجائے تاکہ ذِہن میں کوئی اچھّی بات گھر ہی نہ کرسکے اور یہ اُٹھکر چل دیں۔ شیطان شاید خوب ہنس رہا ہوگا کہ خواہ لاکھوں مسلمان دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آبھی گئے ہیں تو اس سے کیا ہوگا! دنیا میں کروڑہا کروڑ ایسے ہیں جو داڑھی منڈوا کر یا ایک مُٹھی سے گھٹا کر دشمنانِ اسلام یہود و نصارٰی جیسا چہرہ بنائے اور لباس اپنائے ہوئے ہیں۔ آہ! شیطان مجھ پر بھی ہنستا اور کہتا ہوگا تُو چاہے کتنا ہی زور لگالے مگر لوگ اب تیری باتوں میں آنے والے نہیں، میں نے ان کا تہذیب وتمدُّن یکسر بدل کر رکھ دیا ہے، ان کے چہرے اور لباس تیرے محبوب صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کے عاشقوں جیسے نہیں بلکہ میرے متوالوں اور جہنم میں میرے

Marfat.com

ساتھ رہنے والوں جیسے ہی رہیں گے۔ میں ان کو لذّاتِ نفسانی میں پھنسائے ہی رکھوں گا۔

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس وشیطاں سیِّدا کب تک دباتے جائیں گے

گناہوں کے آلات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پہلے پہل ریڈیو پاکستان پر ''آپ کی فرمائش'' کے عُنوان سے ریڈیو پر گانے سنائے جاتے تھے مگر ہر کسی کو اُس کی مرضی کے مطابق گانا سننا نہیں ملتا تھا، پھر ٹیپ ریکارڈر کا سلسلہ چلا اور ہر کوئی اپنی مرضی کے گانے سننے لگا۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی کہے میں تو ٹیپ ریکارڈر میں بیان اور نعتیں وغیرہ سنتا ہوں، آپ دُرُست فرماتے ہیں مگر میں اکثریت کی بات کر رہا ہوں یقیناً اب ہزاروں بلکہ لاکھوں میں کوئی ایسا مسلمان ہوگا جو فقط تلاوت، نعتیں اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

بیان سنتا ہوگا، اکثریت گانے ہی سننے کیلئے ٹیپ ریکارڈر لیتی ہے۔ بلکہ کئی بار سنّتوں کا درد رکھنے والے اسلامی بھائی مجھ سے دکھ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب کبھی آپ کے بیان یا نعت شریف کا کیسیٹ چلاتے ہیں، گھر والے لڑائی کرتے اور زبردستی فلمی گانوں کے کیسیٹ چلاتے ہیں ہماری تذلیل کرتے اور آپ کو بھی برا بھلا کہتے ہیں۔ آہ!

ٹھکرائے کوئی دُر کارے کوئی، دیوانہ سمجھ کر مارے کوئی
سلطانِ مدینہ لیجے خبر ہوں آپ کے خدمتگاروں میں

T.V. کب ایجاد ہوا؟

لوگوں کو مزید عیاشیوں میں دھکیلنے کیلئے شیطان نے 1925ء میں T.V. چلوادیا۔ شروع شروع میں یہ کفّار کے پاس ہی تھا، اس کے بعد مسلمانوں کے پاس بھی آپہنچا۔ شُروع شُروع میں بڑے شہروں کے خاص خاص پارکوں

Marfat.com

میں لگایا جاتا تھا اور اس پر لوگوں کی بھیڑ لگی ہوتی تھی، پھر آہستہ آہستہ اس نے گھروں میں گھسنا شروع کردیا، لیکن ابھی وہ بلیک اینڈ وہائٹ تھا۔ اس کے بعد شیطن نے لوگوں کی مزید تفریح کیلئے رنگین .T.V ایجاد کروادیا! پھر کچھ عرصے کے بعد پاکستان پر .V.C.R نامی بہت بڑی تباہ کار آفت نازِل ہوئی اور لوگ چُھپ چُھپ کر دس دس روپے میں فلمیں دیکھنے لگے۔ انہیں دنوں اخبار میں چھپا کہ کراچی کیلئے .V.C.R کے دو لاکھ لائسنس جاری کردیئے گئے! اب جو جرم لوگ رشوتیں دیکر اور چُھپ چُھپ کر کرتے تھے اُسی گناہ کو معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ ''قانونی تحفُّظ'' حاصِل ہوگیا! اور .V.C.R گھر گھر آگیا۔ یاد رکھئے! اگر مُلکی قانون کسی گناہ کو جائز کردے تو وہ جائز نہیں ہوجاتا۔

کب گُناہوں سے کنارہ میں کروں گا یارب!
نیک کب اے میرے اللہ! بنوں گا یارب!

Marfat.com

جہنّم میں کُودنے کی دھمکی

ایکبار کسی نوجوان نے مجھ سے کہا، میں نے بابُ المدینہ کراچی کے علاقے رنچھوڑ لائن میں آپ کا سنّتوں بھرا بیان سن کر داڑھی مبارک کی سُنّت اپنے چہرے پر سجالی۔ میری ماں مجھے داڑھی نہیں رکھنے دیتی، وہ دھمکی دیتی ہے کہ اگر تم نے داڑھی نہیں کاٹی تو میں زہر کھا کر مرجاؤنگی۔ یہ کوئی کافر زادہ نہیں مسلمان کا لڑکا تھا، اس کی مسلمان کہلوانے والی ماں اسے سُنّت سے روکتے ہوئے خودکُشی کی دھمکی دیتی تھی، گویا کہتی تھی بیٹا! داڑھی مُنڈوا دے ورنہ جہنّم میں چھلانگ لگادونگی! آہ! مسلمان کہلانے والوں کی سنّتوں سے اِس قدر دُوری! اَلْاَمان وَالْحفیظ۔

وہ دور آیا کہ دیوانۂ نبی کیلئے ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

جاہل پروفیسر

بعض لوگ کہتے ہیں .T.V میں اچّھی اچّھی باتیں بھی آتی ہیں۔ آتی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہونگی، مگر مجھے کہنے دیجئے کہ اس .T.V نے درحقیقت خوفناک طوفانِ بدتمیزی کھڑا کردیا ہے اور اسلامی معاشرے کو تباہی کے گہرے گڑھے میں جھونک دیا ہے۔ کہتے ہیں، .P.T.V پر ایکبار ایک پروفیسر آیا تھا سُوال وجواب ہو رہے تھے اس میں ایک داڑھی کا سُوال آیا۔ جواباً اُس نے کہا، ''داڑھی رکھو تو بھی ٹھیک نہ رکھو تو بھی ٹھیک، داڑھی نہ رکھنا کوئی گناہ نہیں۔'' اب تو بعض والِدین نے اپنے نوجوان بیٹوں پر اور بھی بگڑنا اور اُول فُول بکنا شروع کردیا کہ تم دعوتِ اسلامی والوں نے اپنے اوپر کیا کیا سختیاں مسلّط کرلی ہیں۔ اتنا بڑا پروفیسر .T.V پر آیا اور اس نے کہا کہ داڑھی نہ رکھنا گناہ نہیں اور تم لوگ کہتے ہو گناہ ہے۔ دین کے معاملے میں معلومات سے کورے اُس جاہل پروفیسر کے اِس غیر شَرعی مگر بے عمل لوگوں کے نفس کو بھانے والے جواب نے نہ جانے کتنے مسلمانوں کے ذِہن خراب کردیئے! مگر عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے لبریز دل سے یہی صدا آتی ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

مجھے پیارا وہ لگتا ہے، مجھے میٹھا وہ لگتا ہے

عمامہ سر پہ اور چہرے پہ جو داڑھی سجاتا ہے

نفس وشیطان کے خِلاف جہاد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کیسی چالاکی کے ساتھ اسلام کی جڑوں کو کھوکھلا کیا جارہا ہے۔ کیا ہم کچھ نہیں کرسکتے؟ کیوں نہیں کرسکتے! دل تو جلا سکتے ہیں، اور اس طرح ثواب تو کما سکتے ہیں، ان شاء اللہ عزوجل نفس و شیطان کے خلاف ہماری یہ مَدَنی تحریک جاری رہے گی۔

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام

نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

وَالِد کی آخِری خدمَت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کبھی تنہائی میں بیٹھ کر سوچئے کہ ایک وقت وہ بھی آئے گا کہ آپکے نام کا شور پڑا ہوگا کہ فُلاں کا انتِقال ہوگیا، جلدی جلدی

Marfat.com

غسّال کو لے آؤ! اب غسّال تختہ اُٹھا کر چلا آ رہا ہوگا، آپ پر چادر اُڑھی ہوگی، سر سے ٹھوڑی تک منہ بندھا ہوگا، پاؤں کے دونوں انگوٹھے باندھ دیئے گئے ہونگے، غسّال ہی آپ کو غسل دیگا، آپکی اولاد آپ کو غسل نہیں دے سکے گی، معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ جب بچّوں نے ہوش سنبھالا آپ نے ان کو اسکول کا دروازہ دکھایا، جب بڑا ہوا تو کالج میں داخِلہ دلایا، پھر اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ بھجوایا، دنیاوی امتحانات کی تیاری کا خوب شوق بڑھایا لیکن دین نہ پڑھایا۔ غسلِ میّت کیا خاک دیگا اسے تو خود اپنے زندہ وُجُود کے غسل کی سنتیں بھی نہیں معلوم! ہاں ہاں والد کی آخری خدمت یہی ہے کہ اس کا بیٹا ہی نہلائے، کفن پہنائے، نمازِ جنازہ پڑھائے اور اپنے ہاتھوں سے ہی دفنائے۔ ظاہر ہے اگر بیٹا غسل دیگا تو رِقّت کے ساتھ رو رو کر اور سنّتوں کو ملحوظ رکھ کر دے گا جبکہ کرائے کا غسّال ہوسکتا ہے جُوں تُوں پانی بہا کر، کفن پہنا کر، پیسے جیب میں سَر کا کر چلتا بنے۔

Marfat.com

میّت پر چیخنے چلّانے کا عذاب

اب جنازہ اُٹھایا جائیگا، عورتیں چیخیں گی، مرنے والے نے ان کو یہ بھی منع نہیں کیا تھا کہ چیخیں مار کر مت رونا کہ میّت پر نَوحہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے حدیثِ پاک میں ہے، "نوحہ کرنے والی نے اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کی تو قِیامت کے دن اس طرح کھڑی کی جائے گی کہ اس پر ایک کُرتا قَطِران (یعنی ڈامر) کا اور ایک کُھجلی کا ہوگا" (صحیح مسلم ج۱ ص ۳۰۳ افغانستان)

جنازہ کو کندھا دینے کا طریقہ

بَہر حال جنازہ اٹھا کر لوگ چل پڑینگے، بیٹا شاید صحیح طرح سے کندھا بھی نہیں دے سکے گا کیونکہ مرنے والے باپ نے اس کو سِکھایا نہیں تھا، اس غریب کو کیا پتا کہ سنّت کے مطابِق کندھا کس طرح دیتے ہیں؟ جنازے کو کندھا دینے کا طریقہ بھی سُن لیجئے، سُنّت یہ ہے کہ پہلے میّت کا سِرہانا اپنے

Marfat.com

سیدھے کندھے پر رکھ کر دس قدم چلے پھر میّت کے سیدھے پاؤں کی طرف سے اپنے سیدھے کندھے پر اٹھا کر دس قدم اس کے بعد میّت کے سِر ہانے سے اپنے اُلٹے کندھے پر لے کر دس قدم اور آخر میں میّت کے اُلٹے پاؤں کی جانب کو اپنے اُلٹے کندھے پر رکھ کر دس قدم چلے یوں جنازے کو چالیس قدم لے کر چلنا سنّت ہے۔

جنازے کو کندھا دینے کے فضائل

حدیثِ پاک میں ہے، ''جو جنازے کو چالیس قدم لے کر چلے اُس کے چالیس کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے'' (الطبرانی فی الاوسط حدیث ۵۹۲۰ ج ٤ ص ۲٦۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت) **الجوہرۃ النیرۃ** میں ہے، ''جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی حتمی (یعنی مستقل) مغفرت فرما دے گا''۔ (الجوھرۃ النیرۃ ج ۱ ص ۱۳۹)

Marfat.com

قبر کی روشنی کا احساس نہ رہا

دنیا میں رہنے کیلئے مکانات بہت وسیع و عریض بنائے جاتے ہیں لیکن افسوس! قبر سنّت کے مطابِق نہیں بن پاتی۔[۱] گھروں کی فراخی کا تو خیال ہے لیکن قبر کی وسعت کا ہمیں کوئی احساس نہیں دُنیا کے روشن مستقبل کی تو ہر ایک کو فکر ہے مگر قبر کی روشنی کی طرف کسی کا دھیان نہیں۔ لوگ توجُّہ ہی نہیں دیتے حالانکہ دیکھا جائے تو قبر بھی مُستَقبِل میں شامل ہے۔ گھر میں روشنی کا سب اہتمام رکھیں گے مگر قبر کی روشنی کی کسے فکر ہے؟ مال بڑھانے کی ہر ایک کو جُستجو ہے مگر نیک اعمال بڑھانے کی کسی کو نہیں پڑی! جان کی سلامتی کیلئے سب فکر مند ہیں مگر ایمان کی سلامتی کا شُعور بہت کم ہو گیا۔

ع مال سلامت ہر کوئی منگے دین سلامت کوئی ہو

مــــــــــدینہ

[۱] امیرِ اہلسنّت کا رقّت انگیز مدنی وصیّت نامہ (۱۶ صفحات) کا ضَرور مطالعہ فرمائیے۔ اس کے آخِر میں غسل میّت اور کفن دفن کے ضَروری احکام درج ھیں۔

Marfat.com

شِفاء خریدی نہیں جاسکتی

یاد رکھئے! دولت سے دوا تو مل سکتی ہے لیکن شِفا نہیں مل سکتی اگر دولت سے شِفاء مل سکتی ہوتی تو بڑے بڑے امیر زادے ہسپتالوں میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ہرگز نہ مرتے! دولت مصیبتوں اور پریشانیوں کا علاج نہیں، بلکہ سچ پوچھو تو دولت کی کثرت مصیبت کا پیش خیمہ ہے، ڈکیتیاں زیادہ تر مالداروں ہی کی کوٹھیوں پر ہوتی ہیں، عُموماً مالداروں ہی کے بچّے اِغواء ہوتے ہیں، دھاڑیل (بھتہ خور بدمعاش) چٹھیاں بھیج کر سرمایہ داروں ہی سے بھاری رقمیں طلب کرتے ہیں۔ دولت کی کثرت سے سُکونِ قلب ملنا تو کُجا اُلٹا چین برباد ہوتا ہے، پھر بھی حیرت ہے کہ لوگ دولت کی جستجو میں مارے مارے پھرتے ہیں۔

جُستُجو میں کیوں پھریں مال کی مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

Marfat.com

مالداریاں اور بیماریاں

بڑے بڑے دولت مند دیکھے ہیں۔ جو طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں، کوئی اولاد کے لئے تڑپتا ہے، کسی کی ماں بیمار ہے، کسی کا باپ مریض تو کوئی خود موذی بیماری میں گرِفتار ہے۔ کتنے مالدار آپ کو ملیں گے جو ہارٹ (دل) کے مریض ہیں۔ کئی شُوگر کے مریض ہیں جو بیچارے میٹھی چیز نہیں کھا سکتے۔ طرح طرح کی کھانے کی اَشیاء سامنے موجود مگر اَرَب پتی سیٹھ صاحِب چکھ تک نہیں سکتے۔ بے چارے فَقَط دولت وجائیداد کے تصوُّر سے دل بہلاتے رہتے ہوں گے۔ پھر بھی دولت کا نشہ عجیب ہے کہ اُترنے کا نام ہی نہیں لیتا! یقین جانئے! دَھن کماتے چلے جانا صِرف اور صرف نادانوں کی دُھن ہے۔ اتنا نہیں سوچتے کہ آخِر اتنی دولت کہاں ڈالوں گا؟ فُلاں فُلاں سرمایہ دار بھی تو آخِر موت کے گھاٹ اُتر ہی گئے! ان کی دولت انہیں کیا کام آئی! اُلٹا وارِثوں

Marfat.com

میں ورثے کی تقسیم میں لڑائیاں ٹھن گئیں، دشمنیاں ہو گئیں، کورٹوں میں پہنچ گئے اور اخباروں میں چھپ گئے اور خاندانی شرافتوں کی دھجیاں بکھر گئیں۔

دولتِ دنیا کے پیچھے تُو نہ جا
آخرت میں مال کا ہے کام کیا!
مالِ دنیا دو جہاں میں ہے وَبال
کام آئے گا نہ پیشِ ذوالجلال

کُفّار کا ظلم و ستم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شاید یہ ہمارے گناہوں ہی کی سزا ہے کہ آج کفّارِ دنیا میں مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں، بے رحم کافر، مسلمانوں کے ننّھے ننّھے بچوں کو سنگینوں پر اُچھال کر ذبح کر رہے ہیں، بے بس مسلمانوں کو گولیوں کا نشانہ بنا رہے ہیں، مسلمانوں کے گھروں اور دُکانوں کو نذرِ آتش کیا

Marfat.com

جارہا ہے، انسانیّت کے حُقُوق کی خاطر مگر مچھ کے آنسو بہانے والے ہی مسلمانوں کو گھیر کر زندہ جلانے میں مصروف ہیں۔ اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمانوں کے گناہوں کو مُعاف کر کے ہمارے مسلمان بھائیوں کو کفّارِ جفا کار کے ظلم وستم سے بچالے۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دعا ہے
اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے

قبر کے سُوال و جواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کبھی کبھی اس طرح سوچئے! کہ میرا لاشہ منوں مٹّی تلے قبر میں دفن کر کے احباب چلے جائیں گے۔ یہ خوشنُما گلستاں، لہلہاتی کھیتیاں، نئے ماڈل کی چمکیلی گاڑیاں، عالیشان کوٹھیاں وغیرہ کچھ بھی کام نہیں آئے گا۔ دو خوفناک شکلوں والے فِرِشتے مُنکَر نَکِیر قبر کی دیواریں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

چیرتے ہوئے تشریف لائیں گے، لمبے لمبے سیاہ بال سر سے پاؤں تک لٹک رہے ہونگے، آنکھیں آگ برسا رہی ہونگی، اب امتحان شروع ہوگا، پیار سے نہیں بلکہ وہ جھڑک کر اُٹھائیں گے اور انتہائی سخت لہجے میں سُوالات فرمائیں گے (۱) مَنْ رَّبُّكَ؟ یعنی تیرا ربّ کون ہے؟ (۲) مَادِيْنُكَ؟ یعنی تیرا دین کیا ہے؟ (۳) پھر ایک سوہنی موہنی صورت دکھائی جائیگی جس پر فدا ہونے کیلئے ہر عاشق تڑپتا ہے وہ دِرُبا صورت دکھا کر پوچھا جائیگا، مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ حَقِّ هٰذَا الرَّجُل؟ یعنی انکے بارے میں تم کیا کہتے تھے؟ اے نمازیو! اے ایک مٹھی داڑھی سجانے والو! اے سر پر سُنّت کے مطابِق زلفیں بڑھانے والو! اے اپنے سروں پر عمامہ شریف کے تاج سجا کر جگمگانے والو! اے سنّتوں کی تربیّت کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر فرمانے والو! اے ہر ماہ مَدَنی انعامات کا کارڈ جمع کروانے والو! اِن شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ ضرور کامیاب ہوجائیں گے، خدا و مصطفےٰ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیہ والہٖ وَسَلَّم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

کے کرم سے آپ کے جوابات یہ ہوں گے رَبِّیَ اللّٰہ یعنی میرا ربّ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہے۔ دِیْنِیَ الْاِسْلَام یعنی میرا دین اسلام ہے۔ دِلرُبا صورت والے کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے، ھُوَ رسولُ اللّٰہ یہ تو میرے میٹھے میٹھے آقا محمد رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم ہیں، اور جھوم جھوم کر کہہ رہے ہوں گے،

سرکار کی آمد مرحبا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم
دِلدار کی آمد مرحبا صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم

قبر میں سرکار آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فِرِشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یوں کہوں
اِنکے پائے ناز سے میں اے فِرِشتو! کیوں اُٹھوں
مر کے پہنچا ہوں یہاں اِس دلرُبا کے واسطے

اے صلوٰۃ وسلام پر جھومنے والو! نامِ محمد صَلَّی اللہ تعَالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسلَّم سُن کر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

انگوٹھے چومنے والو! جب سرکار صَلَّی اللہُ تعَالٰی علیہِ وَاٰلہٖ وَسلَّم جلوہ دکھا کر واپس تشریف لے جانے لگیں گے تو بے قرار ہو کر بے ساختہ زَبان پر جاری ہو جائیگا،

دل بھی پیاسا نظر بھی ہے پیاسی، کیا ہے ایسی بھی جانے کی جلدی
ٹھہرو ٹھہرو ذرا جانِ عالم! ہم نے جی بھر کے دیکھا نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی [illegible] آخری سوال کا جواب دینے کے بعد [illegible]م کی کھڑکی کھلے گی اور معاً (یعنی فوراً) بند ہو جائے گی اور جنّت کی کھڑکی کُھلے گی اور کہا جائیگا، اگر تُو نے دُرُست جوابات نہ دیئے ہوتے تو تیرے لئے وہ دوزخ کی کھڑکی تھی۔ یہ سن کر اُسے خوشی بالائے خوشی ہوگی، اب جنّتی کفن ہوگا، جنّتی بچھونا ہوگا، قبر تاحدِّ نظر وَسیع ہوگی اور مزے ہی مزے ہونگے۔

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی (حدائقِ بخشش)

Marfat.com

جواباتِ قبر میں ناکامی کے اسباب

خدانخواستہ نمازیں ضائع کرتے رہے، جھوٹ بولتے رہے، غیبت کرتے رہے، حرام روزی کماتے رہے، فلمیں ڈِرامے دیکھتے دِکھاتے اور گانے باجے سنتے سناتے رہے، مسلمانوں کا دل دکھاتے رہے۔ اگر رب عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوگیا، اسکے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسَلَّم روٹھ گئے، اگر گناہوں کی نحوست کے باعث معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ ایمان برباد ہوگیا، تو پھر ہر سُوال پر منہ سے یہی نکلے گا، هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لَا اَدْرِی (ہائے افسوس! ہائے افسوس! مجھے تو کچھ نہیں معلوم۔) ہائے! ہائے! جب سے آنکھ کھلی T.V. پر نظر تھی، جب سے کانوں نے سنا تو فلمی گانے ہی سنے، مجھے کیا معلوم خدا عَزَّوَجَلَّ کیا ہے؟ مجھے کیا پتا دین کیا ہے؟ میں نے تو دین صِرف اس کو سمجھا تھا کہ بس جیسے بن پڑے مال کماؤ اور بیوی بچّوں کو نبھاؤ۔ اگر سنّتوں بھرے اجتماع یا مَدَنی قافِلے میں سفر کی کبھی دعوت ملی بھی تو کہہ دیا

Marfat.com

کرتا تھا کہ سارا دن کام کر کر کے تھک جاتے ہیں، وقت ہی نہیں ملتا۔ اسلامی بھائیو! جیتے جی تو یہ جواب چلتا رہے گا، کاروبار چمکتا رہے گا، اور بینک بیلنس بڑھتا رہیگا لیکن یاد رکھئے!

سیٹھ جی کو فکر تھی اِک اِک کے دس دس کیجئے
موت آ پہنچی کہ مسٹر! جان واپس کیجئے

بہر حال جس کا ایمان برباد ہو چکا تھا اُس سے آخری سُوال کر لینے کے بعد جنّت کی کھڑکی کُھلے گی اور فوراً بند ہو جائیگی پھر جہنّم کی کھڑکی کُھلے گی اور کہا جائیگا اگر تُو نے دُرُست جواب دیے ہوتے تو تیرے لئے وہ جنّت کی کھڑکی تھی۔ یہ سن کر اُسے حسرت بالائے حسرت ہوگی، کفن کو آگ کے کفن سے تبدیل کر دیا جائیگا، آگ کا بچھونا قبر میں بچھایا جائیگا، سانپ اور بچھو لپٹ جائیں گے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

آج مچھّر کا بھی ڈنک آہ! سہا جاتا نہیں

قبر میں بچھّو کے ڈنک کیسے سہے گا بھائی؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ ایمان والوں کو تنبیہ کرتے ہوئے پارہ ٢٨ سورۃُ المُنٰفِقُون کی آیت نمبر ٩ میں ارشاد فرمارہا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِۚ

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکر سے غافِل نہ کرے۔

توبہ کرلیجئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رزقِ حلال میں بھی ایسی مصروفیت مت رکھئے جو نمازوں سے غافِل کردے اور بالخصوص حرام روزی سے توبہ کرلیجئے، سودی کاروبار چھوڑ دیجئے، رشوت کالین دین ترک کردیجئے، T.V. اور V.C.R. کو اپنے

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

گھر سے نِکالا دیدیجئے۔ یاد رکھئے! مرنے کے بعد یہ نہ کہنا کہ ہمیں کوئی سمجھانے والا نہیں ملا تھا۔

طرح طرح کے گناہوں میں رچے بسے رہنے والوں کو ڈرنا چاہئے کہ! اگر گناہوں کے سبب ایمان برباد ہو گیا تو کیا کرو گے! اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ ۲۴ سورۃُ الزُّمر آیت نمبر ۵۴ میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاَنِیْبُوْۤا اِلٰی رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ﴿۵۴﴾

ترجمۂ کنزالایمان:- اور اپنے رب (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف رُجوع لاؤ اور اُس کے حضور گردن رکھو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمھاری مدد نہ ہو۔

یا الٰہی مرا ایمان سلامت رکھنا
دونوں عالم میں خدا سایۂ رحمت رکھنا

Marfat.com

ہم چھوٹے ہوتے جارہے ہیں !

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زندگی کا کیا بھروسہ! آپ کی صحّت لاکھ اچھی ہو مگر کیا آپ نہیں جانتے کہ یکا یک زلزلہ آجاتا ہے یا بسیں، کاریں اور ٹرینیں اُلٹ جاتی ہیں یا اچانک بم پھٹ جاتا ہے اور لاشوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں اور اگر فضاء میں طیّارہ پھٹ جائے تو لاشوں کا معلوم بھی نہیں چلتا، عُہدہ اور مَنصب کچھ بھی کام نہ آئے گا، آدمی ایک جھٹکے میں مرجاتا ہے، یہ انمول سانس جلدی جلدی نکل رہے ہیں، آپ کہتے ہیں کہ میرے بیٹے کی ۱۲ ویں سالگرہ ہے، سمجھتے ہیں کہ بڑا ہو گیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ آپ کا بیٹا بڑا نہیں چھوٹا ہوتا جارہا ہے، کیوں کہ یہ رفتہ رفتہ موت کے قریب ہوتا جارہا ہے، یوں اس کی اور ہم سب کی عمریں گھٹتی جارہی ہیں۔ گھڑی کا گزرنے والا ہر گھنٹہ ہماری عمر کے ایک گھنٹے کے کم ہوجانے کی اطّلاع دیتا ہے۔

Marfat.com

غافِل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے مُنادی
گردُوں نے گھڑی عمر کی اِک اور گھٹا دی

دُنیوی امتحان کی اَہَمِّیَّت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قبر کے امتحان سے گزر کر قیامت کے امتحان سے سابقہ پڑنا ہے۔ افسوس! ہمارے پاس اس کی کوئی تیاری نہیں ہاں انٹرویو میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے اسکول یا کالج کے امتحان میں پاس ہونے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا جاتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مَقولہ ''مَنْ جَھَدَ وَجَدَ'' یعنی جس نے کوشش کی اُس نے پالیا کے مصداق اگر صرف دنیاوی امتحانات کیلئے کوشش کی بھی تو ہوسکتا ہے دنیا میں عارضی خوشیاں نصیب ہوجائیں لیکن قیامت کے امتحان کا کیا ہوگا! کیا آپ نہیں جانتے کہ ایک دن ہمیں مرنا ہے اور قبر و آخرت

Marfat.com

کے امتحانات سے گزرنا ہے۔ وہاں کے امتحانات میں دھوکہ نہیں ہوگا، رِشوت نہیں چلے گی، دوبارہ موقع بھی نہیں ملے گا، یہ سب کچھ جاننے کے باوُجود ہماری دُنیوی امتحان کی طرف تو خوب رغبت ہے مگر افسوس کہ قِیامت کے امتحان سے سراسر غفلت ہے۔ دنیا کے امتحان کیلئے تو آج کل لوگ رات رات بھر پڑھتے نیند آئے تو نیند کُشا (ANTY SLEEPING) گولیاں کھا کر بھی جاگتے اور اس کی تیّاری کرتے ہیں، مگر کیا قِیامت کے امتحان کیلئے بھی کبھی کوئی رات جاگ کر عبادت میں بسر کی؟ دنیا کے امتحان میں کامیابی کیلئے اسکول اور کالج کا رُخ کرتے ہیں، کیا قِیامت کے امتحان میں کامیابی کے لئے بھی سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتے ہیں؟ دنیا کے امتحان کی تیّاری کیلئے ٹیوٹر کی خدمات حاصل کرتے ہیں کوئی اکیڈمی یا ٹیوشن سینٹر جائن (JOIN) کرتے ہیں، کیا قِیامت کے اِمتحان کی تیّاری کیلئے سنتوں بھرے مَدَنی ماحول

Marfat.com

کو اختیار کیا؟ دُنیوی ترقّی کیلئے اعلیٰ تعلیم (HIGHER EDUCATION) حاصل کرنے کیلئے دوسرے شہروں بلکہ دوسرے ملکوں تک کا سفر اختیار کرتے ہیں کیا آخرت کی حقیقی ترقّی اور قِیامت کے امتحان کی تیّاری کے لئے بھی کبھی دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے کے ساتھ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کیا؟ تو اے صرف دنیا کے امتحان کے لئے ہی کوشِش کرنے والے اسلامی بھائیو! آخرت کے ہونے والے اس اٹل امتحان کی بھی تیّاری شروع کر دیجئے کہ جس کا کامیاب جنّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں پائے گا مگر اس کا ناکام جہنّم کی آگ میں جلایا جائے گا۔ آخرت کے امتحان کی تیّاری میں آسانی کیلئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لازِمی شرکت کیجئے، اپنے علاقے میں رات کو مدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغان) میں قراٰنِ پاک مفت سیکھئے اور ہر مہینے کم از کم تین دِن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔

Marfat.com

ہر ماہ مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرکے اپنے ذمّہ دار کو جمع کروائیے۔

ان شاءاللہ عزّوجلّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں سفر اور مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرکے ہر ماہ جمع کروانا آپ کے قِیامت کے امتحان کے لئے مُمِدّ و مُعاون ثابت ہوگا۔

لوٹنے رحمتیں قافِلے میں چلو پاؤ گے برکتیں قافِلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو دور ہوں آفتیں قافِلے میں چلو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے آخر میں آپ کو دعوتِ اسلامی کی بہار کا ایک ایمان افروز واقِعہ سناتا ہوں اسے سُن کر ان شاء اللہ عزّوجلّ آپ کا دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہوجائیگا۔

نَوید عطّاری پر کرم

ضلع جنّتُ المَعلٰی، حلقہ گلشنِ عطّار طائی مَحَلّہ مہاجر کیمپ نمبر ۷ بابُ

Marfat.com

المدینہ کراچی کے مقیم دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ 17 سالہ اسلامی بھائی محمد نوید عطاری ولد سلطان محمد کا 18 رجبُ المرجَّب ۱۴۲۱ھ صبح تقریباً 8 بجے اِنتِقال ہوا۔ کفن کے ساتھ ساتھ حسبِ وصیّت مرحوم کے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کر مہاجر کیمپ نمبر ۷ کے قبرِستان میں سپُردِ خاک کر دیا گیا۔ جُمعُرات (ربیع الغوث ۱۴۲۲ھ ۱۲ جولائی 2001ء) کو مرحوم نوید عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری نے اپنے بھائی کو خواب میں آ کر بتایا، ''تم میری قبر پر نہیں آتے، آ کر دیکھو تو سہی میری قبر کا کیا حال ہو گیا ہے!'' جس دن خواب دیکھا تھا اُس دن شدید بارِش ہوئی تھی، چُنانچِہ جا کر دیکھا تو جمعرات کو ہونے والی مُوسلا دھار بارش کے باعِث قبر دھنس گئی تھی۔ اتوار کو صبح تقریباً ساڑھے سات بجے مرحوم کے تمام بھائی بشُمول دعوتِ اسلامی کے آٹھ حُفّاظ اسلامی بھائی قبر پر آئے۔ کئی افراد کی موجود گی میں گورکن نے قبر کُشائی کی تو یہ رُوح پرور منظر دیکھ کر سب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ مرحوم نوید عطّاری علیہ رحمۃ اللہ

Marfat.com

الباری کی لاش بالکل تَر و تازہ تھی سر پر بدستور سبز سبز عِمامہ شریف کا تاج سَجا ہوا تھا اور کفن بھی سلامت تھا۔ نیز دونوں ہاتھ نَماز کی طرح بندھے ہوئے تھے۔ چار اسلامی بھائیوں نے مل کر ان کی لاش کو قبر سے باہَر نکالا، ان کے جسم اور قبر سے خوشبو کی لپٹیں آ رہی تھیں، قبر کو دُرُست کر کے ان کو دوبارہ دُفن کر دیا گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نوید عطاری علیہ رحمۃ اللہ الباری کی مغفرت کرے اور ان کے صدقے ہم سب کو بخشے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

یہ واقعہ نیا نہیں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ، تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی اہلِ حق کی سنّتوں بھری عظیمُ الشّان تحریک ہے اور

Marfat.com

دعوتِ اسلامی والوں پر اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا خصوصی فضل وکرم ہے۔ یہ واقعہ ہمارے لئے نیا نہیں، اِس طرح کے ایمان افروز واقعات پہلے بھی ہوتے رہے ہیں۔ آپ حضرات ''دعوتِ اسلامی کی بہاریں'' قسط اوّل اورقسط دُوُم کا مطالعہ فرمائیں گے توان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اَش اَش کر اٹھیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدا کی قسم! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول چھوڑنا نہیں چاہیے۔ شیطٰن آپ کو لاکھ وَسوَسے ڈالے دعوتِ اسلامی کے ساتھ اپنی وفاداری قائم رکھیے۔ اس کی مرکزی مجلسِ شورٰی کی اطاعت کرتے ہوئے سنّتوں کی دھومیں مچاتے رہیے، مَدَنی قافلوں میں سفر فرماتے رہیے، مَدَنی انعامات کے کارڈ پُر کرکر کے اپنے ذمّہ دار کو جَمع کرواتے رہیے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے امتحان میں کامیابی ملیگی اوردونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔

Marfat.com

میزاں پہ سب کھڑے ہیں اعمال تُل رہے ہیں
رکھ لو بھرم خدارا عطّار قادری کا

آخرت کی کرو جلد تیاریاں

موت آکر رہے گی تمھیں بے گُماں آخرت کی کرو جلد تیاریاں
بے عمل غافِلو! سب سنو دھر کے کاں، عیش و عشرت کی اُڑ جائینگی دھجّیاں،
موت کا دیکھو اِعلان کرتا ہوا، سُوئے گورِ غریباں جنازہ چلا
کہتا ہے، جامِ ہستی کو جس نے پیا، وہ بھی میری طرح قبر میں جائیگا
تم اے بوڑھو سنو! نوجوانو سنو، اے ضَعیفو سنو! پہلوانو سنو!
موت کو ہر گھڑی سر پہ جانو سُنو، جلد توبہ کرو میری مانو سنو!
جس نے دنیا میں خوشیوں کا پایا ہے گنج، اور غفلت سے ہے ہر گھڑی نغمہ سنج
موت کے بعد ہوگا اُسے سخت رنج، اُس کو برزخ میں رنج اُس کو دوزخ میں رنج

Marfat.com

چھوڑ دو عادت گناھوں کی جاؤ بُدھر، ورنہ پھنس جاؤ گے قبر میں سَر بَسر

گر عذابوں کو دیکھو گے جاؤ گے ڈر، تم بتاؤ کہاں جاؤ گے بھاگ کر

حَوصلہ رکھ کیوں گھبراتا عطّار ہے، تُو غلامِ شہنشاہِ ابرار ہے

ہر قدم پر محمّد مددگار ہے، اِن شآءَاللہ بَیڑا تَراہ پار ہے

قافِلے کو جو ہر وقت تیّار ہے،

مرحبا اُس پہ عطّار کو پیار ہے

Marfat.com

۷۸٦

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ

بقیع

پل صراط کی دہشت

اس رسالے میں ـــــ

کنیز کا خواب

پل صراط 15 ہزار سال کی راہ ہے

پل صراط سے گزرنے کا منظر

فون کی میوزیکل ٹیون

سمندری زلزلے کی تباہ کاریاں

اذان، اقامت اور خطبہ کے اعلان کے مدنی پھول

ورق الٹیے ـــــ

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

پُل صراط کی دہشت[1]

48صفحات کا یہ بیان مکمّل پڑھ کر شیطان کے وار کو ناکام بنائیے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ: (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُلصراط پر نور ہے، جو روزِ جُمعہ مجھ پر اَسّی (۸۰) بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے اَسّی سال کے گناہ مُعاف ہوجائیں گے۔ (الجامع الصغیر ص ۳۲۰ رقم الحدیث ۵۱۹۱ دار الکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد
تُوْبُوْا اِلَى اللّٰه ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰه
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

---

[1] یہ بیان امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (باب الاسلام سندھ) ۱، ۲، ۳ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی میں فرمایا۔ ضروری ترمیم کے ساتھ تحریراً حاضرِ خدمت ہے۔ - عبید رضا ابن عطار

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کنیز کا خواب

حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالٰی عنہ کی کنیز نے حاضِر ہو کر عرض کی، میں نے خواب میں دیکھا کہ جہنّم کو دَہکایا گیا ہے اور اُس پر پُلصراط رکھ دیا گیا ہے۔ اتنے میں اُموی خُلفاء کو لایا گیا، سب سے پہلے خلیفہ عبدالملِک بن مَروان کو حکم ہوا کہ پُلصِراط سے گزرو۔ وہ پُلصِراط پر چڑھا مگر آہ! دیکھتے ہی دیکھتے دوزخ میں گر پڑا، پھر اُس کے بیٹے ولید بن عبدالملِک کو لایا گیا وہ بھی اِسی طرح دوزخ میں جا گرا۔ پھر سُلیمان بن عبدالملِک کو حاضِر کیا گیا اور وہ بھی اِسی طرح دوزخ میں گر گیا۔ ان سب کے بعد یا امیرَ المؤمنین! آپ کو لایا گیا۔ بس اِتنا سُننا تھا کہ حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالٰی عنہ نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری اور گر پڑے۔ کنیز نے پکار کر کہا، یا امیرَ المُؤمنین! سنئے بھی تو۔۔۔ خدا عزَّوَجلَّ کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ نے سلامتی کے ساتھ پُلصراط کو عُبور کر لیا۔ مگر حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالٰی عنہ پُلصراط کی دَہشت سے بے ہوش ہو چکے تھے اور اِسی عالَم میں اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔

(ملخصاً: اِحیاء العلوم ج ٤ ص ١٩٧ دارالکتب العلمیہ بیروت) **اللہ** عزَّوَجلَّ **کی اُن**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔

ہائے! ہماری غفلت!!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حالانکہ غیرِ نبی کا خواب شَرِیعت میں حُجَّت نہیں پھر بھی آپ نے دیکھا کہ حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ پُلصراط پر گزرنے کے مُعامَلے میں کس قَدَر حسّاس تھے۔ واقِعی پُلصراط کا مُعاملہ بڑا ہی نازُک ہے۔ پُلصراط بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز تر ہے اور یہ جہنَّم کی پُشت پر رکھا ہوا ہوگا، خدا کی قسم! یہ سخت تشویشناک مرحلہ ہے، ہر ایک کو اس پر سے گزرنا ہی پڑے گا۔

پھر یہ ہنسنا کیسا؟

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہنس رہا ہے۔ فرمایا، اے جوان! کیا تو پُلصراط سے گزر چکا ہے؟ عرض کی نہیں۔ پھر فرمایا، کیا یہ جانتا ہے کہ تو جنّت میں جائے گا یا دوزخ میں؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا، فَمَا هٰذَا الضِّحَكُ؟ یعنی پھر تیرا یہ ہنسنا کیسا ہے؟ گویا جب ایسی مُشکِلات

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

تیرے سامنے ہیں اور تجھے اپنی نَجات کا بھی علم نہیں تو پھر کس خوشی پر ہنس رہا ہے؟ اس کے بعد وہ شخص اس قدر سنجیدہ ہو گیا کہ کسی نے کبھی بھی اُس کو ہنستے نہیں دیکھا۔ (اخلاق الصالحین ص ٤٤ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

خوش ہونے والے پر حیرت

حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں، تعجُّب ہے اُس ہنسنے والے پر جس کے پیچھے جہنَّم ہے اور حیرت ہے اُس خوشی منانے والے پر جس کے پیچھے موت ہے۔ (تنبیہ المغترین ص ٤٦ مکتبہ العلم دمشق)

ہر ایک پُلصراط سے گزرے گا

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا حَفصہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے مروی ہے کہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا، مجھے امّید ہے کہ جو غَزوۂ بدر اور حُدَیبیہ میں حاضر تھے وہ آگ میں داخِل نہیں ہوں گے۔ میں نے عرض کی، یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کیا اللہ تعالٰی نے یہ نہیں فرمایا،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۝ ترجمۂ کنزُالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے ربّ کے ذمّہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔ (پارہ ۱٦ سورۂ مریم آیت نمبر ۷۱)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، کیا تُو نے نہیں سنا:

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ۝ ترجمۂ کنزُ الایمان: پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے۔ (پارہ ١٦ سورۂ مریم آیت نمبر ۷۲)

(سنن ابنِ ماجه حديث ٤٢٨١ ج ٤ ص ٥٠٨ دارالمعرفه بيروت)

مُجرِمین جہنّم میں گر پڑیں گے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے معلوم ہوا کہ ہر ایک کو دوزخ سے گزرنا ہوگا۔ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ رکھنے والے مؤمنین بچالئے جائیں گے اور مجرِمین وظالمین جہنّم میں گر پڑیں گے۔ آہ! آہ! آہ! انتہائی دشوار معاملہ ہے، ہائے! ہائے! پھر بھی ہم خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتے۔

Marfat.com

دل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا مغلوب شہا نفسِ بدکار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے غفلت سے مگر یہ دل بیدار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی پاکیزہ گناہوں سے کردار نہیں ہوتا
اے ربّ کے حبیب آؤ اے میرے طبیب آؤ
اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا

صَحابی کا رونا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پُلِ صراط سے گزرنے کا مرحلہ آسان نہیں، ہمارے اَسلاف اِس ضِمن میں بے حد مُتَفَکِّر (مُت۔فَک۔کر) اور مغموم رہا کرتے تھے چُنانچہ حضرتِ سیِّدُ نا علاّمہ جلال الدّین سُیوطی الشّافِعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نقل فرماتے ہیں، حضرتِ سیِّدُ نا عبداللہ بن رَواحہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کو ایک بار روتے دیکھ کر ان کی زوجۂ محترمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے عرض کی، آپ کو کس بات نے رُلایا ہے؟ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا، مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان یاد آگیا وَاِنۡ مِّنۡکُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا[1] (ترجمۂ کنزُالایمان: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر

[1] پ ١٦ سورۃ مریم آیت ٧١

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

دوزخ پر نہ ہو) اور مجھے یہ خبر نہیں کہ میں اس سے نجات بھی حاصِل کر سکوں گا یا نہیں۔

(اَلْمُستَدرَك لِلحاكِم حديث ٨٧٤٨ ج ٤ ص ٦٣١ دارالكتب العلميه بيروت)

کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

حضرتِ سیِّدُنا ابو مَیسرہ عَمرو بن شُرَحبِیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بار بچھونے پر آرام کرنے کیلئے تشریف لے گئے تو بے قرار ہو کر فرمانے لگے، کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا۔ ان کی زوجہ محترمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا نے عرض کی، آپ ایسا کیوں فرما رہے ہیں؟ فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ نے جہنَّم سے گزرنے کی خبر دی ہے لیکن یہ خبر نہیں کہ ہم اِس سے نکلیں گے یا نہیں۔

(البدور السّافرة ص ٣٥٢ دارالكتب العلمية بيروت)

پُلصراط پندرہ ہزار سال کی راہ ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزَّوَجَلَّ ہم پر رحم فرمائے، پُلصراط کا سفر نہایت ہی طویل ہے چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عِیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے، پُلصراط کا سفر پندرہ ہزار سال کی راہ ہے، (یعنی

Marfat.com

15 ہزار سال میں ایک تیز رفتار گھوڑا جتنا راستہ طے کرے اُتنا طویل سفر ہے) پانچ ہزار سال اوپر چڑھنے کے، پانچ ہزار سال نیچے اُترنے کے اور پانچ ہزار سال برابر کے۔ پُل صراط بال سے زِیادہ باریک اور تلوار سے تیز تر ہے اور وہ جہنَّم کی پُشت پر بنا ہوا ہے اس پر سے وہ گزر سکے گا جو خوفِ خدا عزَّوَجلَّ کے باعث کمزور و نڈھال ہوگا۔

(البدور السّافرة ص ٣٤٤ دار الكتب العلميه بيروت)

پُلصراط سے گزرنے کا منظر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تصوُّر کیجئے! اُس وقت کیا گزر رہی ہوگی جب میدانِ قیامت میں سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہوگا، لوگ ننگے بدن اور ننگے پاؤں تانبے کی دَہکتی ہوئی زمین پر کھڑے ہوں گے، بھیجے کھول رہے ہوں گے، کلیجے پھٹ گئے ہوں گے، دل اُبل کر گلے میں آ گئے ہوں گے ایسے خوفناک حالات میں پُلصراط سے گزرنے کا مرحلہ درپیش ہوگا۔ اِس سے گزرنے کیلئے دُنیوی طاقتور و باکسر، کڑیل نوجوان و پہلوان، تیز وطرّار و سُبک رفتار، خلاباز و کراٹے باز، اور ہٹّے کٹّے مُسٹنڈے ہونے کی حاجت نہیں بلکہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا فُضَیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمانِ عافیت نشان کے مطابق خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے سبب کمزور وزار اور نَحِیف ونزار رہنے والے پُلصراط کو بآسانی پار کرلیں گے۔

پُلصراط سے گزرنے والوں کے مختلف انداز

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، کہ میرے سرتاج، صاحِبِ معراج، محبوبِ ربِّ بے نیاز عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، جہنّم پر ایک پُل ہے جو بال سے زِیادہ باریک اور تلوار سے تیز تر ہے، اس پر لوہے کے کُنڈے اور کانٹے ہیں جو کہ اُسے پکڑیں گے جسے اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ لوگ اُس پر گزریں گے، بعض پلک جھپکنے کی طرح، بعض بجلی کی طرح، بعض ہوا کی طرح، بعض بہترین اور اچھّے گھوڑوں اور اُونٹوں کی طرح (گزریں گے) اور فرشتے کہتے ہوں گے، ''رَبِّ سَلِّمْ، رَبِّ سَلِّمْ''۔ اے پروردگار سلامتی سے گزار، اے پروَردگار سلامتی سے گزار۔ بعض مسلمان نَجات پائیں گے، بعض زخمی ہوں گے، بعض اوندھے ہوں گے، بعض مُنہ کے بل جہنّم میں

Marfat.com

گر پڑیں گے۔ (مسند امام احمد حدیث ۲٤٨٤٧ ج ۹ ص ٤١٥ دارالفکر بیروت)

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُلصراط آفتابِ ہاشمی نورُالھدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے ربِّ سلِّم کہنے والے غمزدا[1] کا ساتھ ہو

یاالٰہی! نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں

عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو (حدائقِ بخشش)

آخِرت میں تنگی کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جہنّم کی آگ تاریک ہوگی اور پُلصراط اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔ فَقَط وُہی کامیاب ہوگا جس پر ربُّ الاکرم عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم ہوگا۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن عبداللّٰہ تُستَری علیہ الرَّحمۃ سے مروی ہے کہ جس پر دنیا میں تنگی ہوئی اُس پر آخِرت میں کُشادَگی ہوگی اور جس پر دنیا میں کشادگی ہوئی آخِرت میں تنگی ہوگی۔

(حلیۃ الاولیاء حدیث ١٤٩٥٨ ج ١٠ ص ٢٠٧ دارالکتب العلمیہ بیروت)

---

[1] غمزدہ کے معنیٰ غمگین اور ''غمزدا'' کے معنیٰ دوسروں کا غم کھانے والا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

حضرتِ سیِّدُنا سعید بن ابی ہِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس یہ بات پہنچی ہے کہ قِیامت کے روز پُلصراط بعض لوگوں پر بال سے بھی باریک ہوگا اور بعض کے لئے گھر اور وسیع وادی کی طرح ہوگا۔

(شعب الایمان ج ۱ ص ۳۳۳ دارالکتب العلمیہ بیروت)

اہلِ صراط رُوحِ امیں کو خبر کریں جاتی ہے اُمّتِ نَبوی فرش پَر کریں

سرکار! ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں۔ آقا حُضور اپنے کرم پر نظر کریں

مال زِیادہ تو وبال بھی زیادہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دستُور رہے کہ جتنا مال زِیادہ اُتنا ہی وَبال بھی زِیادہ۔ سفر کا بھی اُصول ہے کہ بس یا رَیل گاڑی وغیرہ میں جس کے پاس زِیادہ سامان ہوتا ہے وہ اُتنا ہی پریشان ہوتا ہے۔ نیز جو لوگ بَیرونی ممالک کا سفر کرتے ہیں اُن کو تجرِبہ ہوگا کہ زِیادہ سامان والے کسٹم وغیرہ میں کس قدر پریشان ہوتے ہیں! اِسی طرح جس کے پاس دنیا کے مال کا بوجھ کم ہوگا اُسے آخِرت میں آسانی رہے گی۔ چُنانچِہ

Marfat.com

"بھاری بوجھ" کی تعریف

حضرتِ سیِّدُنا اَنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللّٰہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم حضرتِ ابو ذَرّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر تشریف لائے اور ان سے فرمایا، اے ابو ذَرّ! کیا تمہیں خبر ہے کہ ہمارے آگے ایک سخت گھاٹی ہے، اس پر صرف ہلکے بوجھ والے گزر سکیں گے؟ ایک صاحِب نے عرض کی، یارسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم، میں بھاری بوجھ والوں میں سے ہوں یا ہلکے بوجھ والوں میں سے؟ فرمایا، کیا تیرے پاس آج کا کھانا ہے؟ عرض کی، جی ہاں۔ فرمایا، کل کا کھانا ہے؟ عرض کی، جی ہاں، پھر فرمایا، پرسوں کا کھانا ہے؟ عرض کی، جی نہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، اگر تیرے پاس تین دنوں کا کھانا ہوتا تو تُو بھاری بوجھ والوں سے ہوتا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی حدیث ۴۸۰۹ ج ۳ ص ۳۴۸ دارالکتب العلمیة بیروت)

Marfat.com

رَحمۃٌ لِّلعٰلمیں ! تیری دُہائی دب گیا
اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گُنہ کا بار ہے

بوجھ ہی بوجھ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے یہاں تین دن کے کھانے کے ذخیرے کی تو بات ہی کہاں ہے، محض حرص کے باعِث طرح طرح کی غذاؤں سے فِرج بھرا رہتا ہے اور بلاضَرورت ہر چیز کا انبار لگا رہتا ہے۔ آہ! ہم حریصوں کا کیا بنے گا! دولت کی کثرت کا بوجھ، مزید مال بڑھائے چلے جانے کی ہوس کا بوجھ، کئی کئی دکانوں اور کارخانوں کا بوجھ، ٹیکس کی چوریوں اور سُودی قرضوں کا بوجھ، ملاوٹوں اور دھوکہ بازیوں کا بوجھ۔ ہائے! ہائے! سروں پر اب تو بوجھ اور بوجھ ہی بوجھ ہے، آہ! اِس قدر بوجھ کے ہوتے ہوئے پُلصراط سے گزرنے کی کیا صورت ہوگی!

بوجھ ہے سر پر کوہِ گنہ کا   آپ ہی کا ہے مجھ کو سہارا
میری مدد ہو شافعِ مَحشر   صلَّی اللہ علیہ وسلَّم

Marfat.com

روزانہ کارڈ پُر کیجئے

اپنے گناہوں پر صِدق دل سے نادِم ہوکر سچّی توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر اختیار فرمائیے اور فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے روزانہ مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرلیا کیجئے۔ دیکھئے ''مَدَنی اِنعامات'' کا عامل بننے کا اصل طریقہ یہی ہے کہ روزانہ کارڈ پُر کیا جائے، جو واقِعی دعوتِ اسلامی والے ہوں گے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ روزانہ ہی مدنی انعامات کا کارڈ پُر کرتے ملیں گے، ہاں بظاہِر تنظیمی ذمّہ دار ہی سہی مگر اُس کا روزانہ کارڈ نہ بھرنا میرے نزدیک غیر ذمّہ دارانہ فِعل ہے۔ آپ ''مَدَنی اِنعامات'' کا کارڈ بِالفرض روزانہ بھر نہیں پاتے تو کم ازکم ۹۲ سیکنڈ تک دیکھ ہی لیا کریں، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کبھی نہ کبھی بھرنے کا جذبہ بھی مل ہی جائیگا۔ اوراس کی برکت سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت کی تیّاری اور قبر وحشر کی روشنی اور پُلصراط پر نور کے حُصول کی تڑپ پیدا ہوگی۔

Marfat.com

نور والے مسلمان

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا جس پر کرم ہوگا اُس کو ایسا نور عطا ہوگا کہ اُس کا بیڑا پار ہو جائیگا۔ چُنانچِہ پارہ ۲۷ سورۃُ الحدید کی ۱۲ ویں آیتِ کریمہ میں اللّٰہُ نورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرض کا ارشادِ نور بار ہے،

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ (پ۲۷، الحدید:۱۲)

ترجَمۂ کنزالایمان: جس دن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دہنے دوڑتا ہے۔

نورِ ایمان کی شان

اللہ ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ کی خاص عنایت سے جو خوش قسمت مسلمان نور سے معمور ہو کر جگمگ جگمگ کرتا جھومتا ہوا پُلصراط سے گزرے گا۔ اُس کی شانِ عظمت نشان کا رَحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے اِس فرمانِ روشن بیان سے اندازہ لگایئے: ''دوزخ مؤمن سے کہے گی، اے مؤمن! جلد تر گزر،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

اس لئے کہ تیرے نور نے میری آگ کو بجھا دیا۔

(شعب الایمان حدیث ٣٧٥ ج١ ص ٣٤٠ دارالکتب العلمیہ بیروت)

پُل سے گزارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

حشر میں نُور دِلانے والے پانچ فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن جن نیک اعمال سے بروزِ قِیامت بندۂ مؤمن کو نور عطا کیا جائے گا اُن سے متعلّق پانچ فرامینِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم مُلاحظہ فرمایئے:

(١) بے نَمازی کی شامت

جس نے نَمازوں کی حفاظت کی اس کیلئے قِیامت میں نور و بُرہان (یعنی دلیل) اور نَجات ہوگی اور جس نے نَماز کی حفاظت نہ کی تو اُس کیلئے نہ نور ہوگا اور نہ بُرہان اور نہ نَجات اور وہ (یعنی بے نَمازی) قِیامت میں قارون وفرعون

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

وہامان اور (منافقوں کے سردار) اُبَیِّ بنِ خَلَف کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔

(مسند امام احمد حدیث ٦٥٨٧ ج٢ ص ٥٧٤ دارالفکر بیروت)

﴿۲﴾ اندھیرے میں مسجِد کو جانے کی فضیلت

اندھیروں میں مساجِد کی طرف جانے والوں کو قِیامت میں نورِ تام (یعنی مکمّل نور) کی خوشخبری دو۔ (سنن ابوداؤد شریف حدیث ۵۷۱ ج ۱ ص۲۲۲ دارالفکر بیروت)

﴿۳﴾ مشکلکُشائی کی فضیلت

جس نے کسی مسلمان بھائی کی مشکِل آسان کی اللہ تعالیٰ قِیامت میں پُل صِراط پر اُس کیلئے نور کے دو شعبے بنائے گا۔ ان کی روشنی سے ایک عالم روشن ہوگا جن کی گنتی ربُّ العزّت خود ہی جانتا ہے۔

(طبرانی فی الاوسط حدیث ٤٥٠٤ ج ٣ ص ٢٥٤ دارالکتب العلمیہ بیروت)

﴿٤﴾ کلمہ کی فضیلت

جو سو بار لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھے اُسے اللہ تعالیٰ قِیامت میں اس طرح

Marfat.com

اُٹھائے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہو گا۔

(مجمع الزوائد حدیث ۱۶۸۳۰ ج ۱۰ ص ۹۶ دارالفکر بیروت)

﴿۵﴾ بازار میں ذِکر کی فضیلت

بازار میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرنے والے کیلئے ہر بال کے بدلے میں قِیامت میں نور ہو گا۔ (شعب الایمان حدیث ۵٦۷ ج ۱ ص ٤۱۲ دارالکتب العلمیه بیروت)

10 لاکھ نیکیاں

سُبحٰنَ اللہ! بازار کی غفلت بھری رونقوں سے جب بھی گزرنا پڑ جائے تو نگاہوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ذکر و دُرُود کا وِرد شروع کر دیجئے نیز ایک بار چوتھا کلمہ یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ضرور بالضرور پڑھ لیجئے، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ 10 لاکھ نیکیاں ملیں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

گی، دس لاکھ گناہ مُعاف ہونگے اور 10 لاکھ دَرَجات بُلند ہوں گے۔

(جامع ترمذی شریف حدیث ۳۴۳۹ ج ۵ ص ۲۷۰ دارالفکر بیروت)

ھے ربِّ سلّم صدائے محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قَبر و حَشر و پُلصراط پر نورِ مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے صَدقے میں اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم غلامانِ مصطَفٰے کو نور ہی نور ملے گا کہ بروزِ محشر ہمارے میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطَفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو اپنے غلاموں کی فِکر لاحق ہوگی، ربِّ سلِّم، ربِّ سلِّم یعنی "پروردگار سلامتی سے گزار، پروردگار سلامتی سے گزار" کی دعا کی تکرار فرمارہے ہوں گے۔ عاشقِ ماہِ رسالت اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں،

رضاؔ پُل سے اب وَجد کرتے گزریئے کہ ہے ربِّ سلِّم صدائے محمد

نُور سے محروم لوگ

ہاں جو بدنصیب نماز نہیں پڑھے گا، داڑھی منڈوائے گا یا ایک مُٹّھی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

سے گھٹائے گا، ماں باپ کو ستائے گا، اولاد کو شریعت کی پابندی سے روک کر ماڈَرن بنائے گا، بیوی اور بالغہ بچّیوں کو بے پردہ پھرائے گا، فلموں ڈِراموں، گانے باجوں، حرام روزیوں، سُودی تجارتوں، ملاوٹوں، دھوکہ بازیوں، گندی گالیوں، غیبتوں، چغلیوں، عیب دریوں، بدنگاہیوں، بداَخلاقیوں مسلمانوں کی بلا اجازتِ شرعی دل آزاریوں، بے نمازیوں اور فیشن پرست بُرے دوستوں کی نیز شہوت کے باوُجُود اَمرد لڑکوں کی صحبتوں وغیرہ وغیرہ گناہوں سے باز نہیں آئے گا اُس کیلئے لمحۂ فکریہ ہے۔ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ناراض ہوگئے اور گناہوں کے سبب ایمان برباد ہوگیا تو یقیناً ناقابلِ برداشت دائمی عذابوں کا سامنا ہوگا اور پُلصراط پر نور بھی نہیں ملے گا۔ چُنانچِہ

تیرے لئے کوئی نور نہیں!

حضرتِ سیِّدُنا امام جلال الدّین سُیوطی الشّافِعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اَلْبُدُوْرُ السَّافِرہ میں نقل کرتے ہیں، ''بے شک تم اللہ تعالیٰ کے یہاں اپنے ناموں اور نشانیوں اور اپنی سرگوشیوں اور مجلسوں یعنی بیٹھکوں اور صحبتوں سمیت لکھے ہوئے

Marfat.com

ہو جب قِیامت کا دن آئے گا تو پُکار پڑے گی، اے فُلاں بن فُلاں یہ تیرا نور ہے اور اے فُلاں بن فُلاں تیرے لئے کوئی نور نہیں۔"

(البدور السّافرہ ص ۳۳۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نور سے محروم بِھکاری

مُنافِقین بروزِ قِیامت اِس حال میں آئیں گے کہ اُن کے پاس ایمان کا نور نہیں ہوگا، خوش نصیب ایمان والوں کا نور دیکھ کر اُن کو حسرت بالائے حسرت ہوگی اور اُن سے نور کی بھیک مانگیں گے مگر محرومِ نور ہی رہیں گے۔ چُنانچِہ پارہ ۲۷ سورۃُ الحدید کی تیرھویں آیتِ کریمہ میں اللہ ربُّ العزّت کا فرمانِ عبرت نشان ہے،

Marfat.com

یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ [redacted]

ترجَمۂ کنزُالایمان: جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں ایک نگاہ دیکھو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ حصّہ لیں۔

[redacted] (پ۲۷ الحدید آیت ۱۳)

ایمان پر خاتِمے کی کسی کے پاس گارنٹی نہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نَجات ایمان پر خاتِمے کے ساتھ مَشروط ہے، حدیثِ پاک میں ہے، اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم [1] یعنی اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔ آہ! ہم میں سے کسی کے پاس بھی یہ گارنٹی نہیں کہ ہمارا خاتمہ ایمان ہی پر ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی **خُفیہ تدبیر** ہمارے بارے میں کیا ہے اِس سے ہم ناواقف ہیں اور یہی سب سے بڑی خوف کی بات ہے۔ بُرے خاتِمے کے ڈر سے بڑے بڑے اولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہ تعالیٰ خوفزدہ رہتے

[1] كشف الخفاء رقم الحديث ٤٢٨ ج ١ ص ١٥٦ طبعة مؤسسة الرسالة بيروت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تھے۔ برائے کرم! اس کی مزید معلومات کے لئے " **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی **خُفیہ تدبیر** " نامی بیان کی کیسیٹ سُنئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ خوفِ خدا سے لرز اٹھیں گے نیز **بُرے خاتمے کے اَسباب** نامی مختصر سا رسالہ صِرف دو روپیہ ھَدِیّہ پر حاصل کر کے ضَرور پڑھ لیجئے اگر دل زندہ ہوا تو ایمان کی حفاظت کی فکر کے جذبے کے تحت ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ رو پڑیں گے۔ آج کل بعض لوگ بات بات پر کفریات بکتے ہیں، کلماتِ کُفر کا علم حاصل کرنا ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ کم و بیش 500 کفریہ کلمات کی مثالوں پر مَبنی کتاب **ایمان کی حفاظت** 20 روپیہ ھَدِیّہ پر حاصل کیجئے۔ نیز عُموماً گھروں میں بولے جانے والے کفریات کی مثالوں پر مُشتمل پاکٹ سائز رسالہ 28 **کلماتِ کفر** کو صرف ایک روپیہ ھدِیّہ پر طلب کیجئے۔ میرا مدنی مشورہ ہے کہ ہوسکے تو ایک روپیہ والا رسالہ بارہ سو یا ایک سو بارہ، نہ ہوسکے تو کم از کم 12 خرید فرما کر ضَرور تقسیم کر دیجئے۔ ممکن ہو تو اخبار فروشوں سے ترکیب بنالیجئے کہ وہ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اخبار کے ساتھ گھر گھر دکان دکان آپ کا رسالہ تقسیم کر دیں گے یوں آپ کو بھی

Marfat.com

اور اُن کو بھی ثواب مل جائے گا۔ سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں اور رسالے مکتبۃ المدینہ سے ھَدِیّۃً حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

اذان کے دوران گفتگو

بہارِ شریعت حصّہ سِوُم میں فتاویٰ رضویّہ شریف کے حوالے سے ہے، جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اُس پر معاذ اللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ٣ ص ٣٨ مدینۃ المرشد بریلی شریف)

لھٰذا پہلی اذان پر خاموش رہ کر ہمیں جواب دینا چاہیے۔ آج کل مسلمانوں کی اِس طرف توجُّہ کم ہے، اس ضمن میں ایک کارڈ مُرتَّب کیا گیا ہے اُسے مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر کے دُرُود شریف اور اذان کے دَرمیان پڑھ کر سنانے کی ہر مسجِد میں ترکیب بنایئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی انقِلاب برپا ہو جائے گا۔

فون کی میوزیکل ٹیون

نَماز کے دوران بعض لوگ موبائل فون بند کرنا بھول جاتے ہیں اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

چُونکہ موسیقی سننے جیسے جہنّم میں لے جانے والے کام سے بچنے کا احساس بھی کم رہ گیا ہے لھٰذا معاذاللہ مسجِد کے اندر طرح طرح کی میوزیکل ٹیونز بجنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اوّل تو موسیقی کے منحوس ٹیون سے فون کو پاک کیجئے اور توبہ کیجئے اور احترام کی خاطر مسجِد میں موبائل فون بند رکھا کیجئے۔ اِس سلسلے میں بھی اذان کے اعلان کا کارڈ حاصل کر کے عام کیجئے۔ اسی طرح خطبہ کے دوران ہونے والے گناھوں کی نشاندہی کیلئے بھی ایک کارڈ مکتبۃ المدینہ نے شائع کیا ہے۔ کاش! ہر خطیب ہر جمعہ کو پڑھ کر سنا دیا کرے۔ یہ کارڈ پچاس روپیہ سینکڑہ میں مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر لیجئے اور مسجِد مسجِد پہنچانے کی مَدَنی تحریک چلادیجئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ (ان کارڈز کے مضامین رسالے کے آخر میں مُلاحظہ فرمایئے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

ہزار سال کے بعد دوزخ سے رِہائی

حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا، ایک شخص جہنّم سے ایک ہزار سال بعد نکالا جائیگا (پھر فرمایا) کاش! وہ شخص میں ہوتا۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃُ الوالی فرماتے ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے یہ بات اس لئے فرمائی کہ جو ہزار سال کے بعد نکالا جائے گا اس کے بارے میں یہ بات یقینی ہے کہ اُس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہوگا۔

(احیاء العلوم ج٤ ص ١٩٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

40 سال تک نہیں ہنسے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرتِ سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے غلبۂ خوف کے سبب ایک ہزار سال کے بعد جہنّم سے رِہائی پانے والے شخص کے ایمان پر خاتمہ ہو جانے پر رشک کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ کاش! وہ شخص میں ہی ہوتا۔ آہ! ہزار سال تو بہت ہی بڑی بات ہے، خدا کی قسم! ایک

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

لمحے کا کروڑواں حصّہ بھی جہنّم کا عذاب برداشت ہونا ممکن نہیں۔ حضرتِ سیّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے غلبۂ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ کا عالم تو دیکھئے! منقول ہے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ چالیس سال تک نہیں ہنسے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بیٹھا ہوا دیکھ کر یوں معلوم ہوتا گویا ایک سہما ہوا قیدی ہے جسے گردن مارنے کیلئے لایا گیا ہے! اور جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گفتگو فرماتے تو ایسا محسوس ہوتا گویا آخرت نظروں کے سامنے ہے اور اس کو دیکھ دیکھ کر اس کی منظر کشی فرما رہے ہیں اور جب خاموش ہوتے تو ایسا لگتا گویا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آنکھوں کے درمیان آگ بھڑک رہی ہے! جب عرض کی گئی، آپ اِس قدر خوفزدہ اور مغموم کیوں رہتے ہیں؟ فرمایا، مجھے اِس بات کا خوف کھائے جا رہا ہے کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے بعض ناپسندیدہ اَعمال دیکھ کر مجھ پر غضب فرمایا اور فرما دیا کہ جاؤ میں تمہیں نہیں بخشتا تو میرا کیا بنے گا! (إحياء العلوم ج ٤ ص ١٩٨ دار الكتب العلمية بيروت)

گرتے پڑتے گزرنے والا

حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہِ الوالی نقل کرتے ہیں، اللہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔

عَزَّوَجَلَّ پہلوں اور پچھلوں کو ایک معلوم دن یعنی بروزِ قیامت ایک مقام پر جمع فرمائے گا۔ (یوں تو قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہے مگر اُس میں ایک مرحلہ یہ بھی ہوگا کہ) چالیس سال تک لوگوں کی آنکھیں اُوپر کی طرف لگی رہیں گی، وہ فیصلے کے مُنتظِر ہوں گے۔ مؤمنوں کو ان کے اَعمال کے مطابِق نُور عطا کیا جائیگا، کسی کو بڑے پہاڑ کی مِثل نور اور کسی کو کھجور کے دَرَخت کی مانند تو کسی کو اِس سے بھی کم حتّٰی کہ ان میں سے آخِری شخص کو پاؤں کے انگوٹھے جتنا نور عنایت کیا جائیگا جو کبھی چمکے گا اور کبھی بجھ جائے گا، جب اُس کا نور چمکے گا تو وہ چلے گا اور جب بجھ جائیگا تو اندھیرے کی وجہ سے رُک جائے گا۔ پھر ہر ایک اپنے اپنے نور کے مطابِق پُلصراط عُبور کرے گا، کوئی تو پلک جھپکنے میں گزر جائیگا، کوئی بجلی کی طرح، کوئی بادَل کی مانند، کوئی ستارے ٹوٹنے کی مِثل، کوئی گھوڑے کے دوڑنے کی طرح تو کوئی آدمی کے دوڑنے کی طرح گزرے گا۔ جس کو پاؤں کے انگوٹھے کی مِثل (مِثْ۔لْ) نور دیا جائیگا وہ چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے بل گزرے گا حالت یہ ہوگی کہ ایک ہاتھ بڑھائے گا تو دوسرا اٹک جائے گا، جب

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایک پاؤں اُلجھے گا تو دوسرا پاؤں کھینچ کر بڑھائے گا اور اُس کے پہلوؤں تک آگ پہنچ جائیگی۔ وہ اِسی طرح گِرتا پڑتا بِالآخر پُلصراط پار کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ وہاں کھڑے ہوکر اپنے پاک پروردگار عزَّوَجلَّ کی حمد بیان کرے گا۔ پھر اُسے جنّت کے دروازے کے قریب ایک کُنویں پر غُسل دیا جائے گا۔

(مُلخَّصاً احیاء العلوم ج ٤ ص ٥٥٨ دارالکتب العلمیة بیروت)

پُلصراط آہ ہے تلوار کی بھی دھار سے تیز کس طرح سے میں اسے پار کروں گا یارب
میرے محبوب کے ربّ! تیرا کرم ہوگا تو پُل کو بجلی کی طرح پار کروں گا یارب

میرا کیا بنے گا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن خوش بختوں کا ایمان پر خاتمہ ہوگا وہ بِالآخر نَجات پا جائیں گے اور جس کا ایمان برباد ہوگیا اور بغیر توبہ کے مرگیا اُس کی نَجات کی کوئی صورت ہی نہیں۔ ہر ایک کو ڈرنا ضروری ہے، کہ نہ معلوم میرا کیا بنے گا! پُلصراط جہنَّم پر بنا ہوا ہے، اور اُس پر سے گزرے بغیر جنّت میں داخِلہ ممکن نہیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

پُلصراط سے گزرنے کا لرزہ خیز تصوُّر

حُجَّۃُ الْاِسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللّٰہِ الوالی کے فرمان کا خُلاصہ ہے، جو شخص اِس دنیا میں صراطِ مستقیم پر قائم رہا وہ بروزِ قیامت پُلصراط پر ہلکا پھُلکا ہو کر نَجات پالے گا اور جو دنیا میں اسِتقامت سے ہٹ گیا، نافرمانیوں اور گناہوں کے سبب اُس کی پیٹھ بھاری ہوئی تو پہلے ہی قدم میں پُلصراط سے پھسل کر گر پڑے گا۔ اے بندۂ ناتُواں! ذرا غور تو کر جب تو پُلصراط اور اُس کی باریکی کو دیکھے گا تو کس قدَر گھبرائے گا، پھر اُس کے نیچے جہنَّم کی ہولناک سیاہی پر تیری نظر پڑے گی، نیچے سے جہنّم کا جوش وخَروش سنائی دے گا، آگ کے بلند شُعلوں کی چیخ و پکار تیرے کانوں سے ٹکرائے گی، تُو نسوچ تو سہی! اُس وقت تجھ پر کس قدر دَہشت طاری ہوگی۔ یاد رکھ! تیرا دل چاہے کتنا ہی بیقرار و بے کل ہو، قدم پھسل رہے ہوں اور پیٹھ پر اس قدَر بوجھ ہو کہ اتنا بوجھ اٹھا کر ہموار زمین پر چلنا بھی تیرے لئے دشوار ہو، تُو لاکھ کمزوری کی حالت میں ہو مگر تجھے پُلصراط پر چلنا ہی پڑے گا، تو تصوُّر تو کر کہ بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

پُلصراط پر نہ چاہتے ہوئے بھی جب تُو پہلا قدم رکھے گا اور اُس کی سخت تیزی کو محسوس کرے گا مگر پھر بھی دوسرا قدم اُٹھانے پر مجبور ہوگا، لوگ تیرے سامنے پِھسل پِھسل کر جہنّم میں گر رہے ہوں گے، فِرشتے لوگوں کو بڑے بڑے کانٹوں اور لوہے کے خوفناک آنکڑوں سے کھینچ کھینچ کر جہنّم میں جھونک رہے ہوں گے، تُو دیکھ رہا ہوگا کہ وہ لوگ روتے چلّاتے سر کے بل جہنّم میں گِرتے جارہے ہیں۔ تُو سوچ اُس وقت خوف کے مارے تیری کیا حالت بنی ہوگی!

جہنّم میں گرنے والوں کی چیخ وپکار

جہنّم کی گہرائیوں سے آہ وبُکا اور ہائے! اُوہ! کی چیخ وپُکار تیرے کانوں میں پڑ رہی ہوگی، بے شُمار لوگ پُلصراط سے پِھسل کر جہنّم میں جا پڑیں گے، تُو سوچ تَو سہی اگر تیرا قدم بھی پِھسل گیا تو تیرا کیا بنے گا! اُس وقت کی شرم و نَدامت تجھے کچھ فائدہ نہ دے گی، تیرا رونا دھونا اور چیخنا چلّانا تجھے ہلاکت سے نہ بچا سکے گا، اُس وقت تیری حسرت بھری چیخ وپُکار کچھ اِس طرح پر ہوگی، آہ! میں اِسی دن سے ڈرتا تھا، ہائے کاش! میں اپنی آخرت کیلئے کچھ نیکیاں آگے بھیجتا اور

Marfat.com

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

سنّتیں اپناتا، اے کاش! صد کروڑ کاش! میں میٹھے مصطَفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا، ہائے کاش! میں مٹّی ہو جاتا، اے کاش! میں بھولا بِسرا ہو جاتا، کاش! کاش! کاش! میری ماں ہی مجھے نہ جنتی۔

(ملخصاً احیاء العلوم ج ٤ ص ٥٥٧ تا ٥٥٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

کاش کہ میں دنیا میں پیدا نہ ہُوا ہوتا　　قبر و حشر کا سب غم ختم ہو گیا ہوتا

مصطَفٰے کی گلیوں کی چیونٹی بن کر آتا کاش　　پُلصراط کا کھٹکا دل میں نہ پڑا ہوتا

آہ! سلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے

کاش میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

کون وہاں بے خوف رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُجّۃُ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللّٰہِ الوالی کے اِحیاءُ العلوم جلد چہارم میں مَرقوم فرمان کا خُلاصہ ہے، پُلصراط کی مصیبتوں اور ہولناکیوں کو یاد کر کے خوب رَنج و غم کیجئے، قِیامت کے ہوشرُبا حالات میں وُہی شخص زِیادہ محفوظ ہو گا جو دنیا میں اِس کے مُعامَلہ میں زِیادہ غمزدہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

اور خوفزدہ رہا کرے گا۔ کیوں کہ اللہ تبارکَ وَ تعالیٰ کسی پر دو خوف جمع نہیں کرتا لھٰذا جو آدَمی دنیا میں پُلصراط اور قِیامت کے بھیانک حالات سے ڈرا وہ آخِرت میں اِن سے نَجات پالے گا۔

عورَتوں والا خوف

دیکھئے! خوف سے دُنیادار عورَتوں والا نفسیاتی خوف مُراد نہیں کہ سنتے ہی عارِضی (عا۔رِ۔ضی) طور پر دل نرم پڑ جائے اور آنسو بہنے لگیں پھر جلد ہی سب کچھ بھول کر بندہ کھیل تماشوں اور مذاق مسخریوں میں پڑ جائے۔ اِس طرح کے رونے دھونے کا خوف سے کوئی تعلُّق نہیں۔ قاعِدہ یہ ہے کہ انسان جس چیز سے ڈرتا ہے اُس سے دُور بھاگتا ہے اور جس چیز سے رَغبت رکھتا ہے اُس کی طلب بھی کرتا ہے، پس آپ کو وُہی خوف آخِرت میں نَجات دلائے گا جو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت وفرماں برداری پر آمادہ کرے اور نافرمانی اور گناہوں سے باز رکھے۔

بے وُقُوفوں والا خوف

یاد رکھئے! عورَتوں کے نرم دلی والے نفسیاتی خوف سے بھی بڑھ کر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

بے وُقُوفوں والا خوف ہے کہ جب قِیامت کے ہَولناک مناظِر کے بارے میں کوئی بیان وغیرہ سنتے ہیں تو فوراً اُن کی زَبان پر اِستِعاذَہ (اِس۔تِ۔عاذَہ) یعنی پناہ مانگنے والے کَلِمات جاری ہوجاتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں، مَعاذَ الله، مَعاذَ الله، یااللہ! مجھے بچالے بچالے، مولیٰ مجھ پر کرم فرمادے، میری امداد فرما۔ وغیرہ یہ سب صرف جذباتی اور عارِضی الفاظ ہوتے ہیں، دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے نہیں ہوتے۔ ان کو جذباتی اور عارِضی الفاظ اِس لئے کہا جارہا ہے کہ ایک طرف پناہ بھی مانگ رہے ہوتے ہیں مگر دوسری طرف گناہوں پر مِثلِ سابِق دِلیری بھی موجود رہتی ہے، گناہوں کو ترک کردینے کا عَزم نہیں ہوتا۔ (مَثَلاً بے نَمازی بے نَمازی اور داڑھی مُنڈا مُنڈا ہی رَہتا ہے، جُھوٹا جھوٹ بولنا ترک کرنے کا عزم کرتا ہی نہیں سود، رشوت، حرام کمائی اور دھوکہ بازی کا خُوگر یہ کام چھوڑتا ہی نہیں، پَرائی عورتوں اور اَمْرَدوں کے ساتھ بدنگاہی کرنے والا، فِلم بِینی اور گانے باجوں کا رَسیا اپنے گناہوں سے بچنے کا حقیقی ذِہن بناتا ہی نہیں، غیر شرعی لباس پہننے والا، لوگوں پر ظلم کرنے والا، زانی، شرابی، ماں باپ کو ستانے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

والا، بال بچّوں کو شریعت وسنّت کے مطابِق تربیّت نہ دینے والا، بے نمازیوں اور ماڈَرن دوستوں کی تباہ کُن صُحبتوں میں بیٹھنے والا وغیرہ وغیرہ اپنے اپنے گناہوں پر حسبِ معمول قائم رَہتا ہے۔)

شیطان کس پر ہنستا ہے؟

جو صرف وقتی طور پر یا دوسروں کی دیکھا دیکھی رونے اور پناہ مانگنے لگتے ہیں۔ایسے ڈھیلے اور جذباتی لوگوں پر شیطان ہنستا ہے۔ایسے نادان انسان کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی جنگل میں کسی مضبوط مکان کے باہَر بیٹھا ہو اور دُور سے شَیر کے گرجنے اور دَہاڑنے کی آواز سنے اور پھر دیکھے وہ شیر حملہ کرنے کیلئے اس کی طرف بڑھا چلا آرہا ہے۔اِس پر رو رو کر زَبان سے کہنا شروع کر دے کہ میں شیر سے اِس مکان کے ذَرِیعے پناہ چاہتا ہوں، میں اِس مضبوط عمارت کے سبب مدد کا طلبگار ہوں۔اب اگر وہ اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے صِرف زَبان سے یہ کلمات کہتا رہے تو آپ خود ہی بتایئے کہ کیا اُس بیوقوف (بے۔وُ۔قُوف) کا جذبات میں آکر

Marfat.com

محض رونا دھونا اُسے شیر کے حملے سے بچا سکتا ہے؟ ہر گز نہیں، جب تک وہ خود اپنے بدن کو حَرَکت دیکر، دوڑ کر اُس مکان کے اندر پناہ حاصِل نہ کر لے۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر آپ خود ہی بتایئے کہ جذباتِ تأثُّر سے رو دینا اور صرف اوپر ہی اوپر سے خوف کا عارِضی طور پر اظہار کرنا اس صورت میں کس طرح فائدہ دے سکتا ہے۔ جبکہ دل میں مَعاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح کے عزائم ہوں کہ ''ہم نہ سُدھرے ہیں نہ سُدھریں گے قسم کھائی ہے''۔

(ملخصاً احیاء العلوم ج٤ ص ٥٥٩ دارالکتب العلمیة بیروت)

آہِستہ نہیں ایک دم گناہوں کو چھوڑ دے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے شک جذبات میں آ کر عارِضی طور پر رونا اور توبہ کرنا بھی اگر بَر بِنائے اِخلاص ہے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ضَرور رنگ لائے گا۔ اپنا ذِہن بنایئے کہ میں اپنے آپ کو سُدھارنے کی بھرپور کوشش

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کروں گا، اپنے گناہوں کو یاد کر کے نَدامت کیساتھ رو رو کر توبہ وعہد کیجئے کہ اب اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں فُلاں فُلاں گناہ نہیں کروں گا۔ خبردار! یہاں شیطان آپ کو مشورہ دے گا کہ جذباتی فیصلہ اچھّا نہیں ہوتا اپنی اصلاح آہِستہ آہِستہ کرنی چاہئے۔ ایک دم سے ہی مولوی مَت بن جانا، ہاتھوں ہاتھ سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں عاشِقانِ رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کیساتھ سفر کرنا مناسب نہیں، بس دھیرے دھیرے کوشش جاری رکھ، ابھی تو ساری زندگی پڑی ہے، ابھی تو تیری عُمر ہی کیا ہے! ابھی تو تیری شادی بھی نہیں ہوئی، شادی کے بعد داڑھی بڑھا لینا بلکہ حج کیلئے جانا تو مدینۂ منوّرہ سے داڑھی رکھ کر آنا، جب بوڑھا ہو جائے تو عمامہ سجا لینا وغیرہ وغیرہ۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدا کی قسم! یہ شیطان کا بَہُت ہی خطرناک وار ہے۔ توبہ میں تاخیر انتہائی خطرناک ہے، ہو سکتا ہے میری اس بات پر شیطان فوراً وسوسہ ڈالنے لگا ہو کہ میں تجھے توبہ سے کہاں روکتا ہوں بے شک فوراً اور ابھی ابھی توبہ کر لے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

قَبولیّتِ توبہ کی تین شرائط

ارے میرے بھولے بھالے اسلامی بھائیو! گالوں پر چند بار ہلکی ہلکی چپت مار لینے کا نام توبہ نہیں، توبہ کے شرائط بھی ذِہن نشین کر لیجئے۔ توبہ کے تین رُکن ہیں اگر ان میں سے ایک بھی رُکن (رُک۔نْ) کم ہو تو پھر توبہ قَبول نہیں ہوگی۔ وہ تین رُکن یہ ہیں:۔(۱) اعترافِ جُرم (۲) نَدامت (۳) عزمِ ترک۔ یعنی گناہ چھوڑنے کا عزم۔

بے نَمازی کی توبہ کب مقبول ہے!

نیز اگر گناہ قابلِ تلافی ہو تو اُس کی تلافی بھی لازِم، مَثَلاً بے نَمازی کی توبہ اُسی وقت توبہ کہلائے گی جبکہ پچھلی نَمازوں کی قضا بھی کرے۔ کسی کا مال یا پیسے چھین یا دبا لئے تھے تو توبہ اُسی صورت میں ہوگی جبکہ اُس کو لوٹائے یا اُس سے مُعاف کروائے۔ خالی مُعافی مانگ لینا کافی نہیں ہوتا جب تک صاحِبِ حق مُعاف نہ کر دے، ہاں اگر صاحِبِ حق فوت ہو چکا ہے تو اُس کے وُرَثاء کو پیسے لوٹائے یا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کچھ معلوم ہی نہیں کہ کس کس کے پیسے کھاڈالے تھے تو اُتنی رقم کسی فقیر یا مسکین کو خیرات کر دے۔ حُقُوقُ الْعِباد کے ان اَحکامات کی تفصیلی معلومات کیلئے تحریری بیان کا رسالہ ظلم کا انجام صِرف تین روپیہ ھَدِیَّہ پر مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کر کے پڑھئے۔ یا اِس کی کیسیٹ حاصِل کر کے سماعت فرمایئے۔

آہستہ آہستہ نہیں فوراً اصلاح ہونی چاہئے

بَہَر حال آہستہ آہستہ سُدھرنے کا ذِہن بنائے رکھنا خطرناک ہوتا ہے کہ موت صرف بوڑھوں، کینسر یا ہارٹ کے مریضوں ہی کو آتی ہے ایسا نہیں، روزانہ نہ جانے کتنے ہی کڑیل جوان حادِثات کا شکار ہو کر اچانک موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں۔ سیلاب وزلزلہ کے ذَرِیعے بھی اچانک موت آدبوچتی ہے،

2 لاکھ 20 ہزار سے زائد اموات

ابھی پچھلے ہی دنوں کی بات ہے جو سبھی کو یاد ہوگی اور وہ ہے، سونامی کی آفت، جو کہ بِالکل اچانک ہی نازِل ہوئی تھی، 20-1-2005 کے جنگ

Marfat.com

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اخبار کی خبر کے مطابِق اِس آفت سے گیارہ ممالک میں مرنے والوں کی تعداد 2 لاکھ 20 ہزار سے زائد ہے، یہ حادِثہ سراپا عبرت ہے، اِس نے ساری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا مگر آہ! گناہوں میں کمی آنے کا نہیں سنا گیا! عبرت کی خاطر ''روزنامہ جنگ'' 20-1-2005 کا ایک آرٹیکل حسبِ ضَرورت تصرُّف کے ساتھ پیش کرتا ہوں،

سمندری زلزلے کی تباہ کاریاں

''انڈونیشیا کے صوبے ''آچے'' کا دارالحکومت بندہ آچے سونامی یعنی سمندری زلزلے سے سب سے زِیادہ مُتَأَثِّر ہوا۔ صرف اس شہر میں مرنے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے بڑھ چکی ہے۔ ''بندہ آچے'' میں موجود صحافی نے اس شہر کی تباہی کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سرسبز وشاداب، خوب صورت اور زندگی سے بھرپور شہر کوئی اور نہیں 26 دسمبر 2004ء سے پہلے کا بندہ آچے ہے، پھر سونامی (یعنی سمندری زلزلہ) آیا اور اس نے منٹوں میں اس ہنستے بستے شہر کو ملبے کا ڈھیر بنادیا۔ سونامی اپنے ساتھ نہ صرف

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اس شہر کی خوبصورتی اور شادابی لے گیا بلکہ ہزاروں خاندانوں کو تباہ اور ہزاروں کو ادھورا چھوڑ گیا۔ایک غیر سرکاری اِنڈونیشی تنظیم کے اعداد و شمار کے مطابق ساڑھے تین لاکھ کی آبادی کے "بندہ آچے" کی تقریباً 60فی صد آبادی سونامی کی بھینٹ چڑھ چکی ہے۔اس شہر میں ابھی تک جگہ جگہ لاشیں بکھری پڑی ہیں اور روزانہ ہزاروں لاشوں کو اجتماعی طور پر دفن کیا جا رہا ہے۔جو سونامی سے بچ گئے ہیں وہ کیمپوں میں سسکتے ہوئے اپنے بچھڑنے والوں کو یاد کر رہے ہیں۔یہاں بہُت سے افراد ایسے ہیں جو اپنا پورا خاندان کھو چکے ہیں۔ان کی آنکھوں میں موجود حسرت اور تلاش شاید کبھی ختم نہیں ہوگی۔یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے پیاروں کو موت کے منہ میں جاتے دیکھا،ان کے دکھ کی گہرائی کا اندازہ لگایا ہی نہیں جا سکتا،پہلے زلزلے نے شہر کو ہلا کر رکھ دیا اور پھر سونامی نے وہ تباہی مچائی جو اس نسل نے دنیا میں کہیں نہیں دیکھی۔کہتے ہیں کہ

Marfat.com

اگر یہ طوفان دن کے بجائے رات کو آتا تو جو بچ گئے ہیں شاید وہ بھی نہ بچ پاتے، سونامی جہاں جہاں سے گزرا راستے میں آنے والی ہر چیز کو تہس نہس کرتا چلا گیا اور اپنے پیچھے صرف تباہی اور موت چھوڑ گیا۔ ''بندہ آچے'' کے وَسط میں بہنے والا یہ پُرسکون دریا شمال سے جَنوب کی طرف بہتا ہے لیکن سونامی کے چنگھاڑتے ہوئے طوفان نے اِسے جَنوب سے شمال کی سَمت بہنے پر مجبور کردیا۔

یہ واقعہ نیا نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدا کی قسم! اس تازہ ترین واقِعہ میں ہمارے لئے عبرت عبرت اور سراسر عبرت ہے، کیا اب بھی ہم توبہ پر آمادہ نہیں ہوں گے؟ بربادی اور ویرانی کا یہ واقِعہ کوئی نیا نہیں، ایسا پہلے بھی ہوتا رہا ہے جس کی خبر ہمیں خود **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی سچّی کتاب دے رہی ہے۔ چُنانچِہ پارہ ۲۵ سورۃُ الدُّخان کی آیت نمبر ۲۵ تا ۲۹ میں ارشادِ قرانی ہے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ٥ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ٥ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ٥ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ٥ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ٥

ترجَمۂ کنزالایمان: کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے۔ ہم نے یونہی کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور انہیں مُہلت نہ دی گئی۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے غور فرمایا؟ عمدہ عمدہ مکانات بنانے والے، خوشنما باغات سجانے والے اور لہلہاتے کھیت لگانے والے یکبارگی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ اور ان کے چھوڑے ہوئے اَثاثے کا دوسروں کو وارِث بنا دیا گیا۔ نہ ان پر زمین روئی نہ آسمان۔ نہ ہی انہیں مُہلت (مُہ۔لَت) دی گئی۔ ان کے نام ونشان مٹا دیئے گئے، ان کے تذکرے ختم ہو گئے۔ بس اب وہ ہیں اور ان کے اعمال۔ تو یہ دنیا بس عبرت ہی عبرت ہے۔

Marfat.com

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سو نمونے　　مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے　　جو آباد تھے وہ مکاں اب ہیں سونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے　　یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے
جہاں میں کہیں شورِ ماتم بَپا ہے　　کہیں فقر و فاقہ سے آہ و بُکا ہے
کہیں شِکوہٗ جَور و مکر و دَغا ہے　　غَرَض ہر طرف سے یہی بس صدا ہے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سے پہلے کہ یہ شور مچ جائے کہ اس کا انتِقال ہو گیا ہے، اب جلدی غَسّال کو بلا لاؤ، چُنانچِہ غَسّال تختہ اٹھائے چلا آ رہا ہو، غسل دیا جا رہا ہو...... کفن پہنایا جا رہا ہو...... پھر اندھیری قبر میں اتار دیا جائے۔ یہ سب پیش آنے سے قبل ہی مان جایئے، جلدی جلدی توبہ کر لیجئے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ابھی توبہ کا وقت موجود ہے۔

کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موت کی تیّاری، قبر و حشر اور پُلصِراط سے گزرنے کی آسانی کے حُصُول کی تڑپ اپنے اندر پیدا کرنے کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلوں میں سفر کی سچّی نیّت بھی رحمت ربِّ کائنات سے، نجات کا باعث ہوسکتی ہے، چُنانچِہ

باغ کا جُھولا

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک مَحلّہ میں **علاقائی دورہ** برائے نیکی کی دعوت سے مُتأَثِّر ہو کر ایک ماڈرن نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں مدنی قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے **مدنی قافلے** میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوادیا۔ ابھی مَدَنی قافِلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی

Marfat.com

تھے کہ قضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے اُس کا انتقال ہوگیا۔ کسی اہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں ہَشّاش بَشّاش جُھولا جھول رہا ہے۔ پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ جواب دیا، ''دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بَہُت چَین سے ہوں۔''

لوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو
کرلو اب نیّتیں قافِلے میں چلو پاؤ گے جنّتیں قافِلے میں چلو

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ سب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مَشِیَّت پر ہے کہ اگر چاہے تو کسی ایک گناہ پر گِرِفت فرمالے اور چاہے تو کسی ایک نیکی پر نواز دے۔ یا اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شفاعت سے یا محض اپنی رحمت سے بلا حساب مغفرت فرمادے۔ چُنانچِہ پارہ ٢٤ سورۃُ الزُّمر کی آیت نمبر ٥٣ میں خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا

Marfat.com

فرمانِ مغفرت نشان ہے،

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

ترجمۂ کنزُالایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وُہی بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ؕ

اقامت کے بعد امام صاحِب اعلان کریں

اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کر کے صَف سیدھی کر لیجئے۔ دو آدمیوں کے بیچ میں جگہ چھوڑنا گناہ ہے، کندھے سے کندھا مَس یعنی ٹچ کیا ہوا رکھنا واجِب، صَف سیدھی رکھنا واجِب اور جب تک اگلی صَف کونے تک پوری نہ ہو جائے جان بوجھ کر پیچھے نَماز شروع کر دینا ترکِ واجِب، حرام اور گناہ ہے۔ **15** سال سے چھوٹے نابالغ بچّوں کو صفوں میں کھڑا نہ رکھیں، انہیں کونے میں بھی نہ بھیجیں چھوٹے بچّوں کی صَف سب سے آخر میں بنائیں۔

(صف سیدھی کرنے کے احکام، فتاویٰ رضویہ جدید ج ۷ ص ۲۱۹ تا ۲۲۵)

۲۹ محرم الحرام ۱۴۲۵ھ

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دیدیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّہ کے گھر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنّتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

۷۸۶

قُفلِ مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت

حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس

عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کی تصانیف، بیانات اور ملفوظات

کی کیسٹوں اور CD's کا مرکز

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ۔ محلہ سوداگران۔ پرانی سبزی منڈی۔ باب المدینہ۔
کراچی۔ فون: 91 - 90 - 4921389 (92-21)

شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی
فون: 2314045 - 2203311 (92-21)

ای میل: maktaba@dawateislami.net
ویب سائٹ: www.dawateislami.net

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الحمدللہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ہر جمعرات کو فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونیوالے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے، عاشقان رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفراور روزانہ فکر مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پر کرکے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، انشاء اللہ اسکی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے "انشاء اللہ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔انشاء اللہ

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

لاہور:۔ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور۔فون: 7311679 راولپنڈی:۔ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ۔فون: 411665

سردار آباد (فیصل آباد):۔ امین پور بازار۔فون: 2632625 ملتان:۔ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ۔فون: 511192

حیدر آباد:۔ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔فون: 3642211 کوئٹہ:۔ نزد ریلوے اسٹیشن، ڈی ایس آفس

پشاور:۔ فیضان مدینہ گلبرگ نمبر ۱، النور اسٹریٹ، صدر۔فون 5279844 آزاد کشمیر:۔ چوک شہداں میر پور

Marfat.com